فی الوقت امریکہ سے مذاکرات کا کوئی منصوبہ نہیں: تہران
صفحہ نمبر:08

ISSN 2977-3555
روزنامہ
صحافت
برمنگھم
باخبر، باأثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.
Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun
Volume No.03, Issue No.17 , Thursday 24 July, 2025, 8 Pages
جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۷)، بروز جمعرات، ۲۴ جولائی، ۲۰۲۵ء، ۲۸ محرم الحرام، ۱۴۴۷، ۸ صفحات

100 سے زائد انسانی حقوق کی تنظیموں کا غزہ میں فوری جنگ بندی، امداد کی ترسیل کیلئے راستے کھولنے کا مطالبہ

لندن (یو این آئی) انسانی حقوق کی 100 سے زائد تنظیموں نے خبردار کیا ہے کہ غزہ کی پٹی میں 'اجتماعی قحط' پھیل رہا ہے، جبکہ صہیونی حکومت محصور ساحلی علاقے میں بھوک کے ذریعے نسل کشی کی حکمت عملی پر عمل پیرا ہے۔

ایران کے سرکاری خبر رساں ادارے پریس ٹی وی کی رپورٹ کے مطابق 111 تنظیموں، جن میں ڈاکٹرز وداآؤٹ بارڈرز (ایم ایس ایف)، سیو دی چلڈرن، اور آکسفیم شامل ہیں، کے مشترکہ اعلامیے میں خبردار کیا گیا ہے کہ 'ہمارے ساتھی اور جن کی ہم خدمت کرتے ہیں وہ تیزی سے لاغر ہوتے جا رہے ہیں۔'

ان تنظیموں نے غزہ میں فوری جنگ بندی، تمام زمینی راستے کھولنے اور اقوام متحدہ کی زیر قیادت امدادی ساز وسامان کی ترسیل کو بغیر کسی رکاوٹ کے جاری رکھنے کا مطالبہ کیا ہے۔

اپنے بیان میں انسانی ہمدردی کی تنظیموں نے نشاندہی کی کہ امدادی گوداموں میں ہزاروں ٹن سامان موجود ہے جو علاقے کے باہر اور اندر بھی رکھا ہے، مگر اسے متاثرین تک پہنچانے میں رکاوٹیں ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ فلسطینی امید اور دل شکستگی کے ایک چکر میں پھنسے ہوئے ہیں، وہ امداد اور جنگ بندی کا انتظار کرتے ہیں، لیکن ہر دن بگڑتے حالات کے ساتھ جاگتے ہیں۔ 'انہوں نے مزید کہا کہ 'یہ صرف جسمانی اذیت نہیں بلکہ ذہنی اذیت بھی ہے، بقا کو ایک سراب کی طرح سامنے رکھا جا رہا ہے۔'

مشترکہ اعلامیے میں کہا گیا کہ 'انسانی ہمدردی کا نظام جھوٹے وعدوں پر نہیں چل سکتا۔'

یہ صورتحال اس وقت سامنے آئی ہے جب غزہ کے محکمہ صحت کے مطابق ایک ہی دن میں کم از کم 15 فلسطینی بھوک سے شہید ہو چکے ہیں، جس کے بعد بھوک سے ہونے والی اموات کی تعداد مجموعی 101 ہو گئی ہے جن میں 80 بچے شامل ہیں۔

اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے منگل کے روز غزہ کی پٹی میں تیزی سے بگڑتی انسانی صورتحال کو 'خوفناک منظر' قرار دیا تھا، جس میں بڑے پیمانے پر تباہی اور قحط شامل ہے۔

انہوں نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں کثیر الجہتی نظام اور پُرامن تنازعات کے حل پر ہونے والے مباحثے کے دوران کہا تھا کہ 'ہمیں موجودہ دور میں موت اور تباہی کی ایسی مثال کہیں اور نہیں ملتی۔' انہوں نے کہا کہ 'غذائی قلت میں اضافہ ہو رہا ہے، قحط ہر دروازے پر دستک دے رہا ہے، اور اب ہم اس انسانی ہمدردی کے نظام کی آخری سانس دیکھ رہے ہیں، جو انسانی اصولوں پر مبنی ہے۔' سیکریٹری جنرل اقوام متحدہ نے مزید کہا کہ 'اس نظام کو کام کرنے کے لیے درکار حالات سے محروم کیا جا رہا ہے، رسائی کی جگہ چھینی جا رہی ہے اور جانیں بچانے کے لیے درکار تحفظ فراہم نہیں کیا جا رہا۔' انہوں نے اسرائیل کے وحشیانہ حملوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ 'اسرائیلی فوجی آپریشنز میں شدت اور وسطی غزہ کے علاقے دیر البلح میں نئی نقل مکانی کے احکامات سے تباہی پر تباہی مسلط ہو رہی ہے۔'

فلسطین کی وزارت صحت کے مطابق 7 اکتوبر 2023 سے اب تک اسرائیلی حملوں میں کم از کم 59 ہزار 106 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، جن میں اکثریت خواتین اور بچوں کی ہے، جبکہ مزید ایک لاکھ 42 ہزار 511 افراد زخمی ہوئے ہیں۔

واضح رہے کہ بین الاقوامی فوجداری عدالت نے گزشتہ نومبر میں اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو اور سابق وزیر دفاع یوآو گیلنٹ کے وارنٹ گرفتاری جاری کیے تھے جن پر غزہ میں جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم کا الزام ہے۔ اسرائیل کو اس محصور ساحلی علاقے پر جنگ کے سلسلے میں بین الاقوامی عدالت انصاف میں نسل کشی کے مقدمے کا بھی سامنا ہے۔

برطانیہ فوری طور پر فلسطین کو ریاست تسلیم کرے، میئر لندن صادق خان

لندن (یو این آئی) میئر لندن صادق خان نے کہا ہے کہ برطانیہ فوری طور پر فلسطین کو ریاست تسلیم کرے۔ اپنے بیان میں میئر لندن صادق خان نے کہا کہ کوئی دو ریاستی حل نہیں ہوسکتا جب فلسطین کہنے کیلئے کوئی قابل عمل ریاست باقی نہ رہے۔ انھوں نے کہا کہ غزہ کے خوفناک مناظر دن بہ دن بدتر ہو رہے ہیں۔ غزہ میں بھوک سے نڈھال بچے مایوسی کے عالم میں ملبے کے نیچے سے غذا کے متلاشی ہیں۔ صادق خان نے کہا کہ امداد کے منتظر فلسطینی خاندانوں کا اسرائیلی فوج قتل کر رہی ہے، برطانوی حکومت اور عالمی برادری کو اس صورتحال کو روکنے کیلئے اسرائیل پر مزید دباو بڑھانا ہوگا۔

اسرائیلی فوج نے غزہ میں امداد لینے والے 1000 سے زائد فلسطینیوں کو شہید کیا، اقوامِ متحدہ کا انکشاف

غزہ میں بھوک سے 4 بچوں سمیت 15 افراد دم توڑ گئے، اسرائیلی فوج کے حملوں میں مزید 43 شہید

جنیوا، (ایجنسیاں): اقوامِ متحدہ نے انکشاف کیا ہے کہ اسرائیلی فوج نے غزہ میں خوراک حاصل کرنے کی کوشش کرنے والے 1,000 سے زائد فلسطینیوں کو شہید کر دیا ہے۔ یہ شہادتیں اُس وقت شروع ہوئیں جب سے غزہ ہیومینیٹرین فاؤنڈیشن (جی ایچ ایف) نے اپنی امدادی سرگرمیاں 26 مئی سے شروع کیں۔ یو این ہیومن رائٹس آفس کے ترجمان ثمین الخیطان نے بتایا کہ 21 جولائی تک ہمارے پاس ایسے 1,054 افراد کی اموات کا ریکارڈ موجود ہے جو غزہ میں خوراک لینے کی کوشش کے دوران اسرائیلی فائرنگ کا نشانہ بنے۔ ان میں سے 766 افراد جی ایچ ایف کے مراکز کے قریب اور 288 افراد اقوامِ متحدہ اور دیگر انسانی فلاحی اداروں کے قافلوں کے قریب شہید ہوئے۔

انہوں نے مزید کہا کہ یہ اعداد و شمار گراؤنڈ پر موجود قابلِ اعتماد ذرائع جیسے میڈیکل ٹیمز، انسانی حقوق کے اداروں اور فلاحی تنظیموں سے حاصل کیے گئے ہیں۔ واضح رہے کہ 7 اکتوبر 2023 کو حماس کے حملے کے بعد شروع ہونے والی جنگ نے غزہ میں شدید انسانی بحران پیدا کر دیا ہے، جہاں 20 لاکھ سے زائد افراد خوراک، پانی اور دیگر بنیادی ضروریات کی قلت کا شکار ہیں۔

دریں اثناء غزہ میں اسرائیلی فوج کی وحشیانہ فائرنگ سے آج شہید ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد 43 ہو گئی ہے، جبکہ چار بچوں سمیت 15 افراد بھوک کی وجہ سے دم توڑ گئے۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق غزہ کے طبی ذرائع نے بتایا ہے کہ بدھ کے روز صبح سے اسرائیلی فوج کی وحشیانہ فائرنگ کی زد میں آکر شہید ہونے والے فلسطینی مسلمانوں کی تعداد 43 ہو گئی ہے۔ طبی ذرائع کے مطابق 43 شہدا میں سے 10 افراد امدادی مراکز کے قریب امداد کی تلاش میں تھے کہ اسرائیلی فوج نے انہیں نشانہ بنا کر شہید کر دیا۔ دوسری جانب فلسطینی وزارت صحت کے مطابق آج 4 بچوں سمیت کم از کم 15 افراد بھوک اور غذائی قلت کا شکار ہو کر جان سے چلے گئے۔ خیال رہے کہ اسرائیل نے غزہ کی ناکہ بندی کر رکھی ہے اور بیرونی امداد کو غزہ میں پہنچانے کی اجازت نہیں ہے، صرف امریکی اور اسرائیلی حمایت یافتہ 'غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن' (جی ایچ ایف) کی جانب سے قائم کردہ امدادی مراکز ہی پر اشیائے خورونوش تقسیم کی جا رہی ہیں، تاہم ان مراکز کو بھی اسرائیلی فوج فلسطینیوں کو شہید کرنے کے لیے استعمال کر رہی ہے۔

امداد کی تلاش میں ان مراکز کا رخ کرنے والے فلسطینی مرد و خواتین اور بچوں کو صہیونی فوج اپنی گولیوں کا نشانہ بناتی ہے۔

'غزہ میں لوگ بھوک سے تڑپ رہے ہیں' ڈائریکٹر سیو دی چلڈرن

'سیو دی چلڈرن' کی انسانی ہمدردی کی ڈائریکٹر ریچل کمنگز کے مطابق بچوں اور ان کے خاندانوں کیلئے غزہ کی صورتحال تباہ کن ہے۔ مرکزی غزہ کے دیر البلح سے الجزیرہ سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ غزہ میں بہت عرصے سے مناسب خوراک دستیاب نہیں ہے، بازار خالی ہیں اور پانی کی صفائی کی صورتحال 20 لاکھ لوگوں کی ضروریات پوری کرنے کے قابل نہیں ہے، جو سب قحط کے دہانے پر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دیر البلح میں انہوں نے 'بھوک سے تڑپتے لوگ دیکھے، بچے خالی پیالے لے کر خوراک اور پانی کی تلاش میں پھر رہے ہیں، یہاں صورتحال انتہائی ناگفتہ بہ ہے۔'

اسرائیل فلسطینیوں کی نسل ختم کرنے کیلئے خواتین اور بچیوں کو شہید کر رہا ہے، اقوام متحدہ

اقوام متحدہ کا کہنا ہے کہ اسرائیل غزہ میں فلسطینی خواتین کو ان کی 'افزائش نسل' کی صلاحیت کی وجہ سے نشانہ بنا رہا ہے۔

قطری نشریاتی الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق خواتین اور بچیوں پر تشدد کے بارے میں اقوام متحدہ کی خصوصی نمائندہ ریم السالم نے الجزیرہ کو بتایا کہ تمام فلسطینی بشمول مرد، لڑکے، لڑکیاں اور خواتین، اس نسل کشی کے منصوبے کا انتہائی بے رحم اور ظالمانہ طریقے سے شکار ہو رہے ہیں جس کی کوئی مثال نہیں ملتی۔ انہوں نے مزید کہا کہ لیکن اس میں خاص طور پر خواتین اور بچیوں کو اسرائیل جان بوجھ کر نشانہ بنا رہا ہے کیونکہ وہ فلسطینی ہیں اور مزید فلسطینی پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ ریم السالم نے مزید کہا کہ اسرائیل کو اس بات کا ادراک ہے کہ فلسطینی خواتین اور لڑکیاں فلسطینی زندگی کے تسلسل کی امید ہیں، اسی لیے انہیں جان بوجھ کر قتل کیا جا رہا ہے۔

انسانوں نے گوگل اور اوپن اے آئی کے جنریٹیو اے آئی ماڈلز کو ریاضی کے عالمی مقابلے میں ہرا دیا

انسانوں نے گوگل اور اوپن اے آئی کے بنائے گئے جنریٹیو اے آئی ماڈلز کو اعلیٰ سطح کے بین الاقوامی ریاضی مقابلے میں شکست دے دی، اے آئی کے یہ ماڈلز پہلی بار گولڈ میڈل کی سطح تک پہنچنے میں کامیاب ہوئے تھے۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق دونوں اے آئی ماڈلز مکمل نمبر حاصل نہیں کر سکے،

جب کہ 5 نوجوانوں نے انٹرنیشنل میتھی میٹیکل اولمپیاڈ (آئی ایم او) میں مکمل 42 میں سے 42 نمبر حاصل کیے، جو کہ ہر سال منعقد ہونے والا ایک باوقار مقابلہ ہے اور اس میں شرکت کرنے والوں کی عمر 20 سال سے کم ہونی لازم ہے۔ گوگل نے بتایا کہ اس کے جیمنائی چیٹ بوٹ کے ایک جدید ورژن نے آسٹریلیا کی ریاست کوئنز لینڈ میں منعقدہ آئی ایم او کے 6 میں سے 5 ریاضی کے سوالات حل کر لیے۔ امریکی ٹیک کمپنی نے آئی ایم او کے صدر گریگر دولینار کے حوالے سے کہا کہ ہم اس بات کی تصدیق کر سکتے ہیں کہ گوگل ڈیپ مائنڈ نے ایک طویل عرصے سے مطلوبہ سنگ میل حاصل کر لیا ہے، 42 میں سے 35 پوائنٹس حاصل کیے، جو گولڈ میڈل کے لیے کافی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کے حل کئی حوالوں سے حیران کن تھے، آئی ایم او کے گریڈرز نے انہیں واضح، درست اور زیادہ تر آسان فہم قرار دیا، تقریباً 10 فیصد انسانی شرکا نے گولڈ میڈل حاصل کیا، جب کہ 5 نے مکمل نمبر لیے۔ اوپن اے آئی نے بھی کہا کہ اس کے تجرباتی ریزننگ ماڈل نے امتحان میں گولڈ لیول کے 35 پوائنٹس حاصل کیے، اوپن اے آئی کے محقق الیگزینڈر ویئی نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ یہ نتیجہ مصنوعی ذہانت میں ایک طویل عرصے سے موجود عظیم چیلنج کو حاصل کرنے کے مترادف ہے، اور دنیا کے سب سے باوقار ریاضی کے مقابلے میں ایک بڑی کامیابی ہے۔

فلسطینی ریاست تسلیم کرنے پر امریکہ ناراض، یونیسکو سے علیحدگی کا اعلان کر دیا

تعلیمی، سائنسی اور ثقافتی ادارے پر اسرائیل کے خلاف تعصب اور عالمی سطح پر تقسیم پیدا کرنے والے 'سماجی وثقافتی ایجنڈے' کو فروغ دینے کا الزام

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکہ نے اقوام متحدہ کے تعلیمی، سائنسی اور ثقافتی ادارے یونیسکو سے دوبارہ علیحدگی کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ فیصلہ ٹرمپ کے پہلے دور صدارت میں کیا گیا تھا جسے جو بائیڈن کے دور میں واپس لے لیا گیا تھا۔ امریکی حکومت کا کہنا ہے کہ یونیسکو اسرائیل کے خلاف تعصب رکھتا ہے اور عالمی سطح پر تقسیم پیدا کرنے والے سماجی وثقافتی ایجنڈے کو فروغ دیتا ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ کی ترجمان ٹیمی بروس نے کہا کہ یونیسکو میں رہنا 'امریکی قومی مفاد میں نہیں' ہے۔ یہ فیصلہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے 2017 میں بھی کیا تھا، لیکن جو بائیڈن کے دور میں امریکہ دوبارہ یونیسکو کا رکن بن گیا تھا۔ اب ٹرمپ کی واپسی کے بعد ایک بار پھر امریکہ کا ادارے سے نکلنے کا اعلان سامنے آیا ہے، جو دسمبر 2026 میں مؤثر ہو گا۔ یونیسکو کی ڈائریکٹر جنرل آڈری آذولے نے اس فیصلے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام ملٹی لیٹرلزم (کثیر الجہتی تعاون) کے اصولوں کی نفی کرتا ہے۔ تاہم انہوں نے اعتراف کیا کہ یہ فیصلہ متوقع تھا اور ادارہ اس کے لیے تیار ہے۔ یونیسکو نے کہا کہ امریکی انخلا کے باوجود ادارے کو مالی طور پر بہت زیادہ فرق نہیں پڑے گا کیونکہ گزشتہ دہائی میں امریکہ کی بجٹ میں شراکت 20 فیصد سے کم ہو کر اب 8 فیصد رہ گئی ہے۔ امریکہ نے یونیسکو پر الزام لگایا ہے کہ اس نے فلسطین کو ریاست تسلیم کر کے اسرائیل مخالف بیانیہ بڑھایا ہے اور مقبوضہ مغربی کنارے اور مشرقی یروشلم میں فلسطینی ثقافتی مقامات کو عالمی ورثہ قرار دینا بھی امریکی پالیسی کے خلاف ہے۔ یونیسکو کے حکام نے کہا کہ گزشتہ 8 برسوں میں ادارے کے تمام متعلقہ بیانات اسرائیل اور فلسطینیوں، دونوں کی منظوری سے جاری ہوئے ہیں۔ اسرائیل نے امریکی فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے، جب کہ فرانسیسی صدر ایمانویل میکرون نے یونیسکو کی مکمل حمایت جاری رکھنے کا اعلان کیا ہے۔ یاد رہے کہ امریکہ اس سے پہلے بھی 1980 کی دہائی میں ریگن حکومت کے تحت یونیسکو سے نکل چکا ہے اور 2000 کی دہائی میں صدر بش کے دور میں دوبارہ شامل ہوا تھا۔

کیا ہے یونیسکو؟

یونیسکو، جس کا مکمل نام اقوام متحدہ کی تنظیم برائے تعلیم، سائنس وثقافت ہے، دنیا بھر میں عالمی ورثہ کے مقامات کے تعین کے لیے مشہور ہے، جیسے امریکہ کا گرینڈ کینین اور شام کا قدیم شہر پالمیرا۔ یونیسکو ان کئی بین الاقوامی اداروں میں شامل ہے جن سے ٹرمپ نے اپنے پہلے دور میں امریکہ کو الگ کیا تھا، جن میں عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او)، پیرس معاہدہ برائے ماحولیاتی تبدیلی اور اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل شامل ہیں، اپنے دوسرے دور حکومت میں وہ ان فیصلوں کو بڑی حد تک دوبارہ نافذ کر چکے ہیں۔

امریکی صدارتی انتخابات میں مداخلت، ٹرمپ نے اوباما کو 'غدار' قرار دے دیا

سابق امریکی صدر پر سابق وزیر خارجہ اور دیگر افراد کے ساتھ مل کر حکومت کے خلاف بغاوت کی قیادت کرنے کا الزام

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے 2016 کے صدارتی انتخابات میں مبینہ روسی مداخلت سے متعلق تحقیقات پر سابق صدر باراک اوباما کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے اُن پر سنگین الزامات عائد کیے ہیں۔ ٹرمپ نے کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ ان افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جائے جنھوں نے انتخابات میں مداخلت کے جھوٹے دعوے کیے۔ اُن کا کہنا تھا کہ اس سازش میں سابق صدر اوباما براہ راست ملوث تھے اور اُن کا یہ عمل 'غداری' کے زمرے میں آتا ہے۔ ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ اوباما نے سابق وزیر خارجہ ہیلری کلنٹن اور دیگر افراد کے ساتھ مل کر حکومت کے خلاف بغاوت کی قیادت کی۔ انہوں نے کہا کہ اوباما اس سازش میں 'رنگے ہاتھوں' پکڑے گئے ہیں۔ امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق، گزشتہ ہفتے سابق رکن کانگریس تلسی گبارڈ نے انٹیلی جنس دستاویزات کے حوالے سے کہا تھا کہ اوباما انتظامیہ کے اہلکاروں نے جان بوجھ کر روسی مداخلت کا 'جعلی بیانیہ' تشکیل دیا۔ اس بیان کے بعد ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر ایک اے آئی ویڈیو بھی جاری کی، جس میں اوباما کی گرفتاری دکھائی گئی تھی۔ یاد رہے کہ 2016 کے انتخابات میں ٹرمپ نے حیران کن طور پر ہیلری کلنٹن کو شکست دی تھی، حالانکہ تمام ابتدائی سروے اور تجزیے ہیلری کو فیورٹ قرار دے رہے تھے۔ اس کے بعد امریکا میں یہ بحث چھڑ گئی تھی کہ کیا روس نے واقعی ٹرمپ کی جیت میں کردار ادا کیا۔

ترکیہ کا شام کو تقسیم کرنے کی کسی بھی کوشش کے خلاف براہِ راست مداخلت کا اعلان

یہ وارننگ دراصل اسرائیل کیلئے ہے کیونکہ ترکیہ کا ماننا ہے کہ شام میں اسرائیل کا اصل مقصد ملک کو تقسیم کرنا ہے: حکان فیدان

انقرہ، (ایجنسیاں): ترکیہ کے وزیر خارجہ حکان فیدان نے کہا ہے کہ انقرہ شام کو تقسیم کرنے کی کسی بھی کوشش کو روکنے کیلئے براہِ راست مداخلت کرے گا اور لڑاکا گروہوں کی جانب سے خودمختاری حاصل کرنے کی کسی بھی کوشش کو ناکام بنائے گا، یہ بیان جنوبی شام میں حالیہ جھڑپوں کے تناظر میں سامنے آیا ہے۔ خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق انقرہ میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے حکان فیدان کا کہنا تھا کہ شام کی تقسیم کے خلاف ان کی یہ وارننگ دراصل اسرائیل کیلئے ہے کیونکہ ترکیہ کا ماننا ہے کہ شام میں اسرائیل کا اصل مقصد ملک کو تقسیم کرنا ہے۔ انہوں نے گزشتہ ہفتے دمشق پر اسرائیلی حملوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ شام میں امن و استحکام قائم کرنے کی کوششوں کو سبوتاژ کرنے کی سازش ہے، حکان فیدان کے مطابق جنوبی صوبہ سویدا میں دروز جنگجوؤں اور شامی بدو قبائل کے درمیان لڑائی اسرائیل کی علاقائی عدم استحکام کی پالیسی کا حصہ ہے۔ ترکیہ، جو نیٹو کا رکن ملک ہے، شام کی نئی حکومت کی حمایت کرتا ہے اور اس نے دروز اور بدو جنگجوؤں کے درمیان فوری جنگ بندی کا مطالبہ کیا ہے۔ حکان فیدان نے کہا کہ اسرائیل ایک منقسم شام چاہتا ہے تاکہ ملک کو کمزور کر کے پورے خطے کیلئے بوجھ بنا دیا جائے اور اسی غیر یقینی صورتحال سے کرد وائے پی جی (یونٹس آف پروٹیکشن) فائدہ اٹھانے کی کوشش کر رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ 'ان شاءاللہ، ہم اس پالیسی کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔' انہوں نے بالواسطہ طور پر وائی پی جی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ شام میں موجود گروہوں کو ایسی افراتفری کو خودمختاری یا آزادی حاصل کرنے کا ایک موقع نہیں سمجھنا چاہیے، کیونکہ ایسا کرنا 'ایک بہت بڑی اسٹریٹجک تباہی' کو دعوت دینے کے مترادف ہو گا۔ ان کا کہنا تھا کہ 'یہ راستہ کہیں نہیں جاتا'۔ ترکیہ وائے پی جی کو ایک دہشت گرد تنظیم سمجھتا ہے، جو امریکی حمایت یافتہ 'سیرین ڈیموکریٹک فورسز' کی قیادت کرتی ہے اور ان کے خلاف کئی سرحد پار فوجی کارروائیاں بھی کر چکا ہے۔ حکان فیدان نے واضح طور پر کہا کہ 'ہم خبردار کر رہے ہیں، کوئی بھی گروہ تقسیم کے عزائم نہ رکھے'۔

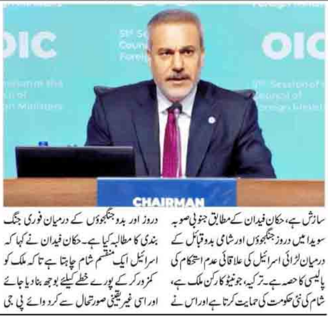

کسی بھی جارحیت کا منہ توڑ جواب دینے کیلئے تیار ہیں: صدر ایران

اسرائیل ایران کو تقسیم، غیر مستحکم اور ختم کرنے کی کوشش میں ناکام رہا

تہران، (ایجنسی): اسلامی جمہوریہ ایران کے صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے کسی بھی فوجی کارروائی کی غلطی دہرائی جائے تو ایران سخت جواب دینے کیلئے پوری طرح تیار ہے۔ 'الجزیرہ' ٹی وی کو انٹرویو دیتے ہوئے صدر پزشکیان نے کہا کہ ہم ہر قسم کی جارحیت کا جواب دینے کیلئے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل نے ہمیں نقصان پہنچایا ہے اور ہم نے پوری طاقت سے اس پر وار کیا مگر وہ اپنے نقصانات کو چھپاتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسرائیل ایران کو تقسیم، غیر مستحکم اور ختم کرنے کی کوشش میں ناکام رہا۔ ایرانی صدر نے اس بات پر زور دیا کہ ہم جنگ نہیں چاہتے، لیکن ہمیں جنگ بندی کی ضمانت پر بھی کوئی اعتبار نہیں۔ ہم پوری طاقت سے اپنے دفاع کیلئے تیار ہیں۔ اسرائیل ہمارے میزائل حملوں کی کامیابی پر بات نہیں کرتا، لیکن اس کی جانب سے جنگ روکنے کی درخواستیں بہت کچھ ظاہر کرتی ہیں۔ صدر پزشکیان نے کہا کہ ایران نے نہ پہلے کبھی سر جھکایا ہے اور نہ آئندہ ایسا کرے گا، مگر ہم سفارت کاری پر یقین رکھتے ہیں۔ ایران کی جوہری پالیسی پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم ایٹمی ہتھیار بنانے کے خلاف ہیں، یہ ہمارا سیاسی، دینی، انسانی اور اسٹریٹجک مؤقف ہے۔ یورینیم کی افزودگی بین الاقوامی قوانین کے تحت ہمارے ملک میں جاری رہے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ آئندہ مذاکرات فریقین کے مفادات کی بنیاد پر ہونے چاہئیں، ہم دھمکیوں سے مرعوب نہیں ہونگے۔ ٹرمپ کہتے ہیں ایران کے پاس ایٹمی ہتھیار نہیں ہونے چاہئیں، ہم بھی ایسا ہی کہتے ہیں، مگر ہمارے اس مؤقف کی بنیاد ٹرمپ کی دھمکی نہیں بلکہ رہبر معظم کا فتویٰ ہے۔ یہ کہنا کہ ایران کا جوہری پروگرام ختم ہو چکا ہے، محض خوش فہمی ہے۔ ہماری جوہری صلاحیت تنصیبات میں نہیں بلکہ ہمارے سائنسدانوں کے ذہنوں میں ہے۔

ٹرمپ کا جاپان کیساتھ وسیع تجارتی معاہدے کا اعلان، چین بھی مذاکرات کیلئے متحرک

یکم اگست تک واشنگٹن کیساتھ معاہدے پر نہ پہنچنے والے ممالک پر جوابی محصولات عائد کرنے کی دھمکی

واشنگٹن،(ایجنسیاں): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جاپان کے ساتھ ایک وسیع تجارتی معاہدے کا اعلان کیا ہے، جب کہ چین نے کہا ہیکہ وہ اگلے ہفتے امریکہ کیساتھ تجارتی مذاکرات میں اپنے نائب وزیر اعظم کو بھیجے گا تا کہ ایک حتمی معاہدہ ممکن بنایا جاسکے، کیونکہ حتمی ڈیڈ لائن قریب آ رہی ہے۔ خبر رساں ادارے اے پی کی رپورٹ کے مطابق امریکہ کے بڑے تجارتی خسارے کو کم کرنے کی کوشش میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دھمکی دی ہے کہ اگر دیگر ممالک یکم

اگست تک واشنگٹن کے ساتھ معاہدے پر نہیں پہنچتے، تو وہ ان پر جوابی محصولات عائد کریں گے۔ جاپان کے ساتھ اس معاہدے اور منگل کو ہی فلپائن کے ساتھ کیے گئے ایک اور معاہدے کے ساتھ ٹرمپ اب تک 5 تجارتی معاہدے کر چکے ہیں، ان میں برطانیہ، ویتنام اور انڈونیشیا کے ساتھ ہونے والے معاہدے بھی شامل ہیں، جن کے بارے میں وائٹ ہاؤس نے کہا ہے کہ یہ اہم معدنیات کی برآمد پر عائد پابندیاں نرم کریں گے۔ ادھر چین، کینیڈا، میکسیکو اور یورپی یونین جیسے بڑے تجارتی شراکت داروں سے بات چیت تا حال جاری ہے۔ چین نے بدھ کے روز کہا کہ وہ واشنگٹن کیساتھ مذاکرات میں تعاون کو مضبوط بنانے کی کوشش کرے گا اور تصدیق کی کہ نائب وزیر اعظم ہی لیفنگ مذاکرات میں شرکت کریں گے۔ ٹرمپ نے منگل کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر لکھا کہ 'ہم نے ابھی جاپان کیساتھ ایک بہت بڑا معاہدہ مکمل کیا ہے، شاید یہ اب تک کیا جانیوالا سب سے بڑا معاہدہ ہے'۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اس معاہدے کے تحت 'جاپان میری ہدایت پر امریکہ میں 550 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کرے گا۔

ایلون مسک سیاست میں واپس آسکتے ہیں، اسپیس ایکس نے سرمایہ کاروں کو خبردار کردیا

نیویارک،(ایجنسیاں): دنیا کے امیر ترین شخص بلومبرگ نیوز نے اطلاع دی ہے کہ ایلون مسک، جو حالیہ دنوں میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے سینئر مشیر کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں، ممکنہ طور پر دوبارہ امریکی سیاست میں سرگرم ہو سکتے ہیں۔ خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق یہ انکشاف اسپیس ایکس کی دستاویزات اور اس سے واقف ذرائع کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔ بلومبرگ کے مطابق اسپیس ایکس نے سرمایہ کاروں کو ارسال ایک ٹینڈر آفر کی دستاویزات میں بعض 'رسک فیکٹر' کے طور پر ایسی زبان شامل کی ہے، جس سے ایلون مسک کی سیاست میں واپسی کے امکانات ظاہر ہوتے ہیں، رپورٹ کے مطابق یہ پہلا موقع ہے کہ ان دستاویزات میں ایسی زبان دیکھی گئی ہے۔ رواں ماہ کے آغاز

میں بلومبرگ نے یہ بھی رپورٹ کیا تھا کہ ایلون مسک کی کمپنی اسپیس ایکس اپنے اندرونی حصص کی فروخت کی منصوبہ بندی کر رہی ہے، جس سے کمپنی کی مجموعی مالیت تقریباً 400 ارب ڈالر تک پہنچ سکتی ہے۔ اتوار کو ایلون مسک نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں بتایا تھا کہ وہ دوبارہ ہفتے کے ساتوں دن کام کر رہے ہیں اور دفتر ہی میں سوتے ہیں۔ ایلون مسک نے گزشتہ سال تقریباً 30 کروڑ ڈالر خرچ کر کے صدر ٹرمپ اور دیگر ریپبلکن امیدواروں کی انتخابی مہمات کو سپورٹ کیا تھا، انہوں نے ٹرمپ انتظامیہ کی کفایت شعاری مہم کی قیادت کی، جس کے تحت کئی وفاقی اداروں کو ہدف بنایا گیا، تاہم وہ مطلوبہ بڑے پیمانے پر مالی بچت کے اہداف حاصل نہیں کر سکے۔

ایمنسٹی کا اسرائیل پر جنگی جرائم کا الزام تہران جیل پر حملے کی تحقیقات کا مطالبہ

پیرس،(ایجنسیاں): انسانی حقوق کی عالمی تنظیم ایمنسٹی انٹرنیشنل نے اسرائیل کی جانب سے ایران کی ایوین جیل پر کیے گئے فضائی حملے کو جنگی جرم قرار دیتے ہوئے اس کی فوری بین الاقوامی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ یہ فضائی حملہ گزشتہ ماہ ہونے والی 12 روزہ جنگ کے دوران کیا گیا تھا، جس کی اسرائیل نے بھی تصدیق کی ہے۔

ایرانی حکام کے عبوری اعداد و شمار کے مطابق اس حملے میں 79 افراد جاں بحق ہوئے۔ ایمنسٹی کے مطابق، یہ حملہ نہ صرف سیاسی قیدیوں کو رکھنے والی جیل پر کیا گیا بلکہ انتظامی عمارت کے کئی حصے بھی تباہ ہوئے۔ ہلاک ہونے والوں میں انتظامی عملہ، سیکیورٹی گارڈز، قیدی، ملاقات کو آئے ہوئے رشتہ دار اور قریب رہائش پذیر عام شہری شامل ہیں۔ تنظیم نے کہا کہ 'ایوین جیل کسی طور بھی قانونی عسکری ہدف نہیں تھی' اور دستیاب ویڈیو شواہد، سیٹلائٹ تصاویر اور عینی شاہدین کی گواہیوں کی بنیاد پر یہ حملہ جان بوجھ کر کیا گیا۔

ایمنسٹی نے واضح کیا کہ اس حملے میں جیل کے چھ مختلف مقامات کو شدید نقصان پہنچا، جو بین الاقوامی انسانی قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ واضح رہے کہ یہ حملہ 13 جون کو اسرائیل کی جانب سے ایران کے جوہری عزائم کو روکنے کے لیے شروع کی گئی بمباری مہم کا حصہ تھا۔

حملے کے وقت جیل میں 1,500 سے 2,000 قیدی موجود تھے جن میں فرانس کے دو شہری سیسل کوہلر اور جیک پیرس بھی شامل تھے، جن پر جاسوسی کا الزام تھا۔

یورپی یونین کا اسرائیل سے تجارتی معاہدے معطل کرنا ضروری: نمائندہ اقوام متحدہ

غزہ میں جارحیت کیلئے اسرائیلی جنگی رہنماؤں کیلئے 'انصاف اور احتساب' کا مطالبہ، اسرائیل کی طرف سے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں میں ملوث کمپنیوں کا بائیکاٹ کرنے کی اپیل

اقوام متحدہ،(ایجنسیاں): اقوام متحدہ کی خصوصی نمائندہ فرانسسکا البانی کا کہنا ہے کہ یورپی یونین اور اسرائیل تجارتی معاہدے کی معطلی 'لازمی' ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ مقبوضہ فلسطینی علاقے میں اسرائیل کی جانب سے غزہ کیلئے امداد میں اضافے کا انتظار کرنے میں 'اتنی دیر' ہو چکی ہے۔ البانی کے تبصرے یورپی یونین کے اعلیٰ سفارت کار، کاجا کالس کی ایکس پر ایک پوسٹ کے جواب میں تھے جنہوں نے آج کہا تھا کہ اسرائیل کی جانب سے اپنے امدادی وعدوں کو پورا کرنے میں ناکامی اور امداد کے متلاشیوں کے قتل کے ممکنہ ردعمل پر 'تمام آپشنز میز پر ہیں' لیکن البانی نے کہا کہ پابندیاں ہی واحد چیز ہے جو اسرائیل کو روک سکتی ہے۔ البانی نے لکھا کہ اسرائیل کے ساتھ یورپی یونین کے معاہدے کو معطل کرنا ضروری ہے کیونکہ اس سے کم صرف 'کارکردگی' ہوگی، جس سے لاکھوں یورپی جو غزہ

میں نسل کشی پر غمزدہ ہیں اس سے بچ جانے کو ترجیح دیں گے۔ فرانسسکا البانی یورپی یونین پر اسرائیل کے ساتھ ایسوسی ایشن کے معاہدے کو معطل کرنے کے لیے دباؤ ڈال رہی ہیں اور انہوں نے خبردار کیا ہے کہ تجارت جاری رکھنے سے یہ بلاک بھی 'نسل کشی' میں ملوث قرار دیا جائے گا۔ ایکس پر پوسٹس کی ایک سیریز میں، البانی نے لکھا کہ ای یو معاہدے کو معطل کرنے کیلئے 'قانونی طور پر پابند' ہے، غزہ میں اسرائیل کے طرز عمل کا دفاع کرنا 'نہ صرف ضرورت سے زیادہ ہے بلکہ یہ بھیانک ہے'۔ انہوں نے اسرائیلی جنگی رہنماؤں کیلئے 'انصاف اور احتساب' کا مطالبہ کیا۔ البانی نے کہا کہ یورپی یونین اسرائیل کا سب سے بڑا تجارتی اور سرمایہ کاری پارٹنر ہے جو کہ امریکہ سے تقریباً دوگنا ہے اور 'ایک ایسی معیشت کے ساتھ تجارت کرتی ہے جو قبضے، نسل پرستی اور نسل کشی سے جڑی ہوئی ہے'۔

یورپی یونین کے وزرائے خارجہ اسرائیل کے خلاف ممکنہ کارروائی پر بات کرنے کے لیے برسلز میں ملاقات کر رہے ہیں۔ فلسطینیوں کے خلاف اسرائیلی جرائم پر آواز اٹھانے والی فرانسسکا البانیز نے امریکی پابندیوں کو اسرائیل پر تنقید کا بدلہ قرار دے دیا۔ انہوں نے کہا کہ انصاف کی جدوجہد پر پابندیاں لگانا مکمل طور پر غیر اخلاقی ہے امریکہ کے اقدام مجھے خاموش نہیں کرا سکتے اسرائیل نسل کشی کر رہا ہے، امریکی پابندیاں مافیا جیسے دھمکی آمیز انداز کی عکاسی کرتی ہیں ان پابندیوں کا مقصد خوف پھیلا کر لوگوں کو انصاف مانگنے سے روکنا ہے۔ مقبوضہ فلسطینی علاقوں کے بارے میں اقوام متحدہ کی خصوصی نمائندہ نے 'نسل کشی کی معیشت' پر اپنی رپورٹ کا دفاع کیا ہے اور لوگوں پر زور دیا ہے کہ وہ اسرائیل کی طرف سے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں میں ملوث کمپنیوں کا بائیکاٹ کریں۔ البانی نے 48 فرموں پر الزام لگایا ہے کہ وہ غزہ پر اسرائیل کی جنگ اور مغربی کنارے پر قبضے سے فوجی ساز و سامان فراہم کر کے یا اسرائیلی حکومت کے بانڈز خرید کر مالی فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

شام کے خلاف پابندیوں پر ترکی میں بات چیت

انقرہ(یو این آئی) امریکی محکمہ خزانہ کا ایک وفد ترکی میں ہے اور شام پر عائد پابندیاں ہٹانے کے معاملے پر ترکی، شام اور عراق کے حکام سے بات چیت کر رہا ہے۔ استنبول، ترکی میں امریکی قونصل خانے کے مطابق، گفتگو نے منی لانڈرنگ اور دہشت گردوں کی مالی معاونت کے خلاف جنگ میں دمشق کی حمایت کے لیے امریکہ کی تیاری کو اجاگر کیا۔ ترکی کی سرکاری خبر رساں ایجنسی انادولو نے بدھ کو امریکی قونصل خانے کے حوالے سے ایک بیان میں کہا، "امریکی وفد، ترکی کی قائم مقام معاون وزیر خارجہ برائے انسداد دہشت گردی کی مالی معاونت انا موری کی قیادت میں، گزشتہ اتوار کو انقرہ پہنچا"۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ "امریکی وفد ترکی، شام اور عراق کے حکام اور انقرہ اور استنبول میں مالیاتی اداروں کے نمائندوں سے بات چیت کر رہا ہے، جس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے شام پر عائد پابندیاں ہٹانے کے فیصلے پر توجہ مرکوز کی جا رہی ہے۔"

القسام بریگیڈز کی جبالیہ اور رفح میں قابض اسرائیلی فوج کے خلاف مہلک کارروائیاں

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت "حماس" کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز نے بدھ کے روز جبالیہ اور رفح میں قابض اسرائیلی افواج اور ان کی بکتر بند گاڑیوں پر متعدد کارروائیوں اور گھات لگا کر حملوں کی جھلکیاں پیش کیں۔ یہ تمام کارروائیاں "حجارۃ داوود" (داؤد کے پتھر) نامی کارروائیوں کے سلسلے کا حصہ ہیں۔

القسام بریگیڈز کی جانب سے جاری کی گئی ویڈیوز میں دکھایا گیا کہ مجاہدین نے جبالیہ البلد کے علاقے میں قابض اسرائیلی بکتر بند گاڑیوں کو انتہائی قریب سے "شواظ" نامی بم کے ذریعے نشانہ بنایا۔ یہ حملہ فدائی انداز میں براہ راست کیا گیا جس کے نتیجے میں صہیونی فوج کی متعدد گاڑیاں مکمل طور پر تباہ ہو گئیں۔

ویڈیوز میں واضح طور پر دیکھا جا سکتا ہے کہ کس طرح مزاحمت کاروں نے راف 107 کے محلے میں ایک مکان میں چھپی صہیونی فوجی نفری کو نشانہ بنایا اور ایک اسرائیلی بلڈوزر کو دھماکہ خیز بم سے اڑا دیا۔ خود قابض اسرائیلی فوج نے اس حملے میں اپنے ایک فوجی کی ہلاکت کا اعتراف کیا ہے۔ ایک اور منظر میں ایک اسرائیلی فوجی گاڑی کو "یاسین 105" دھماکہ خیز مواد سے نشانہ بنایا گیا۔ اس حملے کے بعد صہیونی فوج کو شدید فائرنگ کے دباؤ میں اپنی گاڑیاں پیچھے ہٹانا پڑیں جو فلسطینی مزاحمت کی طاقتور حکمت عملی کا مظہر ہے۔

رفح کے محاذ پر بھی القسام بریگیڈز نے تابڑ توڑ حملے جاری رکھے۔ تنظیم نے اعلان کیا کہ اس کے فدائی مجاہدین نے 15 جولائی کو مشرقی رفح کے الشوکہ میونسپل علاقے میں قابض اسرائیلی فوج کو ایک دھوکہ دہی پر مبنی جال میں پھنسایا۔ جیسے ہی دشمن کے فوجی ایک مخصوص مکان میں داخل ہوئے، وہاں نصب بارودی سرنگ زوردار دھماکے سے پھٹ گئی، جس سے صہیونی فوجی ہلاک اور زخمی ہو گئے۔ اسی طرح 14 جولائی کو بھی القسام نے مشرقی رفح کے الجنینہ علاقے میں دیر یاسین چوک کے قریب دو دھماکہ خیز مواد پھاڑ کر آٹھ اسرائیلی فوجیوں کو ہلاک یا زخمی کیا۔

البتہ سب سے مہلک حملہ 21 جولائی کو اس وقت ہوا جب القسام کے مجاہدین نے رفح کے مشرقی علاقے المشروع میں ایک پہلے سے بارودی مواد سے بھرا ہوا مکان دشمن فوجیوں پر گرا دیا۔ مکمل طور پر منہدم ہونے والے اس مکان کے ملبے تلے دس صہیونی فوجی ہلاک و زخمی ہوئے۔ ان تمام کارروائیوں کے مناظر ایسے وقت میں منظر عام پر آئے ہیں، جب غزہ میں میدان جنگ دن بہ دن شدید تر ہو رہا ہے اور فلسطینی مزاحمت کار دشمن کو جانی اور مالی لحاظ سے مسلسل زخم دے رہے ہیں۔

قابض اسرائیلی فوج کی طرف سے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، غزہ پر جاری نسل کش جنگ کے آغاز سے اب تک 895 صہیونی فوجی ہلاک ہو چکے ہیں، جن میں 451 کی ہلاکتیں زمینی لڑائی کے دوران ہوئیں۔ اسی عرصے میں 6108 صہیونی فوجی زخمی ہوئے، جن میں 2803 کا تعلق براہ راست غزہ کے زمینی معرکوں سے ہے۔ قابض اسرائیل کی جانب سے اپنے جانی نقصان پر سخت سنسر شپ نافذ ہے اور وہ اصل اعداد و شمار کو مسلسل چھپا رہا ہے، جس کی وجہ سے یہ تعداد کہیں زیادہ ہونے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ فلسطین کی مقدس سرزمین پر، جہاں دشمن اپنی درندگی کے بل بوتے پر قبضہ برقرار رکھنے کی کوشش کر رہا ہے، وہاں القسام بریگیڈز کے فدائی اپنے خون اور جذبے سے مزاحمت کی ایسی تاریخ رقم کر رہے ہیں جو رہتی دنیا تک ظالم و مظلوم کی تمیز قائم رکھے گی۔

القسام بریگیڈز کی جانب سے غزہ میں قابض فوج پر حملوں کی ویڈیو جاری

غزہ: قابض اسرائیل کی درندگی کے خلاف برسرپیکار القسام بریگیڈز نے بدھ کے روز جبالیہ کے محاذ پر اپنی دلیرانہ کارروائیوں کی نئی ویڈیو مناظر جاری کیے ہیں۔ ان مناظر میں مجاہدین کو ظالم دشمن کی فوجی گاڑیوں کو براہ راست نشانہ بناتے دکھایا گیا ہے، جس سے فلسطینی قوم کی جرات، مزاحمت اور آزادی کی تڑپ کا عملی ثبوت ملتا ہے۔

حجارہ داوود" کے عنوان سے جاری اس کارروائی کے دوران القسام بریگیڈز نے قابض اسرائیلی فوج اور اس کی جنگی مشینری کو جبالیا قصبے میں نشانہ بنایا۔ منظر نامے میں دکھایا گیا ہے کہ قسام کے بہادر مجاہدین نے دشمن کی بکتر بند گاڑیوں کو انتہائی قریب سے "شواظ" نامی دھماکہ خیز مواد سے تباہ کر دیا۔ اس فدائی حملے کے نتیجے میں قابض اسرائیل کی جدید ترین جنگی گاڑیوں کا صفایا ہو گیا، جو غزہ کے عوام پر بمباری کے لیے استعمال کی جا رہی تھیں۔

ویڈیو میں یہ بھی دیکھا جا سکتا ہے کہ اسرائیلی فوج کی ایک یونٹ جو جبالیا کے "راف 107" نامی محلے میں ایک مکان کے اندر چھپی ہوئی تھی، اسے بھی قسام مجاہدین نے کامیابی سے نشانہ بنایا۔ اسی دوران ایک اسرائیلی فوجی بلڈوزر پر دھماکہ خیز آلہ سے حملہ کیا گیا، جس میں قابض اسرائیلی فوج نے ایک اہلکار کی ہلاکت کا اعتراف بھی کر لیا۔

میدان جنگ کے ایک اور نازک لمحے میں قسام بریگیڈز نے قابض اسرائیلی فوج کی ایک بکتر بند نفری بردار گاڑی کو "یاسین 105" نامی دھماکہ خیز آلہ سے نشانہ بنایا، جس کے بعد قابض افواج شدید دباؤ اور مزاحمت کے سامنے بے بس ہو کر جائے وقوعہ سے اپنی فوجی گاڑیاں پیچھے ہٹانے پر مجبور ہو گئیں۔

یہ ویڈیو مناظر ایک ایسے وقت میں جاری کیے گئے ہیں جب غزہ کے تمام محاذوں پر قابض اسرائیل کے خلاف شدید معرکہ آرائی جاری ہے۔ فلسطینی مزاحمت اپنے محدود وسائل کے باوجود دشمن کو ایسے جانی اور مالی نقصان سے دوچار کر رہی ہے جو صہیونی ریاست کو اندر سے کھوکھلا کر رہا ہے۔

قابض اسرائیلی فوج نے سنہ 2023ء کی 7 اکتوبر کو غزہ کے خلاف جس نسل کش جنگ کا آغاز کیا، اس میں اب تک اس کے 895 فوجی ہلاک ہو چکے ہیں، جن میں سے 451 زمینی جھڑپوں کے دوران مارے گئے۔ اسی طرح 6108 اسرائیلی فوجی زخمی ہو چکے ہیں، جن میں 2803 کی حالت شدید ہے۔

قابض اسرائیل نے حسب سابق اپنی فوجی ہلاکتوں اور زخمیوں کی اصل تعداد چھپا رکھی ہے۔ سخت سنسر شپ کے ذریعے حقائق پر پردہ ڈالنے کی کوشش کی جا رہی ہے، لیکن زمینی حقیقت یہ ہے کہ قابض اسرائیلی ریاست کی افواج کو فلسطینی مزاحمت نے خاک چٹا دی ہے، اور یہ جنگ ان کے لیے سیاسی، عسکری اور اخلاقی لحاظ سے ناکامی کی علامت بنتی جا رہی ہے۔

فلسطینی عوام اور مزاحمتی قوتیں اپنے گھروں، بچوں، مساجد اور ہسپتالوں کے تحفظ کے لیے جو قربانیاں دے رہی ہیں وہ پوری انسانیت کے ضمیر کو جھنجھوڑنے کے لیے کافی ہیں۔ دنیا کو اب فیصلہ کرنا ہوگا کہ وہ مظلوم کا ساتھ دے گی یا درندہ صہیونی دشمن کی خاموش تائید کرتی رہے گی۔

غزہ میں قابض اسرائیل کے ہاتھوں صحافیوں کا قتل عام، شہید صحافیوں کی تعداد 231 ہوگئی

غزہ: قابض اسرائیل کی جاری درندگی کے نتیجے میں فلسطینی صحافیوں کی مسلسل شہادتوں کا سلسلہ رکنے کا نام نہیں لے رہا۔ آج بدھ کے روز سرزمین غزہ ایک اور اندوہناک سانحے کی گواہ بنی جب خاتون صحافی ولاء الجعبری اپنے شوہر اور پانچ معصوم بچوں سمیت شہید ہو گئیں۔ اسی کے ساتھ حالیہ جنگ میں شہید ہونے والے فلسطینی صحافیوں کی مجموعی تعداد 231 ہو چکی ہے۔

سرکاری دفتر برائے اطلاعات کی جانب سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا کہ قابض صہیونی فوج کی جانب سے صحافیوں کو چن چن کر نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ پیر کے روز قابض فوج نے میدانی ہسپتالوں کے ڈائریکٹر ڈاکٹر مروان الہمص کو اغوا کرنے کے دوران صحافی تامر الزعانین کو گولی مار کر شہید کر دیا۔ تامر زعانین مختلف میڈیا اداروں کے ساتھ بطور فوٹوگرافر منسلک تھے۔

آج صبح ایک اور المناک واقعے میں صحافی ولاء الجعبری اپنے گھر پر بمباری کے نتیجے میں شہید ہو گئیں۔ وہ ایک باصلاحیت صحافی اور کئی میڈیا اداروں سے وابستہ تھیں۔ اس حملے میں ان کے شوہر اور پانچ معصوم بچے بھی شہادت کے مرتبے پر فائز ہو گئے۔

سرکاری دفتر اطلاعات نے قابض اسرائیل کی طرف سے صحافیوں کو منظم طریقے سے نشانہ بنانے، قتل کرنے اور انہیں خاموش کر دینے کی وحشیانہ کارروائیوں کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔ دفتر نے بین الاقوامی صحافتی تنظیموں، عرب صحافیوں کی یونین اور دنیا بھر کے صحافتی اداروں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس کھلی درندگی کی شدید الفاظ میں مذمت کریں اور اس کے خلاف آواز بلند کریں۔

بیان میں کہا گیا ہے کہ قابض اسرائیل، امریکہ اور ان تمام ممالک کو، جو فلسطینیوں کی نسل کشی کے جرم میں اس کے ساتھ شریک ہیں، جیسے کہ برطانیہ، جرمنی اور فرانس، ان سب کو فلسطینی صحافیوں کے خلاف ان وحشیانہ مظالم کا مکمل ذمہ دار ٹھہرایا جاتا ہے۔

حکومت نے عالمی برادری، اقوام متحدہ، صحافتی تنظیموں اور انسانی حقوق کے اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ان ظالمانہ جرائم کے خلاف فوری اور مؤثر اقدامات کریں۔ مجرموں کو عالمی عدالتوں میں پیش کیا جائے، نسل کشی کو روکا جائے اور صحافیوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔ غزہ میں میڈیا کے سپاہی حق و سچ کی جنگ میں اپنی جانیں قربان کر رہے ہیں، اور ان کی قربانیاں انسانیت کے ماتھے کا جھومر ہیں۔ دنیا اگر اب بھی خاموش رہی تو کل ظلم کی یہ آگ کسی اور کے دامن کو بھی جلا سکتی ہے۔

روسی وزیر خارجہ کا افغان ہم منصب سے ٹیلیفونک رابطہ

ماسکو(یو این آئی) روسی وزیر خارجہ نے افغانستان میں طالبان حکومت کے عبوری وزیر خارجہ امیر متقی سے ٹیلیفونک رابطہ کیا ہے۔ ماسکو سے روسی وزارت خارجہ کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا کہ دونوں ممالک کے وزرائے خارجہ نے تجارتی اور اقتصادی شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا۔ فریقین نے ٹیلیفونک گفتگو میں دہشت گردی اور منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف جنگ سمیت علاقائی سلامتی کو مضبوط بنانے میں اپنی باہمی دلچسپی پر زور دیا۔ واضح رہے کہ روس نے رواں ماہ کے اوائل میں افغان طالبان کی حکومت کو تسلیم کیا تھا۔ روس افغان طالبان حکومت تسلیم کرنے والا پہلا ملک بن گیا ہے۔ روس نے افغانستان کے نئے سفیر کی اسناد بھی قبول کر لیں۔ اس حوالے سے روسی وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ افغان حکومت کو باضابطہ تسلیم کرنے کا عمل مختلف شعبوں میں دو طرفہ تعاون کو فروغ دے گا۔

ترکیے نے اپنا پہلا ہائپر سونک بیلسٹک میزائل 'ٹائفون بلاک 4' متعارف کروا دیا

استنبول(یو این آئی) ترکیے نے اپنا پہلا ہائپر سونک میزائل ٹائفون بلاک 4 متعارف کروا دیا۔ ترک کمپنی راکٹسان نے استنبول میں جاری آئی ڈی ای ایف 2025 بین الاقوامی دفاعی نمائش میں 6 نئے جدید ویپن سسٹم متعارف کروائے جن میں ٹائفون بلاک 4 ہائپر سونک میزائل بھی شامل ہے۔

ٹائفون بلاک 4 ترکیے کا سب سے طویل فاصلے تک مار کرنے والا ملکی ساختہ بیلسٹک میزائل ٹائفون کا ہائپر سونک ورژن ہے۔ ترک ہتھیار ساز کمپنی راکٹسان کے مطابق اس میزائل کا لمبائی 10 میٹر اور وزن 7 ہزار 200 کلوگرام ہے، ساتھ ہی یہ میزائل ہائپر سونک رفتار کا حامل بھی ہے۔

یہ میزائل 800 کلومیٹر دور تک مار کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور اپنی انتہائی رفتار اور جدید منیور ایبلٹی کی بدولت میدانِ جنگ میں ٹائفون میزائلوں کا سب سے خطرناک ورژن قرار دیا جا رہا ہے۔

کمپنی نے اپنے بیان میں کہا کہ ٹائفون بلاک 4 ترک دفاعی صنعت کے لیے ایک اور ریکارڈ ہے۔ اس کا ملٹی پرپز وار ہیڈ فضائی دفاعی نظاموں، کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹرز، فوجی ہینگرز اور دیگر اسٹریٹجک اہداف کو تباہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ راکٹسان کے مطابق ٹائفون پراجیکٹ اس وقت سیریل پروڈکشن میں ہے اور اسے ترک فوج کے ذخیرے میں شامل کرنے کا عمل جاری ہے۔

غزہ میں قابض اسرائیل کی جانب سے بھوک کو نسل کشی کا ہتھیار بنانے کی لرزہ خیز داستان!

غزہ: قابض اسرائیل نے غزہ کے خلاف جو ہولناک جنگ مسلط کر رکھی ہے، اس میں نہ صرف بم، گولے اور فاسفورس بم استعمال کیے جا رہے ہیں بلکہ ایک اور مہلک ہتھیار بھی استعمال ہو رہا ہے۔ یہ ہتھیار ہے 'بھوک'۔ جی ہاں فلسطینی عوام کو اجتماعی طور پر فاقہ کشی کے شکنجے میں کسا جا رہا ہے۔ یہ کوئی اتفاقی یا جنگی ضمنی اثر نہیں، بلکہ پوری منصوبہ بندی کے تحت چلائی جانے والی نسل کشی کی منظم مہم ہے۔

ایک مجرمانہ اعلان: جب بنجمن نیتن یاھو کی حکومت کے وزیر جنگ یوآف گالانت نے 9 اکتوبر سنہ 2023ء کو کہا تھا، "ہم غزہ پر مکمل محاصرہ مسلط کر رہے ہیں۔ نہ بجلی، نہ پانی، نہ خوراک، نہ گیس۔ ہم انسانوں سے نہیں، جانوروں سے نمٹ رہے ہیں" تو یہ بیان پوری دنیا کے ضمیر کو جھنجھوڑنے کے لیے کافی تھا۔ اس میں اعتراف بھی تھا اور ارادہ بھی، اور یہ سب کچھ ایک قابض ریاست کے اعلیٰ فوجی کمانڈر کی زبان سے نکلا۔

قتل، قحط اور قید۔ سب کچھ ایک ساتھ: غزہ کے عوام سنہ 2006ء سے مختلف سطحوں پر محاصرے میں ہیں، مگر بنجمن نیتن یاھو کی حکومت نے 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے اس محاصرے کو بھوک کی اجتماعی سزاؤں میں تبدیل کر دیا۔ اس دوران غزہ کے شمالی علاقوں کو مکمل طور پر خوراک، پانی، دواؤں اور ایندھن سے محروم رکھا گیا۔ ہسپتالوں پر بمباری کی گئی، اناج کے گودام تباہ کیے گئے، بازار، کھیت اور حتیٰ کہ تکیے (مفت کھانے کے مراکز) بھی نشانے پر لے آئے گئے۔

مراحل در مراحل نسل کشی: یہ سب کچھ کسی وقتی غصے یا ردعمل کا نتیجہ نہیں بلکہ واضح حکمت عملی تھی۔ محاصرہ مکمل کیا گیا، پھر زمینی پیش قدمی سے شمالی علاقوں کو جنوبی غزہ سے کاٹ دیا گیا۔ کچھ دنوں کی عارضی جنگ بندی میں معمولی امداد صرف جنوبی غزہ کو دی گئی، اور شمالی علاقوں کو دانستہ طور پر فاقہ زدہ چھوڑ دیا گیا۔ جب لوگوں نے آٹے کی تلاش میں جمع ہونا شروع کیا تو ان پر گولیاں چلائی گئیں، بم برسائے گئے۔ "مجازر الطحین"، یعنی "آٹے کی قتل گاہیں" کئی مہینے جاری رہیں۔

اعداد و شمار: بھوک سے مرنے والے، آہوں سے بھری فضا: فلسطین کی وزارت صحت کے مطابق صرف جولائی سنہ 2025ء تک 89 افراد بھوک اور غذائی قلت کے باعث شہید ہو چکے ہیں جن میں 78 بچے شامل ہیں۔ جبکہ بے شمار اموات ایسی ہیں جنہیں عام موت قرار دے کر ریکارڈ میں شامل ہی نہیں کیا گیا۔

2.3 ملین افراد مکمل محاصرے میں، خوراک، پانی اور دوا سے محروم

650,000 بچے شدید غذائی قلت کا شکار

60,000 حاملہ خواتین خطرناک حالات سے دوچار

12,500 کینسر کے مریض علاج اور غذا کے منتظر

74 ہزار بچوں کے طبی معائنے میں 5,500 کو سنگین غذائی قلت کا شکار پایا گیا

121 مرتبہ قابض اسرائیل نے امدادی قافلوں پر حملے کیے

57 امدادی مراکز اور 42 تکیے قابض افواج کا ہدف بنے

قانونی اور اخلاقی دیوالیہ پن: قابض اسرائیل کا یہ عمل نہ صرف بین الاقوامی انسانی قوانین کی خلاف ورزی ہے بلکہ اسے بین الاقوامی فوجداری عدالت کے مطابق 'نسل کشی' کی تعریف میں شمار کیا جانا چاہیے۔ جنیوا کنونشن کی دفعات 55، 56 اور 54 کے تحت کسی بھی قابض ریاست پر لازم ہوتا ہے کہ وہ مقبوضہ علاقے کے شہریوں کو خوراک، پانی اور طبی سہولیات فراہم کرے۔ قابض اسرائیل نہ صرف اس سے انکار کر رہا ہے بلکہ ان سہولیات کو نشانہ بھی بنا رہا ہے۔

اقوام متحدہ اور عالمی اداروں کی خاموشی قابل مذمت: اقوام متحدہ، عالمی خوراک پروگرام، انروا اور دیگر ادارے بارہا خبردار کر چکے ہیں کہ غزہ "دنیا کی بدترین بھوک کے بحران" کا شکار ہے۔ مگر دنیا کے طاقتور ممالک اور پالیسی ساز اب تک خاموشی یا منافقانہ بیانات سے آگے نہیں بڑھے۔ وہ ممالک جو انسانی حقوق کے علم بردار بنے پھرتے ہیں، اس نسل کشی کے براہ راست یا بالواسطہ شریک ہیں۔

ہماری اپیل۔ انسانیت کا امتحان

غزہ کا محاصرہ فی الفور ختم کیا جائے

خوراک، پانی، دوا کی آمد و رفت پر کسی قسم کی پابندی نہ ہو

قابض اسرائیل کے تمام ذمہ داران کو عالمی عدالت میں پیش کیا جائے

امدادی قافلوں کی بین الاقوامی نگرانی کی جائے

نسل کشی کے اس خونی باب کو بند کرنے کے لیے فوری عملی اقدامات کیے جائیں۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

سعودی عرب میں خودکار گاڑیوں کا دور، ریاض کے سات اہم مقامات سے آغاز

ریاض: سعودی وزیر نقل وحمل ولوجسٹک خدمات اور جنرل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کے چیئرمین انجینئر صالح بن ناصر الجاسر نے بدھ کے روز ریاض میں خودکار گاڑیوں کے ابتدائی عملی مرحلے کا افتتاح کیا۔ یہ اقدام ایک اہم پیش رفت ہے جس کا مقصد مملکت کے نقل وحمل کے شعبے میں ایک محفوظ اور جدید ٹیکنالوجی پر مبنی نظام قائم کرنا ہے۔ یہ منصوبہ قومی نقل وحمل و لوجسٹک حکمتِ عملی کے اہداف اور سعودی وژن 2030 کے تحت ایسے پائے دار حل اپنانے کی کوششوں کا حصہ ہے، جو جدید ترین مصنوعی ذہانت کی ٹیکنالوجی پر مبنی ہوں۔ یہ منصوبہ نقل و حمل ولوجسٹک کے شعبے اور متعلقہ اداروں کے باہمی تعاون کا نتیجہ ہے، جن میں وزارتِ داخلہ، ڈیجیٹل معیشت، خلا واختراع سے متعلقہ ادارے، سعودی ڈیٹا اور مصنوعی ذہانت کی اتھارٹی (سدایا)، جنرل اتھارٹی برائے جغرافیائی معلومات، اور سعودی معیار، پیمائش وکوالٹی اتھارٹی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ نجی شعبے سے تکنیکی وعملیاتی شراکت داروں جیسے کہ Uber، WeRide اور AiDriver کی بھی شرکت ہے۔

خودکار گاڑیاں اس مرحلے میں حقیقی عملیاتی ماحول میں چلائی جائیں گی، جس میں شاہ خالد بین الاقوامی ہوائی اڈہ اور ریاض شہر کے کئی اہم مقامات شامل ہیں۔ ان میں کچھ شاہ راہیں اور شہر کے مرکزی علاقے بھی شامل ہیں۔ گاڑیاں ایسے حالات میں آزمائی جائیں گی جہاں ان کے نظام کی کارکردگی کو حقیقی وقت میں پرکھا جاسکے۔ ہر گاڑی میں ایک حفاظتی اہل کار موجود ہوگا جو نظام کی نگرانی اور مسافروں کی حفاظت کو یقینی بنائے گا۔

یہ مرحلہ جنرل اتھارٹی برائے ٹرانسپورٹ کی براہِ راست تکنیکی وریگولیٹری نگرانی میں انجام دیا جارہا ہے۔ وزیر صالح الجاسر نے اس موقع پر کہا کہ اس ابتدائی مرحلے کا آغاز مملکت کی اس بلند نظری کا مظہر ہے جس کا مقصد ایک ذہین اور مربوط نقل وحمل کا نظام قائم کرنا ہے جو اقتصادی ترقی اور معیارِ زندگی کو بہتر بنائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کو فعال بنانا اور اس کے لیے مناسب ریگولیٹری و آپریٹنگ فریم ورک تیار کرنا اس ٹیکنالوجی کے وسیع اطلاق کے لیے بنیادی حیثیت رکھتا ہے، اور یہ وہ رخ ہے جس پر مملکت نقل وحمل کے شعبے کو لے جارہی ہے۔ یہ تمام کوششیں پائے داری کے فروغ، سفری کارکردگی میں بہتری اور مقامی اختراع کو فروغ دینے کے ضمن میں کی جارہی ہیں۔ سعودی وزیر نے زور دیا کہ یہ منصوبہ سرکاری ونجی شعبے کے درمیان ایک مثالی شراکت داری کی نمائندگی کرتا ہے اور مستقبل میں زیادہ ذہین اور محفوظ نقل وحمل کے نظام کی طرف ایک اہم قدم ہے۔

'آپریشن سندور' پر بحث، ایوانوں کیلئے تاریخ اور وقت مقرر

لوک سبھا میں 28 اور راجیہ سبھا میں 29 جولائی کو 16 گھنٹے طویل بحث ہوگی • وزیر اعظم مودی کی موجودگی میں راجناتھ سنگھ دیں گے جواب!

• ایس آئی آر پر نہیں ہوگی کوئی بحث • پارلیمنٹ میں بہار ووٹر لسٹ پر اپوزیشن کا ہنگامہ جاری • لوک سبھا اور راجیہ سبھا کی کارروائی ملتوی

نئی دہلی: (ایجنسی) پارلیمنٹ کا مانسون اجلاس جاری ہے۔ اس دوران آپریشن سیندور اور بہار میں جاری ووٹر لسٹ کی جانچ کے معاملے پر بڑی خبر سامنے آئی ہے۔ لوک سبھا میں 28 جولائی سے آپریشن سندور پر بحث شروع ہوگی۔ لوک سبھا میں اس موضوع پر 16 گھنٹے طویل بحث ہوگی، جس میں وزیر اعظم نریندر مودی بھی شامل ہوں گے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ اپوزیشن کے سوالات کا جواب دیں گے۔ آپریشن سیندور پر پارلیمنٹ کے ایوان بالا یعنی راجیہ سبھا میں 29 جولائی سے بحث شروع ہوگی۔ یہاں بھی 16 گھنٹے بحث طے کی گئی ہے۔ اپوزیشن کا مطالبہ ہے کہ اس دوران وزیر اعظم نریندر مودی ایوان میں موجود رہیں۔ ساتھ ہی اپوزیشن نے یہ بھی کہا ہے کہ اس معاملے پر کوئی قرارداد پیش نہ کی جائے بلکہ صرف عمومی بحث کی جائے۔ اسی کے ساتھ بہار میں ووٹر لسٹ کی جانچ سے متعلق اہم معلومات سامنے آئی ہیں۔ پارلیمنٹ میں ایس آئی آر پر کوئی بحث نہیں کی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق حکومت ہندوستانی الیکشن کمیشن کی طرف سے جواب نہیں دے سکتی کیونکہ بہار میں ووٹر لسٹ کی جانچ کا کام حکومت نہیں بلکہ الیکشن کمیشن کرا رہا ہے۔

دریں اثنا بہار میں ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی کے مسئلے پر اپوزیشن کے زبردست احتجاج کے سبب پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں یعنی لوک سبھا اور راجیہ سبھا کی کارروائی جمعرات کی صبح 11 بجے تک ملتوی کردی گئی ہے۔ بدھ کے روز صبح 11 بجے جب ایوان کی کارروائی شروع ہوئی تو اپوزیشن نے بہار میں ووٹر لسٹ کے جائزے کے معاملے پر بحث کا مطالبہ کیا، جس پر حکومت کی جانب سے کوئی رضامندی نہ ملنے پر اپوزیشن اراکین نے نعرے بازی شروع کردی۔ اس کے باعث دونوں ایوانوں کا سوال وجواب کا وقت بھی متاثر ہوا اور کارروائی دوپہر 12 بجے تک ملتوی کردی گئی۔ دوپہر 12 بجے کارروائی دوبارہ شروع ہوئی تو نعرے بازی جاری رہی، جس کے بعد کارروائی دوپہر 2 بجے تک کے لیے موخر کی گئی۔ جب 2 بجے اجلاس پھر شروع ہوا تو ایک بار پھر شور شرابہ جاری رہا۔ راجیہ سبھا میں مرکزی وزیر سربانند سونوال نے سمندر کے ذریعے مال برداری سے متعلق ایک بل ایوان میں پیش کیا، لیکن اپوزیشن نے اس موقع پر بھی بہار ووٹر لسٹ کے معاملے پر نعرے لگائے اور اپنی نشستوں سے اٹھ کر ایوان کے وسط میں آ گئے۔ اسی طرح کی صورت حال لوک سبھا میں بھی دیکھنے کو ملی جہاں اپوزیشن نے اسی مسئلے پر بحث کی اجازت نہ ملنے پر شدید احتجاج کیا۔ یہاں 'گووا اسمبلی حلقہ شیڈیولڈ ٹرائب نمائندگی کا دوبارہ تعین بل 2024' پیش ہونا تھا، لیکن شور شرابے کے باعث ایوان میں کوئی کارروائی ممکن نہ ہوسکی۔ پیٹھاسین افسر کرشا پرساد تینیٹی نے اراکین سے بار بار اپیل کی کہ وہ اپنی نشستوں پر واپس آکر کارروائی کو جاری رہنے دیں، مگر اپوزیشن اپنی مانگ پر اٹل رہی۔ آخرکار، ہنگامہ کم نہ ہونے پر ایوان کی کارروائی کو جمعرات 11 بجے صبح تک ملتوی کردیا گیا۔ یہ بھی قابل ذکر ہے کہ بدھ کے روز دونوں ایوانوں میں سوال وجواب کا وقت مکمل طور پر ضائع ہوگیا۔ ہنگامہ اس قدر شدید تھا کہ دن بھر کارروائی معمول پر نہ آسکی، اور ایوان متعدد بار ملتوی کرنا پڑا۔

پارلیمنٹ احاطے میں راہل گاندھی کا حکومت پر حملہ

'الیکشن چوری' سے لے کر خارجہ پالیسی پر اٹھائی آواز

نئی دہلی: (ایجنسی) کانگریس کے رہنما اور لوک سبھا میں قائد حزبِ اختلاف راہل گاندھی نے پارلیمنٹ احاطے میں اپوزیشن ارکان کے ساتھ زوردار احتجاج کرتے ہوئے مرکزی حکومت کو کئی محاذوں پر آڑے ہاتھوں لیا۔ انہوں نے نہ صرف بہار میں ووٹر لسٹ کی جانچ کے عمل کو انتخابی چوری قرار دیا بلکہ مہاراشٹر، کرناٹک اور ملک گیر سطح پر ووٹروں کے حقوق چھیننے کے الزامات عائد کیے۔ ساتھ ہی انہوں نے 'آپریشن سندور' اور غزہ جنگ بندی پر امریکی صدر ٹرمپ کے دعووں پر وزیر اعظم مودی کی خاموشی کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا۔ راہل گاندھی نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا، "یہ صرف بہار کی بات نہیں ہے، مہاراشٹر میں بھی ووٹر لسٹ کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی گئی۔ ہم نے الیکشن کمیشن سے ویڈیو اور ووٹر لسٹ مانگی مگر حکومت نے قانون ہی بدل دیا۔" انہوں نے مزید کہا، "کانگریس نے کرناٹک کی ایک لوک سبھا سیٹ پر 6 مہینے تحقیق کی اور الیکشن چوری کا پورا نیٹ ورک سمجھ لیا۔ ہمیں سب معلوم ہے کہ کس طرح نئے ووٹر بنائے جارہے ہیں، کون اور کہاں سے ووٹ ڈال رہا ہے۔ یہی ماڈل اب بہار میں لاگو کیا جارہا ہے، تاکہ مخصوص طبقات کو ووٹنگ سے باہر رکھا جاسکے۔"

راہل گاندھی نے سخت لہجے میں کہا، "ہندوستان میں الیکشن چوری ہورہا ہے، یہ ملک کی تلخ سچائی ہے۔ ہم خاموش نہیں بیٹھیں گے۔ انڈیا اتحاد اس جنگ کو سڑک سے لے کر پارلیمنٹ تک لڑے گا۔" انہوں نے بہار کے ایس آئی آر (اسپیشل انٹینسیو ریویژن) کے عمل پر کہا کہ "اس کے تحت دلت، پسماندہ، اقلیتوں اور او بی سی طبقے کے ووٹروں کے نام فہرست سے ہٹائے جارہے ہیں اور یہ جمہوریت پر سیدھا حملہ ہے۔" خارجہ پالیسی پر بھی راہل گاندھی نے وزیر اعظم کو آڑے ہاتھوں لیا۔ انہوں نے کہا، "ڈونلڈ ٹرمپ 25 بار کہہ چکے ہیں کہ انہوں نے جنگ بندی کروائی مگر مودی جی ایک بار بھی کچھ نہیں بولے۔ یہ ملک کی خارجہ پالیسی کی ناکامی ہے کہ آج دنیا میں کوئی ہمارے ساتھ نہیں کھڑا۔"

راہل گاندھی نے سوال کیا، "جب حکومت ایک طرف 'آپریشن سندور' کی بات کررہی ہے اور دوسری طرف جیت کے دعوے کررہی ہے، تو پھر ٹرمپ کے سیف فائر دعوے پر خاموشی کیوں؟" دریں اثنا، راہل گاندھی اور اپوزیشن ارکان پارلیمنٹ احاطے میں احتجاج کرتے نظر آرہے ہیں۔ اپوزیشن کی واضح مانگ ہے کہ ووٹر لسٹ کے ہر عمل میں شفافیت ہو، اور ہر شہری کو بغیر کسی امتیاز کے ووٹ ڈالنے کا حق حاصل ہو۔ کانگریس نے الیکشن کمیشن سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس مسئلے کا سنجیدگی سے نوٹس لے۔

مہاراشٹر میں 26-25 جولائی کو بھاری بارش کی پیش گوئی

ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈپارٹمنٹ نے شہریوں سے الرٹ رہنے کی اپیل کی

ممبئی: خلیج بنگال پر کم دباؤ کا علاقہ بن رہا ہے۔ کم دباؤ کا یہ علاقہ 27 جولائی تک مدھیہ پردیش کی طرف بڑھنے کا امکان ہے۔ اس کی وجہ سے 25-26 جولائی کے درمیان ودربھ (بنیادی طور پر مشرقی ودربھ) میں درمیانے سے بھاری بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ اسی طرح کوکن اور مدھیہ مہاراشٹر کے گھاٹ علاقوں میں بھی درمیانی سے بھاری بارش متوقع ہے۔ ودربھ سے متصل مشرقی مراٹھواڑہ میں ہلکی سے درمیانی بارش ہوسکتی ہے، جبکہ باقی مراٹھواڑہ اور خاندیش میں بھی بارش متوقع ہے۔ مشرقی اور شمالی ودربھ میں سب سے زیادہ بارش ہونے کا امکان ہے۔ اس میں بھنڈارا، گونڈیا، گڈچرولی، چندر پور، ناگپور، وردھا، امراوتی اور یاوتمال اضلاع شامل ہیں۔ اس کے علاوہ، کوکن کے تمام اضلاع؛ ناسک، پونے، اور ستارا اضلاع میں درمیانی سے بھاری بارش ہونے کی توقع ہے۔ مغربی ودربھ کے اضلاع میں بھی اس دوران ہلکی سے بھاری بارش ہوسکتی ہے۔ موجودہ پیشین گوئی کے مطابق 26 تاریخ کو سب سے زیادہ بارش ہونے کا امکان ہے۔ 25-26 جولائی کے درمیان مشرقی ودربھ میں ڈیم کے ذخیرہ میں اضافے اور ندیوں اور نالوں کے سیلاب کے امکان کو نہیں کیا جاسکتا۔ جبکہ ودربھ اور مغربی مہاراشٹر کے گھاٹ علاقوں میں کچھ لینڈ سلائیڈنگ اور گہرے علاقوں میں سیلاب آسکتا ہے۔ اس لیے ریاست کے ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈپارٹمنٹ نے شہریوں سے الرٹ رہنے کی اپیل کی ہے۔

جسٹس یشونت ورما معاملے کی سماعت کے لیے سپریم کورٹ تیار

خصوصی بنچ کی ہوگی تشکیل

نئی دہلی: (ایجنسی) جسٹس یشونت ورما معاملے پر سماعت کرنے کے لیے سپریم کورٹ تیار ہو گیا ہے۔ چیف جسٹس آف انڈیا بی آر گوائی نے کہا ہے کہ وہ اس معاملے میں خصوصی بنچ کی تشکیل کریں گے۔ سینئر وکیل کپل سبل نے جسٹس ورما کی طرف سے ایک عرضی کا ذکر کرتے ہوئے اس معاملے میں فوری سماعت کا مطالبہ کیا تھا۔ حالانکہ سی جے آئی نے کہا کہ ان کے لیے سماعت کرنا مناسب نہیں ہے بلکہ اس کے لیے خصوصی بنچ کی تشکیل کی جائے گی۔ دراصل الہ آباد ہائی کورٹ کے جج یشونت ورما نے ایک داخلی جانچ کمیٹی کی رپورٹ کو خارج کرنے کی گزارش کرتے ہوئے سپریم کورٹ کا رخ کیا ہے۔ سی جے آئی گوائی نے واضح کیا کہ یہ معاملہ ان کے سامنے لسٹیڈ نہیں ہو سکتا کیونکہ وہ جج ورما تنازعہ پر بحث کا حصہ تھے۔

'بری کرنے پر روک نادر معاملوں میں ہی لگائی جاتی ہے'

ممبئی ٹرین بم دھماکہ معاملے میں دوسری بار جلد سماعت کی درخواست پر سپریم کورٹ نے اٹھایا سوال

نئی دہلی، (ایجنسیاں) سپریم کورٹ نے بدھ کے روز ممبئی ٹرین بم دھماکہ کے کیس میں ہائی کورٹ کے حالیہ فیصلے کو چیلنج کرنے والی عرضی پر جلد سماعت کی دوسری بار درخواست پر سوال اٹھایا۔ مہاراشٹر حکومت کے وکیل نے چیف جسٹس بی آر گوائی اور جسٹس کے ونود چندرن اور جسٹس جائمالیہ باگچی کی بنچ کے سامنے اس کیس کا ذکر کیا۔ اس پر بنچ نے سوال پوچھا کہ اس معاملے میں جلد بازی کی وجہ کیا ہے؟ بنچ نے کہا کہ جلد بازی کیوں؟ 8 افراد کو پہلے ہی رہا کیا جا چکا ہے۔ رہائی پر روک کا حکم صرف نایاب ترین مقدمات میں لگایا جاتا ہے۔ درخواست گزار کے وکیل نے دلیل دی کہ عدالت اس ہفتے کیس کو درج فہرست کرنے پر راضی ہوگئی تھی، لیکن رجسٹری نے منگل کی سہ پہر تقریباً 3 بجے اس کی اپیل میں طریقہ کار کی خامی کی نشاندہی کی۔ وکیل نے کہا کہ اب ہم اس کا ذکر انتہائی احتیاط کے طور پر کررہے ہیں۔ جلد سماعت پر سوال اٹھاتے ہوئے بنچ نے پھر کہا کہ بری کرنے پر روک نادر معاملوں میں ہی لگائی جاتی ہے۔ اس پر وکیل نے کہا کہ شاید ہم (بنچ) کے ارکان کو قائل کرسکتے ہیں کہ یہ واقعی نادر ترین کیس ہے۔ مہاراشٹر حکومت نے سپریم کورٹ میں عرضی دائر کی ہے جس میں ممبئی ہائی کورٹ کے 21 جولائی کے فیصلے کو چیلنج کیا گیا ہے جس میں ممبئی میں 2006 کے ٹرین بم دھماکوں کے معاملے میں تمام 12 قصورواروں کو بری کردیا گیا تھا۔ سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے منگل کے روز درخواست کی تھی کہ اس معاملے کو فوری طور پر درج فہرست کیا جائے اور چیف جسٹس گوائی کی سربراہی والی بنچ کے سامنے اس کی فوری سماعت کی جائے۔ اس پر، بنچ نے جمعرات کے روز معاملے کو درج فہرست کرنے پر اتفاق کیا۔ بمبئی ہائی کورٹ نے بروز پیر 21 جولائی 2025 کو اپنا فیصلہ سنایا۔ اس نے خصوصی مکوکا عدالت کے 2015 کے فیصلے کو پلٹ دیا اور اس کے حکم کو کالعدم قرار دے دیا، جس میں پانچ ملزمان کو سزائے موت اور سات کو عمر قید کی سزا سنائی گئی۔ مکوکا عدالت نے کمال انصاری (اب متوفی)، محمد فیصل شیخ، احتشام صدیقی، نوید حسین خان اور آصف خان کو سزائے موت سنائی تھی۔ عدالت نے تنویر احمد ابراہیم انصاری، محمد ماجد شفیع، شیخ محمد، محمد ساجد مرغوب انصاری، مزمل عطاء الرحمن شیخ، سہیل محمود شیخ اور ضمیر احمد شیخ کو عمر قید کی سزا سنائی تھی۔ واضح رہے کہ 11 جولائی 2006 کو ممبئی کی لوکل ٹرینوں میں سات بم دھماکے ہوئے تھے۔ اس المناک واقعے میں 189 افراد ہلاک اور 820 مسافر زخمی ہوگئے تھے۔

بہار چناؤ کے بائیکاٹ پر اپوزیشن غور کرسکتا ہے

بی جے پی کو ایکسٹینشن دے دینا چاہیے، انتخابی عمل سمجھوتے کا شکار ہوچکا ہے

ابھی تک الیکشن کمیشن نے پریس کانفرنس تک نہیں کی: تیجسوی یادو

پٹنہ: (ایجنسی) بہار اسمبلی میں قائدِ حزب اختلاف اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے رکنِ اسمبلی تیجسوی یادو نے انتخابی عمل پر سوالات اٹھاتے ہوئے کہا کہ اگر انتخابات ایمانداری سے نہیں کرائے جارہے، تو پھر ان کے انعقاد کا کیا جواز باقی رہ جاتا ہے؟ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ ایسی صورت میں بی جے پی کو سیدھے طور پر اقتدار میں توسیع دے دینی چاہیے۔

تیجسوی یادو نے انتخابات کے بائیکاٹ (چناؤ بائیکاٹ) پر غور کی بات بھی کہی، جس کے لیے عوام اور دیگر سیاسی جماعتوں کی رائے لی جائے گی۔ تیجسوی یادو نے کہا: بی جے پی کو ایکسٹینشن دے دینا چاہیے، انتخابی عمل سمجھوتے کا شکار ہوچکا ہے۔ ابھی تک الیکشن کمیشن نے پریس کانفرنس تک نہیں کی۔ بہار میں انتخاب ہورہے ہیں اور اچانک اتنی بڑی مہم چلا دی گئی ہے۔ ہمارے کچھ سوالات ہیں۔ پہلے ووٹرز حکومت چنتے تھے، اب حکومت ووٹرز چن رہی ہے۔ پٹنہ میں منعقد ایک پریس کانفرنس میں انہوں نے کہا کہ اگر صرف ایک فیصد لوگوں کے بھی نام ووٹر لسٹ سے کاٹے جائیں، تو تقریباً سات سے آٹھ لاکھ لوگوں کے نام حذف ہو جائیں گے۔ بی جے پی لیڈروں کے بیانات پر تنقید کرتے ہوئے تیجسوی یادو نے کہا کہ انہوں نے دعویٰ کیا تھا کہ بہار میں بنگلہ دیش، میانمار اور نیپال کے ووٹرز موجود ہیں، جبکہ سپریم کورٹ میں داخل حلف نامے میں ایسی کوئی بات درج نہیں ہے۔ اس میں غیر ملکیوں کا کہیں ذکر نہیں ہے۔

اسمبلی کارروائی پر بات کرتے ہوئے تیجسوی یادو نے کہا کہ جب وہ ایوان میں بول رہے تھے تو نائب وزیر اعلیٰ (ڈپٹی سی ایم) نے بھی تبصرے کیے۔ انہوں نے کہا: میں تو اسپیکر کی اجازت سے بول رہا تھا۔ نائب وزیر اعلیٰ کا بیان بھی غیر پارلیمانی اور غیر مناسب تھا۔ اگر اسمبلی میں حزب اختلاف کا لیڈر نہیں بولے گا تو پھر کون بولے گا؟ اگر سوال نہیں پوچھے جائیں گے تو جواب کون دے گا؟

آسام: 2041 تک مسلمانوں کی آبادی ہندوؤں کے برابر ہو جائے گی: وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا شرما

ڈبروگڑھ: (ایجنسی) آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا شرما نے بدھ کے روز دعویٰ کیا کہ اگر موجودہ شرح افزائش جاری رہی تو 2041 تک آسام میں مسلمانوں کی آبادی ہندوؤں کے تقریباً برابر ہوجائے گی۔ شرما نے یہاں کابینہ اجلاس کے بعد ایک پریس کانفرنس میں دعویٰ کیا کہ 2011 کی مردم شماری کے مطابق تقریباً 34 فیصد مسلمانوں میں سے 31 فیصد وہ ہیں جو پہلے آسام میں آکر بسے تھے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا آسام کے مقامی باشندے کچھ سالوں بعد اقلیت بن جائیں گے، تو انہوں نے کہا، یہ میرا ذاتی خیال نہیں ہے، یہ صرف مردم شماری کا نتیجہ ہے۔ آج 2011 کی مردم شماری کے مطابق، 34 فیصد آبادی مسلمان ہے۔' شرما نے کہا کہ ریاست کی مجموعی مسلم آبادی میں سے تین فیصد مقامی آسامیا مسلمان ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا، "تو 31 فیصد ایسے مسلمان ہیں جو آسام میں آکر بسے تھے۔ اگر آپ 2021، 2031 اور 2041 کے لیے اندازہ لگائیں، تو آپ تقریباً 50:50 کی صورتِ حال تک پہنچ جائیں گے۔ میں صرف وہی کہہ رہا ہوں جو شماریاتی مردم شماری کی رپورٹ کہتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اعداد وشمار اور گزشتہ مردم شماریوں کا ریکارڈ ظاہر کرتا ہے کہ آئندہ کچھ برسوں میں آسام کی مسلم آبادی 50 فیصد کے قریب ہوجائے گی۔

چین پر ہندوستان مہربان

پانچ سال بعد چینی شہریوں کیلئے سیاحتی ویزا جاری کرنے کا کیا اعلان

نئی دہلی: (ایجنسی) حکومت ہند نے پانچ سال کے طویل وقفے کے بعد چینی شہریوں کو سیاحتی ویزا جاری کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ عمل 24 جولائی 2025 سے دوبارہ شروع کیا جائے گا۔ بیجنگ میں ہندوستانی سفارت خانے نے بدھ کو اس فیصلے کی اطلاع دی۔ غور طلب ہے کہ مارچ 2020 میں ہندوستان نے کووڈ-19 کی وبا کے دوران انفیکشن کو روکنے کے لیے تمام سیاحتی ویزے عارضی طور پر معطل کردیے تھے۔ اس کے بعد سے چینی شہریوں کے لیے ویزا سروس بند تھی۔ سفارتخانے نے یہ بھی واضح کیا کہ بیجنگ میں ہندوستانی ویزا سینٹر میں پاسپورٹ کی واپسی کے لیے درخواست دیتے وقت 'پاسپورٹ واپس لینے کا لیٹر' لازمی طور پر جاری کیا جائے گا۔ کووڈ-19 کی وبا اور جون 2020 میں وادی گلوان میں ہندوستان اور چین کے درمیان پرتشدد جھڑپوں کے بعد دونوں ممالک کے درمیان سفر اور باہمی رابطے تقریباً ٹھپ ہوگئے تھے۔

روزنامہ
صحافت

استعفیٰ کے پیچھے

نائب صدر کے عہدے سے جگدیپ دھنکھڑ کا استعفیٰ منظور کر لیا گیا ہے اور الیکشن کمیشن نے نئے نائب صدر کے انتخاب کی تیاری شروع کر دی ہے۔ جگدیپ دھنکھڑ نے اپنے استعفیٰ میں لکھا ہے کہ وہ صحت کو ترجیح دینے اور طبی مشورہ پر عمل کرنے کے لیے نائب صدر کا عہدہ چھوڑ رہے ہیں۔ لیکن جس طرح انہوں نے یہ قدم اچانک اٹھایا ہے اس نے قیاس آرائیوں اور سیاسی قیاس آرائیوں کا بازار گرم کر دیا ہے۔ دھنکھڑ سے پہلے نائب صدر کے عہدے سے استعفیٰ دینے کی دو مثالیں ہیں۔ وی وی گری اور آر وینکٹ رمن نے اپنی میعاد کے وسط میں استعفیٰ دے دیا تھا۔ لیکن انہوں نے ایسا صدارتی انتخاب لڑنے کے لیے کیا کسی نائب صدر نے صحت کا حوالہ دیتے ہوئے استعفیٰ نہیں دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دھنکھڑ کے استعفیٰ کے پیچھے سیاست کو سمجھنے کی مسلسل کوششیں کی جارہی ہیں۔ جگدیپ دھنکھڑ ٹیسٹ بک کے نائب صدر نہیں تھے۔ ان کا رویہ ہمیشہ جارحانہ رہا ہے، چاہے وہ مغربی بنگال کے گورنر ہوں یا نائب صدر کے طور پر۔ وہ اپوزیشن کو ٹاسک میں لیتے رہے۔ یہی وجہ ہے کہ چھ ماہ قبل اپوزیشن ان کے خلاف مواخذے کی تحریک لانا چاہتی تھی۔ ایسے میں صحت کی بنیاد پر ان کا اچانک استعفیٰ قابل قبول نہیں ہے۔ تاہم یہ بھی سچ ہے کہ وہ کچھ عرصے سے اپنی خراب صحت سے مسلسل جدوجہد کر رہے تھے۔ اس سال مارچ میں انہیں دل کی تکلیف کی وجہ سے ایمس میں داخل کرایا گیا تھا۔ جون میں، وہ کماؤن یونیورسٹی کی گولڈن جوبلی تقریبات کے دوران بے ہوش ہو گئے۔ ظاہر ہے کہ اگر انہیں یہ عہدہ چھوڑنا ہوتا تو وہ اس دن ہی استعفیٰ دے دیتے۔ انہوں نے پارلیمنٹ کا مانسون اجلاس شروع ہونے کا انتظار نہیں کیا ہوگا۔ جس طرح سے انہوں نے اچانک یہ فیصلہ لیا، ایوان کی کارروائی میں اس کی وجہ جاننے کی کوشش کی جارہی ہے۔ کچھ لوگ اسے جسٹس یشونت ورما کے خلاف پارلیمنٹ میں لائے گئے مواخذے سے جوڑ رہے ہیں۔ کہا جارہا ہے کہ راجیہ سبھا کے سابق چیئرمین دھنکر نے اپوزیشن کے اس نوٹس کو قبول کر لیا ہے جس میں جسٹس ورما کے خلاف مواخذے کی تحریک لانے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ چونکہ یہ نوٹس حکمراں پارٹی نے لوک سبھا میں پیش کیا تھا، اس لیے مانا جارہا ہے کہ دھنکھڑ نے حکمراں پارٹی کو راجیہ سبھا میں بحث کرنے کا موقع گنوا دیا۔ قواعد کے مطابق اگر دونوں ایوانوں میں مختلف دنوں میں کوئی تجویز پیش کی جاتی ہے تو جس ایوان کو پہلے نوٹس ملتا ہے وہ اس پر غور کرتا ہے۔ اس واقعہ کے بعد ہنگامہ اس حد تک بڑھ گیا کہ انہوں نے استعفیٰ دینا ہی بہتر سمجھا۔ یہ بھی کہا جارہا ہے کہ حکمراں پارٹی نائب صدر کے خلاف مواخذے کی تحریک لانے کی تیاری کر رہی ہے۔ ممکن ہے کہ ان کے کام کرنے کے انداز کے حوالے سے کچھ اختلافات تھے جو اچانک منظر عام پر آ گئے۔ یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ دھنکھڑ کے استعفیٰ پر حکمراں پارٹی کی جانب سے جو ردعمل سامنے آیا ہے اس سے استعفیٰ پر کوئی حیرانی دکھائی نہیں دے رہی ہے۔ ویسے بھی جگدیپ دھنکھڑ کے استعفیٰ کی وجہ سے پارلیمنٹ کا مانسون اجلاس مزید گرما سکتا ہے۔ اب تک اپوزیشن پارٹیاں پہلگام حملہ، آپریشن سندھ، امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے بیانات جیسے مسائل پر حکومت کو گھیرنے کی کوشش کر رہی تھیں۔ اب اس میں مزید جگدیپ دھنکھڑ کے استعفیٰ کا معاملہ بھی شامل ہو گیا ہے۔

ممبئی دھماکہ معاملہ اور جھوٹ کے قفس سے سچ کی پرواز

محمد عارف انصاری

11 جولائی 2006 کو ممبئی کی لوکل ٹرینوں پر ہونے والے بم دھماکوں نے نہ صرف شہر بلکہ پورے ہندوستان کو ہلا کر رکھ دیا۔ سات دھماکوں نے 189 جانیں لیں اور سیکڑوں افراد زخمی ہوئے۔ اس سانحے نے قومی سلامتی اور تحقیقاتی اداروں کی کارکردگی پر گہرے سوالات کھڑے کیے۔ انسداد دہشت گردی اسکواڈ (ATS) کی تفتیش کے نتیجے میں 12 افراد کو گرفتار کیا گیا جنہیں 2015 میں خصوصی عدالت نے سزائیں سنائیں۔ تاہم اس واقعے کے 19 سال بعد 21 جولائی 2025 کو بامبے ہائی کورٹ کے تاریخی فیصلے نے ثابت کیا کہ یہ ملزمان بے گناہ تھے۔ یہ فیصلہ نہ صرف انصاف کی جیت ہے بلکہ معاشرے کے لیے ایک عظیم پیغام بھی رکھتا ہے کہ سچائی بالآخر سامنے آتی ہے۔ محمد علی شیخ اور احتشام صدیقی جیسے افراد کی کہانیاں ہمت، صبر اور علم کی طاقت کی عظیم مثال ہیں۔

محمد علی شیخ کی داستان ایک ایسی حقیقت ہے جو ظلم کے سائے میں بھی امید کی کرن کو نمایاں کرتی ہے۔ ناگپور جیل سے رہائی کے بعد جب وہ اپنے گھر گوونڈی پہنچے تو محلے داروں اور رشتہ داروں نے ان کا استقبال مٹھائیوں اور مبارکباد کے ساتھ کیا۔ شیخ نے بتایا کہ کس طرح انہیں جھوٹے الزامات میں پھنسایا گیا، ان کے اہل خانہ کو ہراساں کیا گیا اور ان کے 11 سالہ بیٹے پر تشدد کیا گیا۔ ان کا الزام ہے کہ اے ٹی ایس نے انہیں بندوق کی نوک پر دھمکایا اور سرکاری گواہ بننے کے لیے انہیں دبئی میں نوکری، 10 لاکھ روپے اور 10 ہزار روپے ماہانہ دینے کی پیشکش کی، مگر انہوں نے سچائی کا دامن نہ چھوڑا۔ یہ ثابت کرتا ہے کہ ایمان اور سچائی کی طاقت ہر لالچ سے بڑھ کر ہے۔ ان کی کہانی ہر فرد کو یہ پیغام دیتی ہے کہ مشکل حالات میں بھی اپنے اصولوں پر قائم رہنا ایک عظیم فتح ہے۔

احتشام صدیقی کی زندگی استقامت، صبر اور علم کی روشنی کی ایک تابناک مثال ہے۔ 24 برس کی عمر میں گرفتاری کے بعد انہوں نے جیل میں جسمانی و ذہنی اذیتیں برداشت کیں، مگر حوصلہ نہیں ہارا۔ جمعیۃ علمائے مہاراشٹر کی مداخلت سے حالات میں کچھ بہتری آئی اور صدیقی نے اسی قید و بند کے عالم میں قرآن حفظ کیا اور وکالت کی تعلیم حاصل کی۔ انہوں نے نہ صرف اپنی ذات کو سنوارا بلکہ قید میں موجود دیگر قیدیوں کی تعلیم و اصلاح کا ذریعہ بھی بنے جوان کی بلند شخصیت کا مظہر ہے۔ آج وہ قانون کی تعلیم کے آخری مرحلے میں ہیں اور انصاف کے نظام کا حصہ بننے کا عزم رکھتے ہیں۔ ان کی کہانی اُن تمام افراد کے لیے امید کی کرن ہے جو زندگی کی سختیوں سے مایوس ہو جاتے ہیں اور یہ سکھاتی ہے کہ علم، صبر اور سچائی کا سفر کٹھن ضرور ہوتا ہے، مگر اس کی منزل روشن اور باوقار ہوتی ہے۔

بامبے ہائی کورٹ کا فیصلہ صرف ایک عدالتی حکم نہیں بلکہ انسانی حقوق اور انصاف کی بحالی کا ایک تاریخی لمحہ ہے۔ عدالت نے واضح کیا کہ استغاثہ کے پاس ملزمان کے خلاف کوئی ٹھوس ثبوت نہیں تھا اور اصل مجرم اب بھی آزاد ہیں۔ اس فیصلے نے تحقیقاتی اداروں کی کارکردگی پر سوالات اٹھائے، لیکن اس سے بھی بڑھ کر یہ ایک مثبت پیغام دیتا ہے کہ عدالتی نظام سچائی کو سامنے لانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ یہ فیصلہ ان ہزاروں بے گناہوں کے لیے امید کی کرن ہے جو برسوں سے جھوٹے مقدمات کی سنگینی جھیل رہے ہیں اور انصاف کے منتظر ہیں۔ یہ ہر شہری کو یہ یقین دلاتا ہے کہ انصاف کی راہ میں تاخیر ہو سکتی ہے، لیکن سچ ہمیشہ غالب آتا ہے۔ یہ فیصلہ معاشرے کو متحد ہونے اور ایک دوسرے کے حقوق کے تحفظ کے لیے آواز اٹھانے کی ترغیب دیتا ہے۔

> بامبے ہائی کورٹ کا فیصلہ صرف ایک عدالتی حکم نہیں بلکہ انسانی حقوق اور انصاف کی بحالی کا ایک تاریخی لمحہ ہے۔ عدالت نے واضح کیا کہ استغاثہ کے پاس ملزمان کے خلاف کوئی ٹھوس ثبوت نہیں تھا اور اصل مجرم اب بھی آزاد ہیں۔ اس فیصلے نے تحقیقاتی اداروں کی کارکردگی پر سوالات اٹھائے، لیکن اس سے بھی بڑھ کر یہ ایک مثبت پیغام دیتا ہے کہ عدالتی نظام سچائی کو سامنے لانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ یہ فیصلہ ان ہزاروں بے گناہوں کے لیے امید کی کرن ہے جو برسوں سے جھوٹے مقدمات کی سنگینی جھیل رہے ہیں اور انصاف کے منتظر ہیں۔ یہ ہر شہری کو یہ یقین دلاتا ہے کہ انصاف کی راہ میں تاخیر ہو سکتی ہے، لیکن سچ ہمیشہ غالب آتا ہے۔ یہ فیصلہ معاشرے کو متحد ہونے اور ایک دوسرے کے حقوق کے تحفظ کے لیے آواز اٹھانے کی ترغیب دیتا ہے۔

محمد علی شیخ اور احتشام صدیقی کی زندگیوں سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ظلم اور جبر کے سامنے ہمت اور صبر سے مقابلہ کیا جا سکتا ہے۔ شیخ نے جیل میں سیاحت کے کورسز اور آرٹس میں ڈگری حاصل کی، جبکہ صدیقی نے وکالت کی تعلیم کے ساتھ اپنی زندگی کو نئی سمت دی۔ یہ مثالیں اس بات کا عملی ثبوت ہیں کہ قید و بند کی سختیاں بھی انسان کے ارادوں کو شکست نہیں دے سکتیں اگر اُس کے پاس مقصدِ حیات واضح ہو۔ یہ دونوں افراد ثابت کرتے ہیں کہ علم اور عزم کے ذریعے کوئی بھی مشکل حالات سے نکل سکتا ہے۔ ان کی کہانیاں ہمارے نوجوانوں کے لیے ایک عظیم پیغام ہیں کہ تعلیم ہر دروازے کو کھول سکتی ہے، چاہے حالات کتنے ہی نامساعد کیوں نہ ہوں۔ یہ ہر فرد کو دعوت دیتی ہیں کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لائے اور معاشرے کی بہتری کے لیے کردار ادا کرے۔

حکومت اور معاشرے کے لیے یہ فیصلہ ایک لمحہ فکریہ ہے۔ تحقیقاتی اداروں کی ناکامیوں سے سبق سیکھنے کی ضرورت ہے تاکہ مستقبل میں بے گناہ افراد کو ایسی تکلیف نہ اٹھانی پڑے۔ معاشرے کو چاہیے کہ وہ متحد ہو کر انصاف کے لیے آواز اٹھائے اور ہر فرد کے بنیادی حقوق کا تحفظ یقینی بنائے۔ برادران وطن اور ملت کے لیے یہ ایک موقع ہے کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ مل کر ایک ایسی سوسائٹی بنائیں جو انصاف، مساوات اور محبت پر مبنی ہو۔ ایسے فیصلے صرف فرد کی نجات نہیں بلکہ پورے نظام عدل کی شفافیت اور جمہوری اقدار کی بحالی کا پیغام ہوتے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم محمد علی شیخ اور احتشام صدیقی جیسے افراد کی ہمت سے متاثر ہو کر ایک نئے عزم کے ساتھ آگے بڑھیں، اجتماعی بیداری، یکجہتی اور انصاف کے فروغ کو اپنا نصب العین بنائیں اور ایک بہتر کل کی تعمیر کریں۔ ○○

اقراء حسن کے خلاف کی گئی ناشائستہ اور غیر مہذب زبان

خاتون رہنما کے لیے، ہمارے سماج کی گرتی ہوئی سیاسی اخلاقیات کی علامت

محمد آصف قریشی (سماجی کارکن)

ملک کے جمہوری نظام اور خواتین کی عزت و وقار کو ٹھیس پہنچانے والا ایک نہایت افسوسناک واقعہ پیش آیا ہے۔ کیرانہ لوک سبھا حلقہ سے رکن پارلیمنٹ اقراء حسن کے خلاف کی گئی ناشائستہ اور غیر مہذب زبان نہ صرف ایک عوامی نمائندے کی توہین ہے بلکہ یہ ملک کی تمام خواتین کی عزت پر براہ راست حملہ ہے۔ سیاسی مخالفت کی آڑ میں جس طرح ایک خاتون رکن پارلیمنٹ کو نشانہ بنایا گیا ہے، وہ ہندوستان جیسے آئینی جمہوری ملک میں کسی بھی طرح قابل قبول نہیں ہو سکتا۔ جمہوریت میں اختلاف کی گنجائش ہمیشہ ہوتی ہے، لیکن کسی کے خلاف اس قسم کی زبان، خاص طور پر کسی خاتون رہنما کے لیے، ہمارے سماج کی گرتی ہوئی سیاسی اخلاقیات کی علامت ہے۔ اقراء حسن ایک تعلیم یافتہ، فعال اور عوامی مسائل سے جڑی ہوئی رکن پارلیمنٹ ہیں، جو اپنے حلقہ اور ملک کے مفاد میں مسلسل کام کر رہی ہیں۔ ان کے خلاف کی گئی بدزبانی یہ ظاہر کرتی ہے کہ کچھ عناصر فرقہ واریت کو ہوا دے کر اپنی سیاسی روٹیاں سینکنے اور سستی شہرت حاصل کرنے کی دوڑ میں لگے ہوئے ہیں، جو سماج کے لیے انتہائی نقصان دہ ہے۔ ایسے ذہن رکھنے والے افراد کے خلاف سماج کے لوگوں کو آگے آ کر جمہوری طریقہ سے احتجاج کرنا چاہیے۔ ہم اس گندی اور بدنیتی پر مبنی زبان کی سخت مذمت کرتے ہیں اور متعلقہ افراد سے فوری معافی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ ساتھ ہی ہم انتظامیہ سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس معاملے کو سنجیدگی سے لے کر سخت قانونی کارروائی کرے، تاکہ آئندہ کسی بھی عوامی نمائندے، خاص طور پر خواتین لیڈران کو اس طرح کی توہین آمیز صورت حال کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم سیاست میں زبان کی تہذیب کو برقرار رکھیں اور خواتین کی عزت و احترام کی حفاظت کریں۔ اقراء حسن کے خلاف کی گئی بدزبانی نہ صرف ان کی ذاتی توہین ہے بلکہ یہ پورے ملک کی خواتین کی خودداری کے خلاف ہے۔ اقراء چودھری: تعلیم، شعور اور خدمت کی پیکر ان دنوں ملک بھر میں کیرانہ سے رکن پارلیمنٹ اقراء چودھری کے ساتھ سہارنپور میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (ADM) کے ذریعہ کیے گئے بدسلوکی پر زبردست غصہ پایا جا رہا ہے۔ ریاست بھر کے قائدین اقراء چودھری کی حمایت میں سامنے آئے ہیں۔ آیئے ہم اقراء چودھری کو جانیں اور ان کی سیاسی اور سماجی خدمات کو سمجھیں۔ اتر پردیش کا کیرانہ حلقہ، جو کبھی سماجی تناؤ اور سیاسی کشمکش کے لیے جانا جاتا تھا، آج ایک نئی پہچان بنا رہا ہے۔ اس تبدیلی کی محرک ہیں سماج وادی پارٹی کی نوجوان رکن پارلیمنٹ اقراء چودھری، جنہوں نے اپنی تعلیم، حساس قیادت اور عوامی خدمت کے جذبے سے نہ صرف کیرانہ کو نئی سمت دی ہے، بلکہ ہندوستانی سیاست میں ایک مثالی شخصیت کے طور پر ابھری ہیں۔ تعلیم: قیادت کی مضبوط بنیاد 26 اگست 1994 کو پیدا ہونے والی اقراء حسن چودھری ایک معروف سیاسی خاندان سے تعلق رکھتی ہیں۔ ان کے دادا مرحوم اختر حسن، والد مرحوم چودھری منور حسن، اور والدہ بیگم تبسم حسن سبھی رکن پارلیمنٹ رہ چکے ہیں۔ اور بھائی ناہید حسن لگاتار تیسرے ٹرم سے رکن اسمبلی ہے۔ لیکن اقراء حسن چودھری نے اپنی شناخت صرف اس وراثت کی بنیاد پر نہیں بنائی، بلکہ ان کی تعلیمی کامیابیاں اور فکری مثبت نظری نے انہیں ایک ممتاز رہنما کے طور پر کھڑا کیا ہے۔ اقراء حسن چودھری نے دہلی یونیورسٹی کے لیڈی شری رام کالج سے گریجویشن کیا، جو ملک کے ممتاز تعلیمی اداروں میں سے ایک ہے۔ اس کے بعد انہوں نے یونیورسٹی آف لندن (SOAS) سے بین الاقوامی قانون اور سیاست میں ماسٹر ڈگری حاصل کی۔ ان کی یہ تعلیمی پس منظر ان کی تقریروں، پارلیمانی مباحثوں، اور پالیسی نظریات میں نمایاں طور پر

جھلکتا ہے۔ وہ تعلیم کو صرف ذاتی ترقی کا ذریعہ نہیں سمجھتیں، بلکہ اسے سماجی اصلاح اور شمولیتی ترقی کی بنیاد مانتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ اپنے حلقہ میں تعلیم کے فروغ کو اولین ترجیح دیتی ہیں، خاص طور پر خواتین اور پسماندہ طبقات کے لیے۔ کیرانہ میں خواتین ڈگری کالج کے قیام اور اقلیت و دلت طلبہ کے لیے تکنیکی تعلیمی اداروں کی مانگ ان کی سوچ کا عملی اظہار ہے۔ عوامی حمایت اور تاریخی کامیابی 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں اقراء حسن چودھری نے بھارتیہ جنتا پارٹی کے امیدوار پردیپ چودھری کو تقریباً 69,000 ووٹوں کے فرق سے شکست دی۔ یہ جیت محض ایک سیاسی کامیابی نہیں تھی بلکہ عوام سے ان کے گہرے تعلقات، ان کی سادگی، اور ہر طبقہ کے ساتھ مکالمہ کرنے کی صلاحیت کی کامیابی تھی۔ ان کے انتخابی مہم میں انہوں نے عوامی مسائل کو سمجھنے اور ان کے حل کی عملی یقین دہانی پر زور دیا۔ کیرانہ، گنگوہ، نکوڑ، تھانہ بھون، اور شاملی جیسے علاقوں میں انہوں نے پیدل سفر کر کے گاؤں گاؤں عوام سے ملاقات کی، اور ان کے مسائل سن کر ان کے حل کے لیے منصوبہ بند کام کیا۔ ان کا ہر طبقے سے جڑ کر بات کرنا انہیں سب کا محبوب لیڈر بناتا ہے۔ پارلیمنٹ میں باوقار اور مؤثر موجودگی رکن پارلیمنٹ بننے کے بعد اقراء حسن چودھری نے پارلیمنٹ میں اپنی متحرک اور حق گو موجودگی سے سب کا دھیان اپنی طرف مبذول کیا ہے۔ وہ اپنے حلقہ کے مسائل ہی نہیں بلکہ قومی مسائل پر بھی بھرپور آواز اٹھاتی ہیں۔ انہوں نے وقف بل پر اپنے مضبوط موقف کے ساتھ بنگلہ دیش میں اقلیتوں پر ہونے والے مظالم کو بھی پارلیمنٹ میں اٹھایا۔ شاملی پریاگ راج اور شاملی کٹرا کے لیے براہ راست ریل سروس کی مانگ، کرتے ہوئے اور دہلی شاملی سہارنپور ریلوے لائن کی ڈبلنگ، کیرانہ میں خواتین ڈگری کالج، صحت مراکز کا قیام اور انفرااسٹرکچر کی ترقی جیسے مدعوں پر ان کی کوششیں قابلِ تعریف ہیں۔ اقراء حسن چودھری: بین المذاہب ہم آہنگی کی علامت حال ہی میں کانوڑ یاترا کے دوران ان کی شراکت نے ملک بھر میں سرخیاں بٹوری ہیں۔ انہوں نیکانوڑیوں کی خدمت کی، پانی کھانا تقسیم کیا، اور سیوا کیمپوں میں شامل ہوئیں۔ ان کا بیان ''انسانیت کا کوئی مذہب نہیں ہوتا، خدمت سب سے بڑا دھرم ہے'' سوشل میڈیا پر خوب وائرل ہوا اور انہیں سماجی ہم آہنگی کی علامت کے طور پر پیش کیا گیا۔ خواتین کی عزت اور جمہوریت کی محافظ اقراء حسن چودھری نے سہارنپور میں ADM کے ذریعہ کی گئی بدسلوکی پر جس طرح آواز بلند کی، اس سے ان کی جراءت اور عوامی نمائندگی کا جذبہ واضح ہوتا ہے۔ ان کا بیان'' یہ صرف ایک خاتون رکن پارلیمنٹ کی توہین نہیں بلکہ جمہوریت اور عوام کی آواز کو دبانے کی کوشش ہے'' آج کے سیاسی ماحول میں حق گوئی اور انصاف کی ایک مثال ہے۔ عوام سے مسلسل رابطہ کئی مرتبہ دیکھا گیا ہے کہ رکن پارلیمنٹ بننے کے بعد نمائندے عوام سے دور ہو جاتے ہیں، لیکن اقراالحسن چودھری ہر ہفتے اپنے حلقہ میں موجود رہتی ہیں، مسائل سنتی ہیں اور حل کرواتی ہیں۔ وہ ایک عوامی خادم کی طرح میدان میں کام کرتی ہیں۔ علاقائی رہنماؤں کا اعتماد ان کی سیاسی حمایت اس وقت اور مضبوط ہوئی جب مظفرنگر سے ایم پی ہرندر ملک اور بھارتیہ کسان یونین کے ترجمان راکیش ٹکیت نے ان کی قیادت پر بھروسہ ظاہر کیا اور مہا پنچایت بلانے کا اعلان کیا۔ یہ حمایت ظاہر کرتی ہے کہ وہ تمام طبقات کی نمائندگی کرتی ہیں۔ کیرانہ کی زمین نے ایک ایسی بیٹی کو پارلیمنٹ میں بھیجا ہے جو نہ صرف اپنے حلقہ کا فخر ہے بلکہ پورے ملک کے لیے ایک مشعلِ راہ ہے۔ اقراء چودھری وہ امید ہیں جو سیاست کو تفرقے سے نکال کر اتحاد اور خدمت کی طرف لے جا رہی ہیں۔ ●●●

نوبل پیس پرائز اور میاں ٹرمپ کی خواہش

فہیم اختر (لندن)

ایوارڈ ایک ایسا لفظ ہے جسے سن کر ہر کسی کو دلی خوشی ہوتی ہے چاہے وہ ایوارڈ پانے والا ہو یا دینے والا ہو۔ یہ روایت صدیوں سے چلی آرہی ہے۔ جب کوئی اپنے فن یا قابلیت کا مظاہرہ کرتا ہے تو اسے اس کی خاصیت اور قابلیت کے لئے ایوارڈ سے نوازا جاتا ہے۔

بچپن میں ہم نے ایسی کئی کہانیاں پڑھی تھی کہ فلاں بادشاہ یا رانی نے کسی عام انسان کو اس کی بہادری کے لئے انعام سے نوازا۔ مختلف ممالک میں طرح طرح کے انعامات اور ایوارڈوں کو دیئے جانے کا رواج آج بھی قائم ہے۔ یونان میں اولمپک جیتنے والوں کو پتوں سے سجے ہوئے تاج کو سر پر پہنانے کا رواج اب بھی قائم ہے۔ کچھ ملکوں میں پتھروں پر لکھی ہوئی تحریر کو ایوارڈ کے طور پر دیا جاتا ہے۔ بیشتر ممالک میں جنگی سپاہیوں کو بہادری کے لئے ان کے کاندھے پر کانسے کے تمغے لگائے جاتے ہیں۔

اس طرح زمانہ قدیم سے ایوارڈوں کا سلسلہ شروع ہوا ہے اور اب بھی دنیا بھر میں کافی مقبول اور عام ہے۔ اب تو ہندوستان میں ایوارڈ گلی اور محلّے کے لوگوں کو بھی دیا جانے لگا ہے۔ شاید اس کی ایک وجہ ایوارڈ کی مقبولیت ہے یا ایوارڈ کا گرتا ہوا معیار ہے۔ پہلے سال بہ سال چند خاص ایوارڈ حاصل کرنے والوں کا نام سنا جاتا تھا۔ لیکن اب تو ہر روز کسی نہ کسی کو ایوارڈ دیئے جانے کی خبر سنی جاتی ہے۔ ایک ایوارڈ چند سال قبل دلی میں ایک معروف اخبار کے ریزیڈنٹ ایڈیٹر نے اپنی ذاتی دوستی کی بنا پر ایک غیر ملکی اردو بولنے والی خاتون کو دیا، جو سوشل میڈیا پر زیرِ بحث رہا۔ ایسا لگتا ہے کہ اس غیر ملکی خاتون کو ایوارڈ دینے کا فیصلہ کافی عجلت میں کیا گیا تھا۔ سوشل میڈیا پر لوگوں کا یہ بھی کہنا ہے کہ دلی کے ایک معروف اخبار سے تعلق رکھنے والے صاحب نے اپنی ذاتی تعلقات کے بنا پر انہیں ایوارڈ دلوایا ہے۔

تھوڑی دیر کے لئے اگر ہم ہندوستان اور پاکستان کی مثال لیں تو ہر روز کسی نہ کسی کو ایوارڈ دیئے جانے کی خبر ملتی رہتی ہے۔ مجھے اس سے حیرانی نہیں ہوتی ہے کیونکہ ہندوستان اور پاکستان کی آبادی جس تیزی سے بڑھ رہی ہے اس لحاظ سے ایوارڈ ہر روز بانٹنا ضروری ہو چکا ہے۔ تاہم منتظمین کو شاید یہ آسانی ضرور ہو گئی ہے کہ انہیں ایوارڈ پانے والوں کی صلاحیت اور قابلیت کا جائزہ بڑے پیمانے پر نہیں لینا پڑتا اور ایوارڈ آسانی سے بانٹ دیئے جاتے ہیں۔

ان تمام باتوں کے علاوہ اب بھی دنیا میں کچھ تنظیمیں ایوارڈ دینے کے کام کو بحسن وخوبی انجام دے رہے ہیں اور وہ ایوارڈ کا معیار بھی برقرار رکھے ہوئے ہیں۔ تبھی اُن ایوارڈوں کو پانے والوں کے نام کو سن کر کوئی حیرانی نہیں ہوتی ہے اور دل خوش ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ایوارڈ دینے والے ادارے اس شخص کے کارنامے اور اس کی کامیابی کے بارے میں ایک جامع رپورٹ یا تفصیل شائع کرتے ہیں جس سے ایوارڈ پانے والوں کے تئیں خوشی کا اظہار کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ میڈیا بھی ایوارڈ کے متعلق ایک عمدہ اور اعلیٰ رپورٹ شائع کرتی ہے جس سے ایوارڈ اور اس کے پانے والوں کے بارے میں تشفی بخش اطلاعات موصول ہوتے ہیں۔ ایوارڈ پانے والے شخص کے ملک، خاندان، ادارہ اور سماج میں بھی خوب جشن منایا جاتا ہے۔

تاہم پچھلے کچھ دنوں سے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے حوالے سے اس خبر کو پڑھ کر حیرانی کے ساتھ ساتھ افسوس بھی ہوا کہ ٹرمپ اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو (جس کے خلاف انٹرنیشنل کریمنل کورٹ نے گرفتاری کا وارنٹ جاری کیا ہوا ہے) نے ایک خط امریکی صدر کو دیا جس میں انہیں نوبل امن انعام کے لیے نامزد کیا۔ بات یہی نہیں ختم ہوتی ہے، اس سے قبل پاکستانی فیلڈ مارشل نے بھی اپنے امریکی دورے کے دوران وائٹ ہاؤس میں ٹرمپ سے ملاقات کر کے انہیں نوبل امن انعام کے لیے نامزد کیا تھا۔ امریکی صدر ٹرمپ نے ماضی میں متعدد مرتبہ کہا کہ انہیں نوبل پرائز ملنا چاہیے۔ جی یہ سن کر آپ کی طرح ہمارے بھی کان کھڑے ہو گئے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ انہوں نے عرب، اسرائیل میں ابراہم معاہدوں جیسے امن اقدامات کیے اور دیگر تنازعات کو کم کرنے میں مدد دی۔ ویسے ٹرمپ صاحب کو یاد دلایا جائے کہ غزہ میں ہزاروں بچوں اور عورتوں کو اسرائیلی فوجی کے ذریعہ مارنے میں امریکی اسلحہ کا خوب استعمال کیا گیا۔ سونے پر سہاگا یہ کہ ٹرمپ کے نامزد کرنے والوں میں ایک اہم نام بنجمن نیتن یاہو ہے جسے آئی سی سی کورٹ نے جنگی جرائم، بے گناہ شہریوں پر حملے، بھوک کو ہتھیار کے طور پر استعمال اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی بیناد پر وارنٹ جاری کیا ہے۔ یعنی کہ ٹرمپ کو نوبل امن انعام پانے کے لیے کیسے کیسے لوگوں کے تلوے چاٹنے پڑ رہے ہیں۔

آیئے آپ کو بتاتے ہیں کہ نوبل فاتح کون منتخب کرتا ہے۔ مختلف ادارے ہر سال ہر زمرے میں انعام دیتے ہیں۔ چھ میں سے پانچ کا انتخاب سویڈن میں ہوتا ہے۔ لیکن نوبل امن انعام کے فاتح کا انتخاب ناروے کی نوبل کمیٹی کرتی ہے۔ یہ کمیٹی پانچ افراد پر مشتمل ہے۔ جنہیں ناروے کی پارلیمنٹ نے منتخب کیا ہے۔ ماہرین، تعلیم، یونیورسٹی کے پروفیسرز، سائنس دان، سابقہ فاتحین اور قومی حکومتوں کے ارکان، یہ سبھی ان لوگوں کے نام جمع کرانے کے اہل ہیں جنہیں وہ محسوس کرتے ہیں کہ امن کا نوبل انعام جیتنے کا حق دار ہے۔ اس سال 343 امیدوار تھیں۔ جن میں سے 251 افراد اور 92 تنظیمیں تھیں۔ لیکن ہمیشہ کی طرح، ناموں کا انکشاف نہیں کیا گیا ہے کہ شارٹ لسٹ میں کون ہے۔ نوبل ایوارڈ عالمی سطح پر اہم وقار رکھتا ہے اور جیتنے والے کو 10 ملین سویڈش کرونا یا (£803,000) برٹش پونڈ انعامی رقم دی جاتی ہے۔

(جاری)

جب تعلیم پر تالا لگے گا تو قوم کا دروازہ بند ہوگا

ڈاکٹر سلطان شاکر ہاشمی

گزشتہ سے پیوستہ

یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ ہم نے سن 1990 سے ''رائٹ ٹو انفارمیشن'' اور ''رائٹ ٹو ایجوکیشن'' کے لیے ملک گیر تحریک چلائی تھی، جس کے لیے ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی قائم کی گئی۔ اس کمیٹی میں جسٹس اے ایم احمدی، جسٹس سید صغیر احمد، پروفیسر محمد مزمل، شاہ فاروق عطا، جسٹس وی کے دکھت، پروفیسر رام کمار گوسوامی، پروفیسر مہندر سنگھ سودھا، ڈاکٹر نپیندر بھٹاچاریہ سمیت ملک بھر سے متعدد معتبر شخصیات شامل تھیں۔ اس تحریک کا واحد مقصد یہ تھا کہ ملک کے تمام غریب اور پسماندہ طبقات کے بچوں کو تعلیم کا حق، اور عام شہریوں کو معلومات تک رسائی کا حق حاصل ہو۔ یہ تحریک شہروں سے دیہی علاقوں تک زبردست طریقے سے چلائی گئی، جس کے اثرات بالآخر حکومت پر مرتب ہوئے اور حکومت ہند کو مجبوراً 2005 میں 'رائٹ ٹو انفارمیشن' اور 2009 میں 'رائٹ ٹو ایجوکیشن' کو قانونی حیثیت دینی پڑی۔ جب مجھے پلاننگ کمیشن میں مدارس میں جدید تعلیم کے فروغ کی اضافی ذمہ داری سونپی گئی، تو میں نے بھی پوری دیانت داری سے ملک گیر سطح پر مدارس کے ذمہ داران سے مشورے کے بعد ایک مؤثر مسودہ تیار کیا، جسے قانونی منظوری دلانے کے ساتھ ساتھ مالی معاونت بھی فراہم کی گئی، تاکہ دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ مدارس کے طلبہ کو عصری تعلیم کے دروازے بھی میسر آ سکیں۔ آئین ہند کے تحت ہر بچے کو مفت اور لازمی تعلیم کا حق حاصل ہے۔ اگر کسی پالیسی کے نتیجے میں لاکھوں بچے تعلیم سے محروم ہو جائیں تو یہ صرف پالیسی کی ناکامی نہیں بلکہ آئینی بے حرمتی بھی ہے۔ اور جب یہ فیصلہ ایسے وقت میں لیا جا رہا ہو جب ملک خود کو ''وشوگرو'' کے طور پر پیش کرنا چاہتا ہو، تو سوال اٹھنا لازمی ہو جاتا ہے: آخر کس کی ترقی کی بات ہو رہی ہے؟ اور کس کی قربانی پر؟ انضمامی فیصلے کا ایک نقصان یہ بھی ہے کہ تعلیمی نظام میں غیر یقینی بڑھتی جا رہی ہے۔ اسکول کھولنا اور بند کرنا کوئی معمولی عمل نہیں ہوتا۔ یہ فیصلہ صرف چار دیواری کے بارے میں نہیں، بلکہ ان امیدوں اور خوابوں کے بارے میں ہوتا ہے جو ان در و دیوار سے جڑے ہوتے ہیں۔ جب اسکول کھلتا ہے تو پورا محلّہ جاگتا ہے، اور جب اسکول بند ہوتا ہے تو کئی دل بجھ جاتے ہیں۔

یہ تمام مسائل محض اعداد و شمار سے نہیں سلجھتے۔ فائلوں میں بریفنگ لینے سے زمینی حقیقتیں نہیں سمجھ آتیں۔ جو بچے روز اسکول کے لیے کئی میل چلتے ہیں، ان کی تھکن، ان کی ہمت، اور ان کے چہروں پر اترتی مایوسی کو محسوس کیے بغیر پالیسی بنانا ظلم ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ ان علاقوں میں جا کر خود دیکھے کہ انضمام کے نام پر کیا کچھ تباہ کیا جا رہا ہے۔ قومی ترقی کی سب سے مضبوط بنیاد تعلیم ہے، اور اگر بنیادیں ہی کمزور کر دی جائیں تو تعمیر کا خواب محض ایک سراب بن کر رہ جائے گا۔ تعلیم کا دروازہ بند کرنا، دراصل مستقبل کی روشنی گل کر دینا ہے اور یہ وہ اندھیرا ہے جس سے نکلنے میں نسلیں لگ جاتی ہیں۔

□□□

ممبئی شہر اور مضافات میں موسلا دھار بارش کا سلسلہ جاری

پانی بھرنے کے سبب اندھیری سب وے بند، ویرار کے کالمب بیچ میں تیرتا ہوا کنٹینر ملنے سے ہلچل، ممبئی سمیت مہاراشٹر کے کئی اضلاع میں شدید بارش سے خوف وہراس

ممبئی: کہا جاتا ہے کہ دن ہو یا رات، مایانگری ممبئی کی رفتار کبھی نہیں رکتی۔ لیکن موسلا دھار بارش کے دوران ممبئی میں جب چاروں طرف پانی ہی پانی ہے، شہر کی رفتار دھیمی ہوگئی ہے۔ سڑکوں پر ٹریفک جام کے سبب مسافروں کو کافی دقتوں کا سامنا کرنا پڑا، لوکل ٹرینیں بھی 10 سے 15 منٹ کی تاخیر سے چلیں، اس دوران ممبئی کی سب سے زیادہ بھیڑ والی اندھیری سب وے کو بند کر دیا گیا، ممبئی میں گزشتہ کئی دنوں سے جاری موسلا دھار بارش نے نظام زندگی درہم برہم کر دیا ہے۔ اندھیری سب وے کا شمار ممبئی کے اہم راستوں میں ہوتا ہے۔ اس سب وے سے روزانہ ہزاروں گاڑیاں گزرتی ہیں۔ تاہم مسلسل بارش کی وجہ سے اندھیری میں پانی بھر گیا ہے۔ سب وے کا راستہ جھیل میں تبدیل ہوگیا ہے جس کی وجہ سے اسے بند کر دیا گیا۔ اندھیری سب وے کا راستہ اب گوکھلے برج اور ٹھاکرے برج کی طرف موڑ دیا گیا ہے۔ آج صبح سے ہی ممبئی، تھانے، کلیان، ڈومبیولی اور نوی ممبئی سمیت دیگر مضافاتی علاقوں میں وقفے وقفے سے بارش جاری ہے، جو مانسون کی دوبارہ شدت کو ظاہر کرتی ہے۔

محکمہ موسمیات نے جمعرات، 24 جولائی کے لیے اورنج الرٹ جاری کر دیا ہے، جس میں اگلے 24 تا 36 گھنٹوں کے دوران 150 ملی میٹر سے زیادہ بارش کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ اس تناظر میں شہریوں کو محتاط رہنے اور سفر کی منصوبہ بندی دانشمندی سے کرنے کی ہدایت دی گئی ہے، خاص طور پر ان افراد کے لیے جو نشیبی علاقوں میں رہائش پذیر ہیں۔ جمعرات کے لیے جاری اورنج الرٹ کے مطابق ممبئی، تھانے اور پالگھر کے کچھ مقامات پر شدید سے انتہائی شدید بارش متوقع ہے۔ برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن نے اپنے مانسون کنٹرول رومز کو فعال کر دیا ہے، اور سیلاب زدہ علاقوں میں عملے کی تعداد بڑھا دی گئی ہے۔ نکاسی آب کے پمپس، ایمرجنسی ٹیمیں اور پانی نکالنے کا نظام پوری طرح تیار ہیں۔

مسلسل بارش کے سبب زمین میں نمی بڑھ چکی ہے، جس کے باعث مختصر دورانیے کی بارش بھی تیزی سے پانی جمع ہونے کا سبب بن سکتی ہے۔ شہریوں کو سائن، کنگز سرکل، ہند ماتا، کرلا، اندھیری سب وے، دہیسر اور ملاڈ انڈر پاس جیسے حساس مقامات پر احتیاط برتنے کی ہدایت دی گئی ہے، جہاں ماضی میں شدید بارش کے دوران پانی بھر جاتا ہے۔

آئی ایم ڈی کی جانب سے الرٹ جاری

ممبئی کو بارش سے ابھی تک راحت ملنے کا امکان نہیں ہے۔ محکمہ موسمیات نے ممبئی سمیت مہاراشٹر کے کئی اضلاع میں شدید بارش کے لیے اورنج الرٹ جاری کیا ہے۔ اس فہرست میں ممبئی کے علاوہ رائے گڑھ، تھانے، رتنا گیری، سندھودرگ اور پالگھر کے نام شامل ہیں۔

باندرہ میں حادثہ پیش آیا

ممبئی کے باندرہ میں شدید بارش کی وجہ سے بھارت نگر میں چال منہدم ہوگیا۔ گزشتہ شب پیش آئے اس حادثے میں 15 افراد شدید زخمی ہوگئے تھے۔ اب انہیں اسپتال سے ڈسچارج کر دیا گیا ہے۔ تاہم ان کی چوٹیں ابھی پوری طرح مندمل نہیں ہوئی ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ اسپتال سے ڈسچارج ہونے کے بعد بیشتر زخمیوں نے پڑوسیوں کے گھر پناہ لی ہے۔

سمندر میں طغیانی

ممبئی میں مسلسل خراب موسم اور تیز ہواؤں کی وجہ سے سمندر میں طغیانی کا بھی خطرلاحق ہوگیا ہے اور اس کے چلتے ساحلوں پر کھلبلی مچی ہوئی ہے۔ اس دوران ویرار کے کالمب بیچ پر اچانک ایک تیرتے ہوئے کنٹینر کو دیکھ کر ہلچل مچ گئی۔ کنٹینر بہت سارے وال پیپروں سے بھرا ہوا ہے۔ سمندر میں کنٹینر کو دیکھ کر مقامی لوگوں نے فوری طور پر تھانے کو اطلاع دی۔ پولیس نے کنٹینر کو قبضے میں لے کر تفتیش کے لیے بھیج دیا ہے۔ حکام کے مطابق یہ کنٹینر تقریباً 12 روز قبل گجرات کے ساحل پر دیکھا گیا تھا۔ تاہم اس کے بعد یہ غائب ہوگیا۔ کنٹرول روم کو اس سے قبل بھی سمندر میں کنٹینرز کے تیرنے کی خبر موصول ہوئی ہے۔ کالمب سے ملنے والا کنٹینر محکمہ کسٹم کے حوالے کر دیا گیا ہے۔

ممبئی میں بارش کا قہر، بھانڈوپ میں گری حفاظتی دیوار

پہاڑ پر تعمیر 50 فٹ اونچی دیوار کے گرنے سے 5 مکانات تباہ، تمام متاثرہ خاندانوں کو عارضی پناہ گاہ اور ضروری امداد فراہم، مقامی لوگوں میں بے چینی کا ماحول

ممبئی: مہاراشٹر کے ممبئی میں بارش نے ایک بار پھر تباہی مچا دی ہے۔ بھانڈوپ کے کھنڈی پاڑا علاقے میں شدید بارش کی وجہ سے 50 فٹ اونچی پہاڑی کی حفاظتی دیوار گر گئی۔ حادثہ اومیگا ہائی اسکول کے پیچھے پیش آیا جہاں پہاڑی کے کنارے بنے کچے پانچ مکانات بھی لینڈ سلائیڈنگ سے مکمل طور پر تباہ ہوگئے۔ راحت کی بات یہ ہے کہ اس حادثے میں کوئی زخمی نہیں ہوا۔ اس حادثے کا ایک لائیو ویڈیو بھی منظر عام پر آیا ہے، جس میں حفاظتی دیوار گرنے کا پورا منظر محفوظ ہے۔ ویڈیو میں واضح طور پر دیکھا جاسکتا ہے کہ کس طرح تیز بارش کے باعث دیوار آہستہ آہستہ گرتی ہے اور اس کا ملبہ نیچے بنائے گئے مکانات پر گرتا ہے۔ واقعہ کے بعد مقامی لوگوں میں خوف اور بے چینی کا ماحول ہے۔ کئی خاندانوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا گیا ہے۔

واقعہ کی اطلاع ملتے ہی بی ایم سی اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈپارٹمنٹ کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں۔ مقامی انتظامیہ نے پہاڑی علاقے میں رہنے والے خاندانوں کو فوری طور پر نقل مکانی کا مشورہ دیا ہے۔ حفاظتی دیوار گرنے کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ انتظامیہ نے کہا ہے کہ تمام متاثرہ خاندانوں کو عارضی پناہ گاہ اور ضروری امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ نہ صرف بھانڈوپ بلکہ ممبئی کے دیگر حصوں میں بھی شدید بارش نے زندگی کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ کئی علاقوں میں سڑکیں گھٹنوں تک پانی میں ڈوبی ہوئی ہیں جس سے ڈرائیوروں اور پیدل چلنے والوں کو شدید پریشانی کا سامنا ہے۔ کئی مقامات پر ٹریفک جام رہا جبکہ کچے گھروں میں رہنے والوں کے لیے بارش ہر سال کی طرح اس بار بھی تباہی بن گئی۔

بارش کے موسم میں ممبئی جیسے میٹرو شہر میں اس طرح کے واقعات بار بار منظر عام پر آرہے ہیں جو کہ غیر قانونی تعمیرات اور ناقص انفراسٹرکچر کی نشاندہی کرتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اب پہاڑی اور ڈھلوان علاقوں میں حفاظتی اقدامات کو ترجیح دینا بہت ضروری ہوگیا ہے، تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات سے جان ومال کا نقصان نہ ہو۔

باندرہ سلنڈر دھماکہ: 65 سالہ خاتون کی موت

ممبئی: 65 سالہ ریحانہ انصاری، جو گزشتہ جمعہ کو باندرہ کے ایک گھر میں ہونے والے دھماکے میں زخمی ہوئی تھی، منگل کی صبح کے ای ایم اسپتال میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسی۔ وہ اپنے شوہر 68 سالہ محمد انصاری کے ساتھ اس گھر میں تھی جہاں ایل پی جی گیس لیک ہوئی اور دھماکہ ہوا۔ دونوں کو 50-60 فیصد تک جھلسنے کے زخم آئے۔ ریحانہ کی موت کے بعد محمد کو بہتر علاج کے لیے کستوربا اسپتال میں آگ سے زخمی مریضوں کے لیے الگ وارڈ میں منتقل کیا گیا۔ کے ای ایم کے ایک سینئر ڈاکٹر نے بتایا کہ جب ریحانہ کو اسپتال لایا گیا تو اس کے جسم کا 60 فیصد حصہ، خاص طور پر اس کے ہاتھ، پیر اور چہرے پر جلنے کے زخم تھے۔ اس کی ونڈ پائپ بھی بری طرح جل گئی تھی، اور ہمیں اسے وینٹی لیٹر پر رکھنا پڑا۔ ونڈ پائپ میں پیچیدگیوں کی وجہ سے، وہ منگل کی صبح 4 بجے چل بسیں۔ ان کے شوہر بھی جھلس چکے ہیں اور اب وہ 60 فیصد بہتر ہو چکے ہیں۔

خراب موسم پر انڈیگو کی ایڈوائزری، مسافروں کو جلدی نکلنے کی ہدایت

ممبئی: ممبئی میں جاری شدید بارش اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والی ٹریفک کی سنگین صورتحال کے پیش نظر انڈیگو ایئر لائنز نے بدھ کو ممبئی اور دہلی سے سفر کرنے والے مسافروں کے لیے ایک اہم سفری ایڈوائزری جاری کی ہے۔ ایئر لائن نے اپنی رہنمائی میں خاص طور پر ان سڑکوں کا ذکر کیا ہے جو ہوائی اڈوں کی طرف جاتی ہیں اور جہاں شدید ٹریفک جام کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ ایڈوائزری میں انڈیگو نے زور دیا ہے کہ جو مسافر آج پرواز پر روانہ ہونے والے ہیں، وہ ممکنہ تاخیر سے بچنے کیلئے عام دنوں کے مقابلے میں پہلے روانہ ہوں۔ موسلا دھار بارش کے سبب ممبئی کے کئی علاقوں میں ٹریفک کی روانی متاثر ہوئی ہے، خاص طور پر ان راستوں پر جو ایئر پورٹ کی طرف جاتے ہیں، وہاں گاڑیوں کی طویل قطاریں دیکھی گئی ہیں۔ انڈیگو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پیغام جاری کیا ہے اگر آپ آج کا سفر کر رہے ہیں، تو منصوبہ بندی کے ساتھ نکلیں اور عام وقت سے پہلے ہوائی اڈے کی طرف روانہ ہوں۔ مزید یہ کہ مسافروں کی سہولت کے لیے انڈیگو نے اپنی ایپ اور ویب سائٹ پر ریئل ٹائم فلائٹ اپ ڈیٹس فراہم کیے ہیں تاکہ مسافر بروقت اپنی پرواز کی صورت حال سے باخبر رہیں اور کسی بھی پریشانی سے بچ سکیں۔

ذمہ دار رہنماؤں کو سنجیدگی اور احتیاط کا مظاہرہ کرنا چاہیے

اسمبلی میں رمی کھیلنے کے تنازعہ پر پارٹی کے ریاستی صدر سنیل تٹکرے کا سخت ردعمل

ممبئی: مہاراشٹر کی سیاست میں اس وقت ہلچل مچ گئی جب اسمبلی اجلاس کے دوران ایک ویڈیو منظر عام پر آیا جس میں نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (اجیت پوار گروپ) کے وزیر زراعت مانیکراؤ کوکاٹے کو مبینہ طور پر آن لائن رمی کھیلتے ہوئے دیکھا گیا۔ اس ویڈیو کے وائرل ہونے کے بعد حزب اختلاف کی جماعتوں نے ان کے استعفیٰ کا مطالبہ کر دیا۔ معاملے پر وضاحت پیش کرتے ہوئے منگل کو کوکاٹے نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ وہ رمی نہیں کھیل رہے تھے اور نہ ہی استعفیٰ دیں گے۔

اسی دوران پارٹی کے ریاستی صدر سنیل تٹکرے نے کوکاٹے کے حالیہ بیانات پر ناراضگی ظاہر کی۔ تٹکرے نے کہا کہ وہ دورے پر تھے اور واپسی پر ہی یہ سب دیکھا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر کوکاٹے نے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار یا پارٹی قیادت سے کوئی بات کی ہے تو انہیں اس کی اطلاع نہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ذمہ دار رہنماؤں کو بیان دیتے وقت سنجیدگی اور احتیاط کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔

سنیل تٹکرے نے مزید کہا کہ اپوزیشن کو حق حاصل ہے کہ وہ استعفیٰ کا مطالبہ کرے، لیکن وہ اس بارے میں کچھ کہنا نہیں چاہتے۔ انہوں نے دوٹوک انداز میں کہا کہ ایک مضبوط جمہوریت میں ہر فریق اپنی ذمہ داری نبھاتا ہے۔ تٹکرے نے کوکاٹے کے پریس کانفرنس میں دیے گئے بیانات کا بھی ذکر کیا اور ان پر عدم اطمینان ظاہر کیا۔

پارٹی صدر نے کہا کہ اسپیکر ودھان بھون میں پیش آنے والے ہر واقعے پر نظر رکھتے ہیں اور ایسے تمام معاملات اسمبلی اسپیکر اور قانون ساز کونسل کے چیئرمین کے دائرہ اختیار میں آتے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ اسپیکر اس ویڈیو کی مکمل تحقیقات کریں گے کہ اسے کس نے فلمایا۔

انہوں نے ایوان میں پیش آئے واقعے کو مہاراشٹر کی جمہوری اقدار اور قانون ساز اداروں کے وقار پر ایک بدنما داغ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسے واقعات قابل مذمت ہیں۔ ان کے مطابق اس معاملے کی سنجیدگی کو مدنظر رکھتے ہوئے مکمل اور شفاف تحقیقات ہونی چاہیے تاکہ آئندہ ایسے واقعات سے بچا جا سکے۔

کلیان: پرائیویٹ اسپتال کے ریسپشنسٹ پر حملہ کرنے والا گرفتار

نوجوان کی غنڈہ گردی اسپتال میں نصب سی سی ٹی وی میں قید، پولیس تحقیقات جاری

کلیان: مانپاڑا پولیس نے ایک شمالی ہندوستانی نوجوان گوپال جھا کو گرفتار کیا ہے جس نے کلیان کے ناندیوالی علاقے میں ایک پرائیویٹ اسپتال کی ایک خاتون ملازمہ پر حملہ کیا تھا۔ یہ معاملہ سنگین ہوتا جا رہا ہے۔ کلیان سے سامنے آنے والے ایک واقعے نے سب کو چونکا دیا ہے۔ کلیان کے ندیوالی علاقے کے ایک نجی اسپتال میں ریسپشنسٹ کے طور پر کام کرنے والی ایک مراٹھی لڑکی کو بری طرح سے مارا پیٹا گیا ہے۔ لڑکی کو مارنے والے نوجوان کا نام گوپال عرف گوکل جھا ہے جو کہ شمالی ہندوستان کا رہائشی ہے۔ اس معاملے میں مانپاڑا پولس نے متاثرہ کی شکایت پر گوکل جھا کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ نوجوان کی غنڈہ گردی اسپتال میں نصب سی سی ٹی وی میں قید ہوگئی۔

تفصیل کے مطابق ایک مراٹھی لڑکی نندیوالی کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں ریسپشنسٹ کے طور پر کام کرتی ہے۔ وہ ہر روز کی طرح اسپتال میں کام کر رہی تھی۔ 4 سے 5 مریض ڈاکٹر کے انتظار میں تھے۔ ڈاکٹر کے کیبن میں دو ایم آرز بیٹھے تھے۔ اس دوران مریض کے ساتھ آئے ایک نوجوان گوکل جھا نے زبردستی ڈاکٹر کے کیبن میں گھسنے کی کوشش کی، لیکن اس لڑکی نے گوکل کو کیبن میں جانے سے روک دیا۔ لڑکی نے کہا کہ ایم آر ڈاکٹر کے کیبن میں بیٹھے ہیں۔ تمہیں اندر نہیں جانا چاہیے۔ اس چھوٹی سی بات کی وجہ سے ملزم گوکل جھا نے لڑکی پر حملہ کر دیا۔ سی سی ٹی وی میں صاف نظر آرہا ہے کہ کس طرح ملزم نے لڑکی کو بے دردی سے لاتیں اور گھونسے مارے۔ اس واقعہ کے تعلق سے مانپاڑا پولیس نے ایف آئی آر درج کر کے مجرم کو حراست میں لے لیا ہے اور تحقیقات شروع کر دی ہے۔

ممبئی یونیورسٹی میں انوکمپا کے تحت 87 ملازمین کی خدمات کو باقاعدہ بنانے کی منظوری

ممبئی: ممبئی یونیورسٹی میں ہمدردی (انوکمپا) کی بنیاد پر تعینات 87 غیر تدریسی ملازمین کی خدمات کو اب باقاعدہ کر دیا گیا ہے۔ اعلیٰ اور تکنیکی تعلیم کے وزیر چندرکانت پاٹل نے بتایا کہ اس فیصلے کو بعد از حقیقت منظور کیا گیا ہے۔ وزارت میں وزیر چندرکانت پاٹل کی صدارت میں محکمہ اعلیٰ اور تکنیکی تعلیم کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اس موقع پر انہوں نے یہ جانکاری دی۔ میٹنگ میں محکمہ ہائر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن کے ایڈیشنل چیف سکریٹری بی وینو گوپال ریڈی، ڈائرکٹر ہائر ایجوکیشن ڈاکٹر شلیندر دیولنکر، ڈائرکٹر ٹیکنیکل ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ ڈاکٹر ونود موہتکر موجود تھے۔

وزیر مسٹر پاٹل نے کہا کہ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے تمام محکموں کے لیے 150 دن کا مقاصد کا پروگرام طے کیا ہے۔ اس کے تحت اسٹرکچر کو اپ ڈیٹ کرنے، بھرتی کے قوانین پر نظر ثانی کرنے اور انوکمپا کی بنیاد پر بھرتی کو 100 فیصد کرنے پر زور دیا گیا ہے۔ اس تناظر میں ممبئی یونیورسٹی میں ہمدردی کی بنیادوں پر کئی سالوں سے زیر التواء تقرریوں کا جائزہ لینے کے بعد وقتی منصوبہ بندی کے بعد متعلقہ ملازمین کی خدمات کو باقاعدہ بنایا گیا ہے۔ وزیر نے کہا کہ اس کے علاوہ، فی الحال خالی رحم کی آسامیوں کا جائزہ لینے کے بعد، اعلیٰ اور تکنیکی تعلیم کے محکمے میں ایسی تمام آسامیوں کو فوری طور پر 100 فیصد پر کیا جانا چاہئے۔

کوسٹل روڈ کی گاڑیوں پر نظر رکھنے کے لئے 236 سی سی ٹی وی کیمرے نصب

کیمرے ٹریفک پولیس کے کنٹرول روم سے منسلک، گاڑیوں کی رفتار کو کنٹرول کرنے اور حادثات کی تحقیقات کرنے میں مدد ملنے کا امکان

ممبئی: کوسٹل روڈ پروجیکٹ شامل داس گاندھی مارگ (پرنسس اسٹریٹ) فلائی اوور سے ورلی-باندرا سی برج کے ورلی سرے تک قائم کیا گیا ہے۔ اس منصوبے کی لمبائی 10.58 کلومیٹر ہے۔ ٹریفک کے آغاز کے ساتھ ہی مسافروں کی حفاظت کے لیے پورے منصوبے پر مختلف مقامات پر کئی طرح کے سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے گئے ہیں۔ اس روٹ پر چار قسم کی خصوصیات کے حامل 236 کیمرے نصب کیے گئے ہیں اور کام کر رہے ہیں۔ ان کیمروں کو ٹریفک پولیس کے کنٹرول روم سے منسلک کر دیا گیا ہے۔ اس لیے ٹریفک پولیس کے لیے ان کیمروں کے ذریعے کارروائی ممکن ہو سکے گی۔

کوسٹل روڈ پر دو سرنگیں بنائی گئی ہیں۔ ان دونوں سرنگوں کے درمیان انٹرلین کے قریب 50-50 میٹر کے فاصلے پر حادثے کا پتہ لگانے والے کیمرے نصب کیے گئے ہیں۔ یہ کیمرے دونوں سرنگوں میں کار حادثات، گاڑیوں کے غلط سمت میں جانے وغیرہ جیسے واقعات کا خود بخود پتہ لگا لیتے ہیں۔ اس طرح کا واقعہ پیش آنے پر وہ فوری طور پر کنٹرول روم کو اطلاع بھی دیتے ہیں۔ عام طور پر ٹریفک سیفٹی کے لیے 71 سرویلنس کیمرے نصب کیے گئے ہیں۔ ان کیمروں کو گھمایا جاسکتا ہے، جھکایا جاسکتا ہے اور زوم کیا جاسکتا ہے۔ جب کوئی حادثہ ہوتا ہے تو ان کیمروں میں نصب ویڈیو واقعہ کا پتہ لگانے کا نظام خود بخود واقعے کا پتہ لگاتا ہے اور اس پر فوکس کرتا ہے۔ دونوں زیر زمین سرنگوں میں 71 ایسے کیمرے نصب کیے گئے ہیں۔

ممبئی کوسٹل روڈ پروجیکٹ کے زیر زمین سرنگوں کے داخلی اور خارجی دروازوں پر کل چار کیمرے نصب کیے گئے ہیں۔ یہ کیمرے زیر زمین سرنگوں میں داخل ہونے والی گاڑیوں کی گنتی اور درجہ بندی کے لیے لگائے گئے ہیں۔

چونکہ کوسٹل روڈ کی تعمیر نئی ہے اس لیے گاڑیوں کی رفتار کو کنٹرول کرنے اور ایسی گاڑیوں کی شناخت کے لیے سات کیمرے نصب کیے گئے ہیں۔ یہ کیمرے رفتار کی حد سے زیادہ حرکت کرنے والی گاڑیوں اور ان کی نمبر پلیٹس کی تصاویر ریکارڈ کریں گے۔ کیمروں کے آن ہونے کے بعد ممبئی میونسپل کارپوریشن نے کہا ہے کہ ساحلی سڑک کو 24 گھنٹے کھلا رکھنے کا منصوبہ مکمل کر لیا گیا ہے اور جلد ہی اس پر فیصلہ کیا جائے گا۔ فی الحال یہ راستہ صبح 7 بجے سے دوپہر 12 بجے تک موٹر سائیکلوں کے لیے کھلا ہے۔

عاشق کی مدد سے شوہر کا قتل کر کے لاش اپنے ہی گھر میں دفن کر دی

مقتول کے بھائی کو کمرے میں بدبو محسوس ہونے اور نئی ٹائلس لگی ہونے پر شبہ ہوا

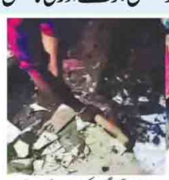

نالاسپارہ: نالاسپارہ مشرق کی پیلہار پولیس نے گزشتہ روز ایک شخص کی لاش انکے ہی گھر سے برآمد کی، جو ٹائلوں کے نیچے دفن تھی۔ پولیس نے اس کی بیوہ اور اس کے عاشق کی تلاش شروع کر دی ہے۔ عیاں رہے کہ یہ واقعہ اس وقت سامنے آیا جب متوفی شخص کا بھائی کئی روز تک اس سے رابطہ نہ کر سکا اور جب وہ گھر گیا تو اسے بدبو محسوس ہوئی۔ اس کے بعد اس نے پولیس سے رابطہ کیا اور پوری کہانی بتادی۔

واضح ہو کہ متوفی 34 سالہ وجے چوہان اپنی بیوی چمن عرف گڑیا دیوی (32) کے ساتھ نالاسوپارہ (مشرق) کے دھنیو باغ علاقے میں سائی شاردا ویلفیئر سوسائٹی میں رہتا تھا۔ اس جوڑے کی شادی کو 10 سال سے زیادہ ہو گئے تھے اور ان کا ایک دو سال کا بیٹا بھی تھا۔ پولیس کے مطابق گڑیا کا اسی محلے میں رہنے والے 33 سالہ مونو وشوکرما کے ساتھ غیر ازدواجی تعلق تھا۔ جوڑے نے مبینہ طور پر فرار ہونے سے پہلے وجے کو قتل کرنے کی سازش رچی۔

ایک پولیس افسر نے بتایا کہ گڑیا اور وشوکرما نے تقریباً 15 دن پہلے قتل کو انجام دیا اور وجے کی لاش کو دفنانے کے لیے چھ فٹ لمبا، دو فٹ چوڑا اور چار فٹ گہرا گڑھا کھودا۔ اس کے بعد انہوں نے تدفین کی جگہ کو ٹائلوں سے ڈھانپ دیا تاکہ پکڑے جانے سے بچ سکیں۔

متوفی کے دو بھائی بلال پاڑا میں رہتے تھے جنہوں نے حال ہی میں نیا مکان خریدا تھا اور انہیں وجے سے رقم کی ضرورت تھی۔ جب وہ اس سے رابطہ نہیں کر سکے تو انہوں نے اس کی بیوی کو فون کیا اور بتایا گیا کہ وجے کام کے سلسلے میں کرلا میں ہیں۔ سینئر پولیس انسپکٹر جتیندر وینکوٹی نے بتایا کہ اس کال کے چند منٹ بعد گڑیا نے اپنا موبائل بند کر دیا اور فرار ہوگئی۔ وجے کا چھوٹا بھائی 24 سالہ اکھلیش اس کے گھر گیا اور دیکھا کہ گھر کے کچھ حصوں میں نئی ٹائلیں بچھائی گئی ہیں جن سے بدبو پھیل رہی ہے۔ جب اس نے پڑوسیوں کی مدد سے ٹائلیں ہٹائیں تو بدبو اور تیز ہوگئی۔ اسے مشکوک معلوم ہونے پر اس نے پیلہار پولیس کو اطلاع دی کہ اس کا بھائی کئی دنوں سے لاپتہ ہے۔ پولیس نے موقعہ پر پہنچ کر کمرے کی کھدائی کی اور لاش نکالی، اس کے بعد اکھلیش کی شکایت پر کیس درج کیا گیا، پولیس نے اس کی بیوہ اور اس کے عاشق کی تلاش شروع کر دی ہے۔

پسماندہ طبقات کی فلاح وبہبود کو ترجیح دی جارہی ہے

گڈچرولی میں ایٹاپلی تعلقہ کے 20 گاؤں میں معاشی ترقیاتی کا پروگرام لاگو کیا جارہا: دیویندر فڑنویس

ممبئی: ریاستی حکومت کی پہل کے تحت، گڈچرولی ضلع میں کارپوریٹ فاؤنڈیشن کی مالی مدد سے بی اے آئی ایف کے ذریعے لاگو ایک پروجیکٹ اس علاقے میں مقامی روزگار کے مواقع کو بڑھانے کے لیے ایک سازگار ماحول پیدا کر رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے زور دے کر کہا کہ اس کے ذریعے یہاں کے شہریوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے اور کمیونٹی کی فلاح و بہبود اور خوشحالی کے مقاصد حاصل کیے جا رہے ہیں۔ چیف منسٹر دیویندر فڑنویس کی اپیل کا فعال طور پر جواب دیتے ہوئے، کارپوریٹ فاؤنڈیشن کے تعاون سے بی اے آئی ایف کے ذریعے گڈچرولی ضلع میں مختلف پروجیکٹوں کو نافذ کیا جارہا ہے۔ مقامی شہریوں نے ان میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ گڈچرولی ضلع کے پسماندہ ایٹاپلی تعلقہ میں، ایٹاپلی تعلقہ کے 20 گاؤں میں ایک مربوط ذریعہ معاش کی ترقی کا پروگرام لاگو کیا جارہا ہے۔ اس کا اسپانسر ایس بی آئی فاؤنڈیشن ہے۔ یہ اقدام یکم اپریل 2025 سے اگلے 3 سالوں کے لیے نافذ کیا جائے گا۔ اس کے لیے کل لاگت 4.95 کروڑ روپے متوقع ہے اور اس میں 1500 مستفید کنبے شامل ہیں۔ بنیادی مقاصد آب وہوا کے لیے لچکدار اور پائیدار زراعت کو فروغ دینا، روزگار کے مواقع کو بڑھانا اور منتخب دیہاتوں میں معیار زندگی کو بہتر بنانا ہے اور یہ مقاصد کلیدی اقدامات کے ذریعے حاصل کیے جائیں گے۔ ان میں موسمیاتی لچکدار اور پائیدار زراعت کو فروغ دینا، جسم پر مبنی کاشتکاری کے نظام کو فروغ دینا، مٹی اور پانی کا تحفظ، آبی وسائل کی ترقی، اندرون ملک ماہی گیری، خواتین کی کاروباری ترقی اور ادارے کی تعمیر، کمیونٹی کی صحت، صفائی ستھرائی اور غذائیت شامل ہیں۔

وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے اس علاقے میں کمیونٹی کی فلاح و بہبود پر ترجیحی طور پر خصوصی توجہ دی ہے اور 30 جون 2025 تک 500 خاندانوں کو سال 2025-26 کے لیے رجسٹر کیا گیا ہے۔ 15 بوڈی (قدرتی کھیتی کے تالاب) کو صاف کیا گیا ہے، جس سے زراعت کے لیے دستیاب پانی کے ذخیرہ کو بڑھانے میں مدد ملی ہے۔ بوڈی پر مبنی کھیتی باڑی کے نظام میں، مچھلی کی فارمنگ، بوڈی پر پولٹری فارمنگ اور بوڈی میں پانی زراعت کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ یہ نظام پانی کا موثر استعمال کرتا ہے اور معاش کے مختلف ذرائع فراہم کرتا ہے۔

ملک کے کوآپریٹو سیکٹر میں مہاراشٹر کا 60 فیصد حصہ

مہاراشٹر میں 'کوآپریٹو سیکٹر' کی شاندار تاریخ رہی ہے جو کسانوں کی بہتری کے لیے کام کر رہی ہیں: ڈاکٹر پنکج بھوئیر

ممبئی: مہاراشٹر کے کوآپریٹو سیکٹر کی شاندار تاریخ ہے۔ ملک کے کوآپریٹو سیکٹر میں مہاراشٹر کا 60 فیصد حصہ ہے۔ اس کوآپریٹو سوسائٹی کا ریاست مہاراشٹر کی ترقی میں اہم کردار ہے۔ کوآپریٹو کے وزیر مملکت ڈاکٹر پنکج بھوئیر نے کہا کہ کوآپریٹو کے بین الاقوامی سال کے موقع پر کوآپریٹو سیکٹر میں بہترین کام کرنے والے ڈائریکٹرز اور سی ای اوز کو مبارکباد دینا ایک بہت اچھا اقدام ہے۔

مہاراشٹر اسٹیٹ کوآپریٹو بینک ایسوسی ایشن کی جانب سے یشونت راؤ چوہان سینٹر میں 26ویں سالانہ انعامات کی تقسیم کی تقریب منعقد ہوئی۔ ریاستی وزیر ڈاکٹر پنکج بھوئیر اس پروگرام میں بول رہے تھے۔ اس موقع پر کوکن کے ڈویژنل کمشنر ڈاکٹر وجے سوریاونشی، مہاراشٹر اسٹیٹ کوآپریٹو بینک ایسوسی ایشن کے صدر بھاؤ کڈ، نائب صدر پرنجیت پوردیوار، جوائنٹ چیف ایگزیکٹیو آفیسر وجے شنکر راؤ گھونس اور ریاست کے مختلف کوآپریٹو بینکوں کے عہدیداران اور اراکین موجود تھے۔

تعاون کے وزیر مملکت ڈاکٹر پنکج بھوئیر نے کہا کہ تعاون کے ذریعے چینی کی صنعت اور زراعت نے ایک دوسرے کے ساتھ ترقی کی ہے۔ کوآپریٹو سیکٹر میں کئی تنظیموں نے بہترین کام کیا ہے۔ یہ بڑے فخر کی بات ہے کہ کئی کوآپریٹو تنظیمیں کسانوں کی بہتری کے لیے کام کر رہی ہیں۔ یہ بات قابل ستائش ہے کہ کئی تنظیمیں کسانوں کے لیے زرعی عمارتیں تعمیر کر رہی ہیں اور کسانوں کے بچوں کے لیے مختلف سرگرمیاں کر رہی ہیں۔ اچھے کام کرنے والوں کی تعریف کرتے ہوئے سماجی طور پر مفید کام ہوتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر تعاون امیت شاہ کی قیادت میں کوآپریٹو سیکٹر مضبوط ہو رہا ہے۔

راہل گاندھی بائیں بازو کے انتہا پسندوں میں گھرے ہوئے ہیں: فڑنویس

ممبئی: ریاست میں بائیں بازو کی انتہا پسندی سے نمٹنے کے لیے ریاستی حکومت کی جانب سے مہاراشٹر کے خصوصی پبلک سیکورٹی بل کی منظوری کے ایک ہفتے بعد، وزیر اعلی دیویندر فڑنویس نے کہا ہے کہ لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی بائیں بازو کے انتہا پسندوں میں گھرے ہوئے ہیں۔

جب فڑنویس سے پوچھا گیا کہ کانگریس ریاست میں ضلع وار احتجاج کر رہی ہے، تو انہوں نے کہا کہ اس وقت راہل گاندھی بائیں بازو کے انتہا پسندوں سے گھرے ہوئے ہیں۔ اس لیے انہوں نے یہ حکم دیا اور کانگریس پارٹی اس بل کی مخالفت کر رہی ہے۔ حکومت کا دعویٰ ہے کہ یہ بل شہری نکسلیوں کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے ہے۔ اپوزیشن اور سول سوسائٹی نے دعویٰ کیا ہے کہ اس کا استعمال حکومت مخالف آوازوں کو شہری نکسل یا بائیں بازو کے انتہا پسندوں کا لیبل لگا کر نشانہ بنانے کے لیے کیا جائے گا۔

وہ ودربھ کے نکسل متاثرہ گڈچرولی ضلع میں مختلف پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھنے کے بعد بول رہے تھے۔ فڑنویس نے سوماناپلی کے لائیڈس ٹاؤن شپ کے کونساری میں 100 بستروں کے اسپتال اور ایک جدید سی بی ایس ای اسکول کا سنگ بنیاد رکھا۔ فڑنویس نے ہیڈری سے کونساری تک سلری پائپ لائن اور ہیڈری میں لوہے کی پیسنے کے یونٹ کا افتتاح کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بل پر دونوں ایوانوں کی مشترکہ سلیکٹ کمیٹی میں شق بہ شق بحث کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کو بھی احساس ہوا کہ بل میں ایسی کوئی چیز نہیں ہے جس کا غلط استعمال ہو یا آئین کے خلاف ہو۔ اس لیے اپوزیشن کی طرف سے تجویز کردہ کچھ تبدیلیوں کو قبول کیا گیا۔

بہار اسمبلی میں 'ایس آئی آر' معاملے پر ہنگامہ جاری

تیجسوی-نتیش میں تیکھی نوک جھونک، ایوان کی کارروائی متاثر

پٹنہ:(ایجنسی) بہار قانون سازیہ کا ہنگامہ خیز مانسون اجلاس جاری ہے۔ آج اجلاس کی کارروائی کا تیسرا دن ہے۔ گزشتہ دو دنوں سے اپوزیشن رہنما سیاہ کپڑے پہن کر این ڈی اے حکومت کے خلاف اپنا احتجاج درج کرا رہے ہیں۔ بدھ کو تیسرے دن بھی حزب مخالف کے اراکین اسمبلی سیاہ کپڑے پہن کر ایوان کی کارروائی میں حصہ لینے پہنچے۔ اسمبلی کے مین گیٹ پر اپوزیشن رہنماؤں نے حکومت کی پالیسیوں اور اس کی ناکامی کے خلاف جم کر نعرے بازی کی اور اپنا احتجاج بلند کیا۔ اس موقع پر اپوزیشن رہنما تیجسوی یادو بھی موجود تھے۔ اس دوران اراکین اسمبلی اور مارشل کے درمیان دھکا مکی ہوئی۔ راشٹریہ جنتا دل کے رہنما بھائی وریندر نے کہا کہ نتیش حکومت اپوزیشن کی آواز کو خاموش کرنا چاہتی ہے۔ راشٹریہ جنتا دل، کانگریس اور بائیں بازو کے اراکین سیاہ لباس میں قانون سازیہ احاطہ پہنچے اور ایس آئی آر کے معاملے پر مظاہرہ کرنے لگے۔ حزب مخالف کے اراکین ایس آئی آر واپس لینے کا مطالبہ کر رہے تھے۔ اراکین اسمبلی نے مین گیٹ کو جام کر دیا، اس کے بعد وزیر اعلیٰ نتیش کمار، نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری سمیت این ڈی اے کے سبھی اراکین اسمبلی دوسرے گیٹ سے ایوان میں داخل ہوئے۔ وہیں ایوان کی کارروائی شروع ہونے کے بعد وزیر اعلیٰ نتیش کمار اور آر جے ڈی رہنما تیجسوی یادو میں تیکھی نوک جھونک شروع ہوگئی۔ تیجسوی کا کہنا تھا کہ ایوان کے اندر ایس آئی آر

پر بحث ہونی چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ ایس آئی آر کی مخالفت نہیں کر رہے ہیں لیکن جو عمل الیکشن کمیشن اپنا رہا ہے وہ صحیح نہیں ہے۔ اس لیے وہ اس کی مخالفت کر رہے ہیں۔ تیجسوی نے کہا کہ اتنا بڑا ڈرائیو چل رہا ہے لیکن اب تک الیکشن کمیشن نے اس معاملے میں پریس کانفرنس نہیں کی ہے۔ اگر آپ کو ایس آئی آر کروانا ہی تھا تو آپ لوک سبھا انتخاب کے بعد اس کو شروع کراتے۔ اسے آپ فروری میں کرواتے۔ بی ایل او کسی طرح کام کر رہے ہیں۔ بہار ڈاکیومنٹ کے معاملے میں کافی پچھڑی ہوئی ریاست ہے۔ پھر بھی 11 ڈاکیومنٹ مانگے گئے۔ آدھار کارڈ اور راشن کارڈ کو تسلیم نہیں کیا جا رہا۔ اس کے بعد سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن کو پھٹکار لگائی اور آدھار کو منظوری دینے کی صلاح دی۔ تیجسوی نے پوچھا کہ الیکشن کمیشن کون ہوتا ہے شہریت دینے والا؟ جواب میں وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے بھی حملہ بولا۔ انہوں نے آر جے ڈی پر نشانہ لگاتے ہوئے کہا کہ ان لوگوں نے مسلمانوں کے لیے کیا کیا ہے؟ تیجسوی یادو کو انہوں نے بچہ بتاتے ہوئے کہا کہ انہیں اس وقت کے حالات کی جانکاری نہیں ہے۔ نتیش کمار نے کہا کہ تم تو بچہ تھے، تم کو پتہ بھی ہے۔ پٹنہ میں شام میں کوئی باہر نہیں نکلتا تھا۔ تمہارے ماں اور باپ بھی وزیر اعلیٰ رہے لیکن ایک بھی کام نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ پہلے کا کیا بجٹ تھا؟ اب تو تین لاکھ کروڑ سے زیادہ کا بجٹ ہم لوگوں نے کر دیا ہے۔ برسراقتدار پارٹی اور حزب مخالف کے رہنماؤں کے درمیان تیکھی بحث کے بعد ایوان کی کارروائی 2 بجے تک کے لیے ملتوی کر دی گئی۔

پولیس حراست میں ایک شخص کی موت

اہل خانہ اور گاؤں والوں نے کیا ہنگامہ

حصار:(یواین آئی) ہریانہ میں حصار شہر کے منگلی گاؤں تھانے میں پولیس حراست میں ایک شخص کی موت ہوگئی۔ منگلی جھارا گاؤں کے رہنے والے 48 سالہ سنجے کانٹیوال کو پولیس منگل کی رات گرفتار کر کے لے آئی تھی۔ سنجے کی بیوی نے اپنے شوہر کے خلاف شراب کے نشے میں جھگڑے کی شکایت ڈائل 112 پر کی تھی جس کے بعد پولیس نے اسے لاک اپ میں ڈال دیا تھا۔ بدھ کی صبح لاک اپ میں اس کی موت ہوگئی۔ لاک اپ میں شخص کی موت کے بعد سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ششانک کمار ساون منگلی چوکی پہنچے۔ فرانزک ٹیم کو بھی طلب کر لیا گیا ہے۔ گاؤں کے بہت سے لوگ منگلی چوکی کے باہر جمع ہو گئے۔ اطلاع ملتے ہی متوفی سنجے کانٹیوال کی بہن سمن اور خاندان کے دیگر لوگ منگلی چوکی پہنچے۔ لواحقین نے تھانے کے باہر بیٹھ کر احتجاج کیا۔ گھر والوں نے بتایا کہ پولیس سنجے کو پہلے بھی کئی بار لے کر آئی ہے۔ پولیس اہلکار نہیں بتا رہے کہ موت کیسے ہوئی؟ گھر والوں نے بتایا کہ سنجے کو جس کمرے میں رکھا گیا تھا اس میں پنکھا یا کولر تک نہیں تھا۔ اگر سنجے کو کوئی مسئلہ تھا تو اسے اپنے گھر والوں کو بتانا چاہیے تھا۔ گاؤں والوں نے بتایا کہ سنجے نشے کا عادی تھا۔ سنجے دو بچوں کا باپ تھا۔ گاؤں والوں نے غصے میں پولیس انتظامیہ کے خلاف نعرے لگائے۔ احتجاج بڑھتا دیکھ کر پولیس اہلکاروں نے پولیس چوکی کا گیٹ بند کر دیا۔ مقتول کے بیٹے کا کہنا تھا کہ پولیس کی لاپروائی سے والد کی موت ہوئی۔ رات کو جب پولیس اس کے والد کو لے گئی تو وہ بالکل ٹھیک تھے۔ پولیس نے اسے اس گرمی میں بغیر پنکھے کے بیرک میں رکھا۔ یہاں پانی کی کوئی سہولت نہیں تھی۔ انہوں نے کہا کہ قصوروار پولیس اہلکاروں کے خلاف کارروائی کی جائے۔

تحفظ دین وختم نبوت کے تحت مکتب دارِارقم عالی میوٗ میں سیرت کوئز مقابلہ، 100 طالبات نے لیا حصہ

پلول میوات، (صحافت بیورو): مکتب دار ارقم عالی میو تحصیل ہتھین، ضلع پلول میں تحفظ دین وختم نبوت مہم کے تحت ایک بامقصد، روحانی اور تعلیمی سیرت کوئز مقابلہ منعقد کیا گیا۔ تقریباً 350 بچوں پر مشتمل اس ادارے کے منتخب 100 طلبہ و طالبات نے کوئز مقابلے میں جوش وجذبے کے ساتھ حصہ لیا۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی مولانا محمد مبارک میواتی ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ضلع پلول نے سیرت نبویؐ پر پرمغز خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے بچوں کے دلوں میں نبی اکرمؐ کی محبت اور سیرت طیبہ کو اجاگر کرنا ہی ملت کی فلاح کی بنیاد ہے۔ جب بچے رسول اللہؐ کی سیرت کو اپنائیں گے تو ان کی زندگیوں میں نور، کردار میں بلندی اور

معاشرے میں پاکیزگی آئے گی، مقابلے کے اختتام پر مفتی اسلم اور مولانا محمد مبارک میواتی نے بچوں کو انعامات سے نوازا۔ تمام شریک طلبہ و طالبات کو 'سیرت کی کتاب' اور قرآن پاک کا خوبصورت نسخہ بطور ہدیہ پیش کیا گیا۔ اس پر بچوں میں خوشی و مسرت کی لہر دوڑ گئی۔ پروگرام کی کامیابی پر تحفظ ختم نبوت ہریانہ کے صدر نوجوان عالم دین مولانا راشد دورکھی، ہریانہ کے نائب صدر مفتی وسیم قاسمی نے ادارے کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ آج کے دور میں جب نوجوان مختلف فتنوں کے شکار ہو رہے ہیں، ایسے سیرتی مقابلے ان کے دلوں کو دین سے جوڑنے کا بہترین ذریعہ ہیں۔ ایسے پروگرامز ہر مکتب اور گاؤں میں مسلسل ہونے چاہئیں، پروگرام کا اختتام مفتی محمد اسلم کی دعاء پر ہوا۔

بہار کے سمستی پور میں سرپنچ کا گولی مار کر قتل

سمستی پور:(یو این آئی) بہار کے ضلع سمستی پور کے محی الدین نگر تھانہ علاقے میں آج صبح ملزموں نے وشن پور بیری پنچایت کے سرپنچ سنیل رائے کو گولی مار کر قتل کر دیا۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ مٹیور گاؤں کے رہائشی اور سرپنچ سنیل رائے اور ان کے پٹی دار سدھیر رائے کے درمیان تنازعہ چل رہا تھا۔ اسی تنازعے کی بنیاد پر سدھیر رائے نے اپنے حامیوں کے ساتھ آج صبح سرپنچ کے بتھان پر حملہ کر دیا۔ سرپنچ سنیل رائے نے مزاحمت کی تو انہیں گولی مار کر قتل کر دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق، واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور تفتیش شروع کر دی ہے۔ اس واقعے میں ملوث افراد کی گرفتاری کے لیے پولیس چھاپے مار رہی ہے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے سمستی پور صدر اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔

مسلم نوجوانوں کو جھوٹے مقدمات میں پھنسانا قابل مذمت

جوابدہی اور انصاف کا مؤثر نظام قائم کیا جائے: مولانا لقمان قاسمی

پلول میوات، (محمد مبارک میواتی): جمعیۃ علماء ضلع پلول کے صدر اور تنظیم جمعیۃ علماء ہند ہریانہ، پنجاب، ہماچل پردیش، چنڈی گڑھ کے ناظم مولانا لقمان قاسمی نے کہا ہے کہ مسلم نوجوانوں کو دہشت گردی کے جھوٹے الزامات میں ملوث کر کے ان کی زندگی برباد کر دینا نہ صرف ظلم ہے بلکہ ملکی انصاف اور قانونی نظام پر سوالیہ نشان بھی ہے۔ ایسے بے بنیاد الزامات کے تحت نوجوانوں کو سالوں تک جیلوں میں سڑنے کے لیے چھوڑ دیا جاتا ہے اور جب وہ عدالت سے باعزت بری ہو جاتے ہیں تو نہ حکومت معافی مانگتی ہے اور نہ کوئی معاوضہ دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تحقیقات میں کوتاہی، پولیس کی جانبداری اور سیاسی دباؤ کے نتیجے میں ایسے سینکڑوں معاملات سامنے آچکے ہیں جن میں بے گناہوں کو ناحق جیل میں ڈال دیا گیا، یہ ایک انتہائی خطرناک ہے جو قانون کی روح کے سراسر خلاف ہے۔ مولانا لقمان قاسمی نے سابق چیف جسٹس اے ایم دھانگرے کے اس بیان کا حوالہ دیا کہ ایک مشہور کیس میں انہوں نے خود تفتیش کر کے عبدالعزیز نامی شخص کو بے گناہ قرار دیا۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ پولیس تفتیش میں کس قدر سنگین خامیاں موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسے حساس معاملات میں میڈیا کا کردار بھی غیر ذمہ دارانہ اور اشتعال انگیز ہوتا ہے، جو بغیر تحقیق کے کسی کو بھی

مجرم ثابت کر دیتا ہے، جبکہ بعد میں عدالت ان الزامات کو جھوٹا قرار دیتی ہے۔ مولانا قاسمی نے زور دیا کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کو جواب دہ بنایا جائے، جھوٹے مقدمات درج کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے، بے گناہ افراد کو باعزت بری ہونے کے بعد مکمل معاوضہ اور سماجی بحالی دی جائے، میڈیا کو فرقہ وارانہ اور متعصبانہ رپورٹنگ سے باز رکھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جسٹس انصاف کی اس بات کو سنجیدگی سے لیا جانا چاہیے کہ "جنوبی ایشیا میں سب سے بڑی بدقسمتی یہ ہے کہ جیلوں میں اکثر بے گناہ لوگ بند ہوتے ہیں۔ مولانا لقمان قاسمی نے حکومت، عدلیہ، سول سوسائٹی اور میڈیا سے اپیل کی کہ وہ مل کر ایک مؤثر اور شفاف نظام انصاف کے قیام کے لیے عملی اقدامات کریں تاکہ کسی بھی بے گناہ شہری کی زندگی مزید تباہ نہ ہو۔

بجلی کا جھٹکا لگنے سے دو کانوڑیے ہلاک

الور:(یو این آئی) راجستھان کے ضلع الور کے لکشمن گڑھ تھانہ علاقے میں بدھ کے روز کانوڑ چڑھانے سے پہلے کانوڑ کی پرکرما کر رہے دو کانوڑیوں کی کرنٹ لگنے سے موت ہو گئی، جبکہ 30 سے زائد کانوڑیے اور گاؤں والے جھلس گئے۔ موصولہ معلومات کے مطابق بیچگاواں گاؤں کے لوگ ہریدوار سے کانوڑ لا رہے تھے۔ بدھ کے روز کانوڑیے اور گاؤں کے دیگر لوگ کانوڑ کی پرکرما کر رہے تھے۔ بتایا جا رہا ہے کہ وہاں ایک ڈی جے کی گاڑی کھڑی تھی، جس میں کچھ کانوڑیے سوار تھے۔ گاڑی میں ایک جھنڈی لگی ہوئی تھی جو گزشتہ رات بارش کی وجہ سے بھیگ گئی تھی۔ وہ جھنڈی اوپر سے گزرنے والی ہائی وولٹیج بجلی کی تاروں سے ٹکرا گئی، جس کے سبب ڈی جے اور اس کے قریب کھڑی دیگر دو تین گاڑیوں میں کرنٹ پھیل گیا۔ ذرائع کے مطابق، گاڑی میں کرنٹ پھیلنے سے اس میں سوار دو کانوڑیوں کی موقع پر ہی موت ہوگئی، جبکہ 30 سے زیادہ کانوڑیے اور گاؤں والے جھلس گئے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی انتظامیہ اور پولیس افسران موقع پر پہنچے اور تمام زخمیوں کو گڑھی سوائی رام کے سرکاری اسپتال میں داخل کروایا گیا۔ ان میں سے آٹھ افراد کی حالت نازک بتائی جا رہی ہے، جنہیں راجیون گاندھی جنرل اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ چار زخمیوں کو لکشمن گڑھ کے سرکاری اسپتال میں داخل کیا گیا ہے۔ حادثے کے خلاف کانوڑیوں اور گاؤں والوں نے احتجاج کرتے ہوئے لکشمن گڑھ-منڈاور روڈ کو بلاک کر دیا ہے۔ موقع پر افسران موجود ہیں اور فی الحال صورت حال کشیدہ بتائی جا رہی ہے۔ بجلی محکمہ کے اہلکار بھی موقع پر پہنچ چکے ہیں جو حادثے کی تحقیقات کر رہے ہیں۔

وزیر زراعت کا کھاد کی قلت نہ ہونے کا دعویٰ کسانوں کے ساتھ ایک بھونڈا مذاق ہے، بی کے یو

چنڈی گڑھ:(یواین آئی) بھارتیہ کسان یونین (بی کے یو) کے ریاستی صدر رتن مان نے کھادوں کی دستیابی سے متعلق ریاستی وزیر زراعت شیام سنگھ رانا کے بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ وزیر زراعت کا دعویٰ نہ صرف مکمل طور پر گمراہ کن ہے بلکہ کسانوں کے زخموں پر نمک چھڑکنے کے مترادف ہے۔ مسٹر رتن مان نے کہا کہ وزیر زراعت نے کل چنڈی گڑھ میں اپنے بیان میں دعویٰ کیا ہے کہ خریف سیزن 2025- کے دوران یوریا اور ڈی اے پی جیسی ضروری کھادوں کی کوئی کمی نہیں ہے۔ ایسا کہنا ریاست کے کسانوں کے ساتھ مکمل طور پر برا مذاق ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں کسان روزانہ کھاد کے لیے بھاگ رہے ہیں۔ پولیس کسانوں کو کھاد دینے کے بجائے مار رہی ہے۔ کسان کھاد کا مطالبہ کرتے ہوئے بڑی تعداد میں سڑکوں پر نکل رہے ہیں۔ ایسے میں وزیر زراعت کا یہ دعویٰ کہ کھاد کی کوئی قلت نہیں ہے، انتہائی شرمناک معاملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر زراعت غلط اعداد و شمار پیش کر کے کھاد کی قلت کی حقیقت کو چھپا رہے ہیں۔ مسٹر رتن مان نے کہا کہ وزیر زراعت رانا حقیقت سے ہٹ کر سرکاری پریس ریلیز کی بنیاد پر اپنا محکمہ چلا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سیزن میں ریاست میں یوریا کی 40 فیصد کم سپلائی ہوئی ہے۔ اس لیے ریاست بھر میں یوریا کے لیے ہلچل مچی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر زراعت کسانوں کو کھاد فراہم کرنے میں ناکام ثابت ہو رہے ہیں۔ اس لیے اسے محکمہ زراعت کو بروقت چھوڑ دینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ بڑے کسانوں پر یوریا ذخیرہ کرنے کا الزام لگایا جا رہا ہے۔ اگر ایسا ہے تو ان کسانوں کی بھی تحقیقات ہونی چاہیے اور کارروائی ہونی چاہیے۔ کسان لیڈر رتن مان نے وزیر اعلیٰ نائب سنگھ سینی سے مطالبہ کیا کہ وہ کھاد کی قلت کے معاملے کا فوری نوٹس لیں۔ اگر یہی صورت حال جاری رہی تو صورتحال مزید بگڑ سکتی ہے کیونکہ کھاد کی کمی کے باعث کسانوں کی فصلیں تباہ ہونے کے دہانے پر ہیں۔

بی جے پی لیڈر کو وزیر کے عہدے سے ہٹانے کے لئے سپریم کورٹ میں عرضی

نئی دہلی:(یواین آئی) کانگریس کے رکن پارلیمنٹ جیا ٹھاکر نے سپریم کورٹ میں رٹ پٹیشن دائر کر کے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے لیڈر کنور وجے شاہ کو آپریشن سندور کے دوران مبینہ طور پر قابل اعتراض بیان دینے پر وزیر کے عہدے سے ہٹانے کی درخواست کی ہے۔ مسٹر وجے شاہ مدھیہ پردیش حکومت میں قبائلی امور کے وزیر ہیں۔ ان پر آپریشن سندور کے بعد سرخیوں میں آنے والی بھارتی فوجی افسر کرنل صوفیہ قریشی کے خلاف قابل اعتراض تبصرے کرنے کا الزام ہے۔ کانگریس لیڈر نے یہ عرضی آئین کے آرٹیکل 32 کے تحت دائر کی ہے، جس میں انہوں نے دلیل دی ہے کہ مسٹر وجے شاہ نے قابل اعتراض تبصرہ کر کے آئین کے آرٹیکل 164 (3) کے تحت اپنے حلف کی خلاف ورزی کی ہے۔ کانگریس لیڈر نے عرضی میں الزام لگایا کہ بی جے پی لیڈر کا بیان مسلم کمیونٹی میں علیحدگی پسند جذبات بھڑکانے کے ساتھ ساتھ ملک کے اتحاد کے لیے خطرہ ہے۔

منڈیا نے واٹر سپلائی اسکیم کا سنگ بنیاد رکھا

ہوشیار پور:(یو این آئی) پنجاب کے کابینی وزیر ہردیپ سنگھ منڈیا نے بدھ کو مکران بلاک کے گاؤں حیات پور میں 62.45 لاکھ روپے کی لاگت سے پانی کی فراہمی کی اسکیم کا سنگ بنیاد رکھا اور حاجی پور بلاک کے گاؤں دلووال میں 54.50 لاکھ روپے کی لاگت کے پانی کے منصوبے کا افتتاح کیا۔ مسٹر منڈیا جو کہ پانی کی فراہمی اور صفائی ستھرائی، ہاؤسنگ اور شہری ترقیات اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ کا چارج سنبھال رہے ہیں، نے کہا کہ ہر گاؤں کو پینے کا صاف پانی فراہم کرنا ریاستی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ ایک سرکاری بیان کے مطابق حیات پور پروجیکٹ میں 150 میٹر کی گہرائی میں 200 ملی میٹر قطر کا ٹیوب ویل، 50000 لیٹر کی گنجائش کا ایک اوور ہیڈ ٹینک، 5886 میٹر لمبی پائپ لائن اور 7.5 بی ایچ پی پمپنگ سسٹم ہوگا۔ اس اسکیم سے 285 خاندانوں کو فائدہ پہنچے گا۔

تلنگانہ میں شدید بارش

کئی اضلاع میں سیلابی صورتحال، عوام مشکلات کا سامنا

حیدرآباد:(یواین آئی) تلنگانہ میں جاری شدید بارش نے کئی اضلاع میں معمولات زندگی درہم برہم کر دیے ہیں۔ متحدہ کریم نگر ضلع میں کئی مقامات پر موسلا دھار بارش ریکارڈ کی گئی، جس سے سڑکیں زیر آب آ گئیں اور آمد و رفت میں رکاوٹ پیدا ہوگئی۔ کریم نگر، مانا کنڈور، چپہ ڈنڈی علاقوں میں بڑے پیمانہ پر بارش ہوئی ہے۔ کریم نگر آر ٹی سی ورکشاپ کے قریب کی سڑک پانی میں ڈوب گئی، جب کہ کلکٹریٹ روڈ، منکما تھوٹا، ٹو ٹاؤن کے اطراف مکمل طور پر پانی میں محصور ہو گئے ہیں۔ رام نگر روڈ، منچریال چوراہے اور حسین پور کمان کے مقامات پر عوام کو شدید دشواریوں کا سامنا ہے۔ میدک ضلع کے ہولی گنپور منڈل میں مسلسل بارش کے نتیجہ میں ایک برساتی نالہ زوروں سے بہہ رہا ہے، جس کی وجہ سے دوب سنگھ تانڈہ کا رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ مقامی عوام کا کہنا ہے کہ ہر سال یہی صورتحال پیش آتی ہے۔ سابقہ حکومت نے 2021 میں 3 کروڑ روپے کی لاگت سے اس نالے پر پل کی تعمیر کا آغاز کیا تھا، لیکن کنٹراکٹرس نے کام ادھورا چھوڑ دیا۔ کئی مرتبہ شکایات کے باوجود کوئی خاطر خواہ کارروائی نہیں کی گئی۔ مقامی عوام مطالبہ کر رہے ہیں کہ فوری طور پر پل کی تعمیر مکمل کی جائے۔ ریاست کے کئی حصوں میں شدید بارش کے باعث ندی اور برساتی چشمے ابل پڑے ہیں۔ بعض مقامات پر گھروں میں پانی داخل ہو گیا ہے، جس کی وجہ سے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ملگ ضلع میں سب سے زیادہ 25 سینٹی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ متحدہ ورنگل ضلع کے مختلف علاقوں میں بھی مسلسل بارش جاری ہے۔ حیدرآباد کے دونوں شہروں کے تالابوں کی سطح آب میں اضافہ درج کیا گیا ہے۔ مسلسل بارش کے سبب موسی ندی میں پانی کا بہاؤ بہت تیز ہو گیا ہے۔

پولیس اور کچھ گاؤں والوں کے درمیان تصادم

فائرنگ سے دو پولیس اہلکاروں سمیت چار افراد زخمی

ہوشیار پور:(یو این آئی) پنجاب کے ہوشیار پور ضلع میں دسویا سب ڈویژن کے بدھو برکت گاؤں میں پولیس اور کچھ گاؤں والوں کے درمیان تصادم کے دوران فائرنگ سے دو گاؤں والے اور دو پولیس اہلکار زخمی ہو گئے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ (تفتیش) ڈاکٹر مکیش کمار نے بدھ کو بتایا کہ یہ واقعہ منگل کی دیر رات پیش آیا جب دسویا پولیس کو ہیلپ لائن نمبر 112 پر منشیات کی سرگرمیوں کی شکایت موصول ہوئی۔ شکایت کے بعد اسسٹنٹ سب انسپکٹر سربجیت سنگھ کی قیادت میں پولیس ٹیم نے گاؤں میں چھاپہ مارا۔ پولیس کا دعویٰ ہے کہ جب انہوں نے گاؤں والوں سے تحقیقات میں تعاون کرنے کو کہا تو مبینہ طور پر جھگڑا شروع ہو گیا جو جلد ہی ہاتھا پائی میں بدل گیا۔ ڈاکٹر کمار نے کہا کہ اسسٹنٹ سب انسپکٹر (اے ایس آئی) سربجیت سنگھ اور ایک ہیڈ کانسٹیبل جھڑپ کے دوران زخمی ہو گئے۔ ایسا لگتا ہے کہ کچھ گاؤں والے مبینہ طور پر شراب کے نشے میں تھے۔ پولیس نے اپنے دفاع میں گولی چلائی جس سے دو گاؤں والے بھوپندر سنگھ اور نرنجن سنگھ زخمی ہو گئے۔ دونوں کو ٹانگوں میں گولیاں لگیں جنہیں دسویا سول ہسپتال داخل کرا دیا گیا۔ دسویا پولیس اسٹیشن کے انچارج انسپکٹر راجندر سنگھ نے بتایا کہ جھڑپ کے دوران تقریباً 30 سے 35 گاؤں والوں نے چھاپہ مار پولیس ٹیم سے مبینہ طور پر ہتھیار چھیننے کی کوشش کی۔ بھوپندر سنگھ اور نرنجن سنگھ کو بعد میں ایک اور طبی سہولت کے لیے ریفر کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ زخمی پولیس اہلکار، جنہیں کند اور تیز دھار ہتھیاروں سے زخم آئے تھے، کو بھی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ اس سلسلے میں دسویا تھانے میں بھوپندر سنگھ، نرنجن سنگھ، ہروبندر سنگھ، کلدیپ کور، سندیپ کور، بھوپندر سنگھ کے بھائی اور بہنوئی کے علاوہ 20 کے قریب نامعلوم افراد کے خلاف تعزیرات ہند کی مختلف دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔

ریاسی میں لینڈ سلائیڈنگ سے 2 افراد کی موت

جموں:(یواین آئی) جموں وکشمیر کے ضلع ریاسی کے ماہور علاقے میں دوران شب بھاری بارشوں کی وجہ سے مٹی کے تودے کی زد میں آنے سے دو افراد کی برسر موقع ہی موت واقع ہوگئی۔ ذرائع نے بتایا کہ ریاسی کے ماہور علاقے میں شیوگھپا کے نزدیک لینڈ سلائیڈنگ کے نتیجے میں دو افراد کی موت واقع ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب مذکورہ افراد ایک ٹینٹ میں سوئے ہوئے تھے۔ متوفین کی شناخت 26 سالہ رشپال سنگھ ولد سوبا رام ساکن تولی کلوان ریاسی اور 23 سالہ روی کمار ولد پروشتم کمار ساکن چنتی اودھم پور کے طور پر ہوئی ہے۔

راہل کی آواز کو دبانا جمہوریت کی توہین ہے: سیلجا

چنڈی گڑھ:(یواین آئی) کانگریس جنرل سکریٹری اور سرسہ کی رکن پارلیمنٹ کماری سیلجا نے بدھ کے روز مرکز میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی قیادت والی حکومت پر طنز کیا اور کہا کہ اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کو پارلیمنٹ کی کارروائی میں بولنے کی اجازت بھی نہیں ہے جو جمہوریت کی توہین ہے۔ محترمہ سیلجا نے کہا کہ آپریشن سندور کے ساتھ ساتھ ملک میں بہت سے ایسے مسائل ہیں جن پر بات ہونی چاہیے، لیکن مرکزی حکومت کسی بھی موضوع پر بات نہیں کرنا چاہتی۔ یہ حکومت ہمیشہ مسائل پر بات چیت سے بھاگتی رہی ہے۔ حکومت ہر چیز کے لیے تیار ہے تو اپوزیشن لیڈر کا منہ کیوں بند کر رہی ہے۔ اپوزیشن لیڈر راہل کی آواز کو دبانا جمہوریت کی توہین ہے۔ کماری سیلجا نے میڈیا کو جاری کردہ ایک بیان میں کہا کہ اپوزیشن نے پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں آپریشن سندور اور ٹرمپ کے جنگ بندی کے دعوؤں پر حکومت سے جواب مانگنے کا مطالبہ کیا لیکن اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کو لوک سبھا میں بولنے کی اجازت نہیں دی جا رہی ہے۔ حکومت اپوزیشن کی آواز کو دبانے کی کوشش کر رہی ہے۔ مسٹر راہل گاندھی چاہتے ہیں کہ ایوان میں سچائی سامنے آئے۔ انہوں نے کہا کہ جب سے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اقتدار میں آئی ہے، وہ

میڈیا کے سامنے کچھ کہتی ہے اور جب ایوان میں اسی مسئلے کا جواب دینے کو کہا جاتا ہے تو خاموش رہتی ہے۔ یہ انتہائی بدقسمتی کی بات ہے کہ اپوزیشن لیڈر راہل کو پارلیمنٹ میں مسلسل بولنے کی اجازت نہیں دی جا رہی ہے۔ یہ نہ صرف روایت کی خلاف ورزی ہے بلکہ ملک کی جمہوری روح کے بھی خلاف ہے۔

پٹنہ کی سڑکوں پر جن سوراج کا اسمبلی مارچ، لاٹھی چارج میں کئی زخمی

پٹنہ(یواین آئی) جن سوراج پارٹی کے معمار پرشانت کشور کی قیادت میں آج اسمبلی کا گھیراؤ کرنے نکلے کارکنوں کو پولیس کے بھاری انتظامات اور لاٹھی چارج کا سامنا کرنا پڑا۔ مظاہرین کا قافلہ پٹنہ ایئرپورٹ سے بیلی روڈ سے ہوتے ہوئے گردنی باغ کی طرف بڑھا لیکن پولیس نے چتکوہرہ پل پر رکاوٹیں لگا کر سڑک کو بند کر دیا۔ موقع پر موجود مظاہرین کا کہنا تھا کہ وہ پرامن مارچ کر رہے تھے لیکن پولیس نے بغیر وارننگ کے طاقت کا استعمال کیا۔ اس سے مچی افراتفری میں کئی کارکن زخمی ہو گئے اور ہجوم منتشر ہو گیا۔ پرشانت کشور خود دوپہر ایک بجے تک نہ تو اسمبلی اور نہ ہی احتجاجی مقام گردنی باغ پہنچ سکے۔ قافلہ چتکوہرہ میں پھنسا رہا۔ پولیس کی سخت نگرانی اور وسیع انتظامات کی وجہ سے انہیں آگے بڑھنے نہیں دیا گیا۔ اس دوران جن سوراج کے کارکن ہاتھوں میں بینر اور پلے کارڈ لے کر نعرے لگاتے رہے۔ پہلے ان کے ساتھ دھکا مکی کی گئی اور پھر ایک ایسا منظر

سامنے آیا جو جمہوری اقدار پر ایک بڑا سوال اٹھاتا ہے، لاٹھی چارج۔ جن سوراج پارٹی نے تین بڑے سوالوں کو اس مظاہرے کی بنیاد بنایا تھا۔ پہلی بنیاد یہ تھی کہ غریب خاندانوں کو حکومت کی طرف سے ملازمت کے لیے اعلان کردہ دو لاکھ روپے کی امداد کیوں نہیں ملی۔ دوسری بنیاد دلت بے زمین خاندانوں سے متعلق تھی اور سوال یہ تھا کہ انہیں اب تک تین ڈسمل زمین کیوں نہیں دی گئی؟ آخری بنیاد زمین کے سروے میں پھیلی بدعنوانی کے خلاف کارروائی سے متعلق تھی۔ پارٹی نے دعویٰ کیا ہے کہ ان سوالات پر ریاست بھر سے ایک کروڑ لوگوں کے دستخط اکٹھے کیے گئے ہیں، جنہیں مانسون اجلاس میں اسمبلی کے سامنے رکھنے کی تیاری کی جا رہی تھی۔ پارٹی ترجمانوں نے اسے عوامی احتجاج کو کچلنے کی حکومتی سازش قرار دیا ہے۔ پرامن احتجاج کرنا ہمارا آئینی حق ہے۔ حکومت سوالوں سے خوفزدہ ہے اور جواب دینے کے بجائے لاٹھی دکھا رہی ہے۔ دوسری طرف پارٹی کے معمار پرشانت کشور نے اشارہ دیا ہے کہ اگر حکومت نہیں جاگی تو تحریک مزید تیز کی جائے گی۔

پنجاب: اسلحہ کی اسمگلنگ میں ملوث چار افراد گرفتار

امرتسر:(یواین آئی) پنجاب میں امرتسر دیہی پولیس نے بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) کے ساتھ مشترکہ آپریشن میں سرحد پار سے ہتھیاروں کی اسمگلنگ میں ملوث چار افراد کو گرفتار کیا ہے۔ ڈائرکٹر جنرل آف پولیس (ڈی جی پی) گورو یادو نے بدھ کو بتایا کہ گرفتار ملزمان کی شناخت لکھویندر سنگھ ساکن ڈنڈے، امرتسر، ہرپریت سنگھ ساکن ڈنڈے، امرتسر، آکاش دیپ سنگھ ساکن چبل، ترن تارن اور گرپریت سنگھ ساکن کسل، ترن تارن کے طور پر کی گئی ہے۔ ان کے قبضے سے آٹھ پستول اور میگزین برآمد کیے گئے ہیں۔

دھنکھڑ کے استعفیٰ کے طریقہ سے کانگریس کو شکایت ہے: گہلوت

جے پور:(یواین آئی) راجستھان کے سابق وزیر اعلیٰ اور کانگریس کے سینئر لیڈر اشوک گہلوت نے نائب صدر کے استعفیٰ کے طریقہ پر کانگریس سے شکایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ سوشلزم اور سیکولرازم کو ہٹانے، انکم ٹیکس، ای ڈی اور سی بی آئی کا غلط استعمال اور الیکشن کمیشن کے دباؤ میں کام کرنے وغیرہ کی وجہ سے ملک میں جمہوریت ختم ہو رہی ہے اور عام لوگوں کو جمہوریت کو بچانے کے لیے سچائی کے ساتھ آگے آنے کی ضرورت ہے۔ مسٹر گہلوت نے بدھ کو یہاں کانگریس کے ریاستی دفتر میں پارٹی کے سابق ریاستی صدر پرسرام مدرنا کے یوم پیدائش کے موقع پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ مسٹر دھنکھڑ کے استعفیٰ کے بارے میں پوچھے جانے پر انہوں نے کہا کہ اب دھنکھڑ صاحب کا استعفیٰ اور یہ سب باتیں چلتی رہتی ہیں، ناموں کے چکر لگنے لگے ہیں، ہمیں اس سے کوئی لینا دینا نہیں ہے، اگر کسی کو نائب صدر بننا ہے تو اسے این ڈی اے حکومت کا نائب صدر بننا ہے، اس لیے ہمارا اس سے کوئی لینا دینا نہیں ہے، لیکن جو شخص پندرہ دن پہلے کہہ رہا ہے، وہ 2027 دن تک عہدے پر رہیں گے۔ انہوں نے اچانک استعفیٰ دے دیا اور وہ بھی آئینی عہدے سے، تو جو ہم بار بار کہتے رہتے ہیں کہ ملک سے جمہوریت ختم ہو رہی ہے، میں بار بار کہہ رہا ہوں کہ ملک کس طرف جا رہا ہے، کس طرف جائے گا، کوئی نہیں جانتا کہ یہ حالات ہیں، جمہوریت کہاں ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ چاہے دھنکھڑ صاحب کا استعفیٰ ہو، جس طرح سے یہ ہوا، یا سوشلزم اور سیکولرازم کو ہٹانے کی بات ہو، یا انکم ٹیکس، ای ڈی، سی بی آئی کا غلط استعمال ہو، یا الیکشن کمیشن، ایس آئی آر کے ذریعہ دباؤ ڈالا جا رہا ہو، بہار کے اندر جو کچھ ہو رہا ہے، کھلا ناچ ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہاراشٹر میں کیا ہوا۔ یہ لوگ یک طرفہ طور پر جیت گئے، مسٹر راہل گاندھی ایک مضمون لکھ کر ملک کو بار بار خبردار کر رہے ہیں، یہ صرف سیاسی پارٹیوں کی ذمہ داری نہیں ہے، یہ عام لوگوں کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ حمایت کریں۔

بانڈی پورہ میں 3 افراد گرفتار

اسلحہ وگولہ بارود برآمد

سری نگر:(یواین آئی) سیکورٹی فورسز نے شمالی کشمیر کے ضلع بانڈی پورہ میں منگل کی شام دیر گئے تین افراد کو گرفتار کر کے ان کی تحویل سے اسلحہ وگولہ بارود برآمد کیا۔ حکام نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز نے بانڈی پورہ میں منگل کی شام ایک ناکے پر تین افراد کو دھر لیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر انہوں نے سیکورٹی فورسز اہلکاروں کو دیکھ کر فرار ہونے کی کوشش کی تاہم ان کو موقع پر ہی پکڑا گیا۔ انہوں نے کہا: تینوں کو موقع پر ہی گرفتار کیا گیا اور ان کی تحویل سے کچھ اسلحہ وگولہ بارود برآمد کیا گیا۔ ان کا کہنا ہے کہ اس ضمن میں پولیس اسٹیشن آرہ گام میں یو اے پی اے ایکٹ کے تحت ایک کیس درج کر کے مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔

فرضی سفارت خانہ کا پردہ فاش، جعلی سفیر گرفتار

سفارت کاروں کیلئے مخصوص گاڑیوں کی متعدد جعلی نمبر پلیٹیں برآمد، ملزم ہرلیش وردھن کے معروف متنازعہ شخصیت چندراسوامی اور بین الاقوامی اسلحہ اسمگلر عدنان خاشقجی سے روابط رہے ہیں: اے ٹی ایس

نئی دہلی، (صحافت بیورو): قومی راجدھانی سے ملحق اترپردیش کے غازی آباد سے ایک حیران کن معاملہ سامنے آیا ہے، جہاں اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) نوئیڈا کی ٹیم نے کوی نگر علاقے میں ایک جعلی سفارت خانے کا بھانڈا پھوڑا ہے۔ ٹیم نے جعلی سفارت خانہ چلانے والے ہرلیش وردھن جین نامی شخص کو گرفتار کرلیا ہے، جو کوی نگر کا رہائشی ہے۔ ہرلیش وردھن خود کو ویسٹ آرکٹیکا، سبورگا، پولویا اور لوڈونیا جیسے ممالک کا قونصل ایمبیسیڈر ظاہر کرتا تھا حالانکہ یہ ممالک حقیقت میں موجود ہی نہیں ہیں۔ ملزم کے پاس سے غیر ملکی سفارت کاروں کے لیے مخصوص گاڑیوں کی متعدد جعلی نمبر پلیٹیں بھی برآمد ہوئی ہیں۔ ابتدائی تحقیقات میں یہ بھی سامنے آیا ہے کہ ہرلیش وردھن کے ماضی میں معروف متنازعہ شخصیت چندرا سوامی اور بین الاقوامی اسلحہ اسمگلر عدنان خاشقجی سے روابط رہے ہیں۔ ایس ٹی ایف ٹیم کو اس کے قبضے سے چار لگژری گاڑیاں جن پر جعلی سفارتی نمبر پلیٹس لگی تھیں، 12 جعلی سفارتی پاسپورٹ مائیکرونیشن ممالک کے نام سے وزارت خارجہ کی جعلی مہر والے دستاویزات، دو جعلی پین کارڈ، مختلف ممالک اور کمپنیوں کی 34 جعلی مہریں، جعلی پریس کارڈ، 47.70 لاکھ روپے نقد، مختلف غیر ملکی کرنسی اور 18 جعلی سفارتی نمبر پلیٹس برآمد ہوئیں۔ ہرلیش وردھن جین وزیر اعظم، صدر جمہوریہ اور دیگر وی آئی پی شخصیات کے ساتھ اپنی جعلی (ماف شدہ) تصاویر دکھا کر لوگوں کو دھوکہ دیتا تھا اور انہیں بیرون ملک ملازمت دلانے کے نام پر ٹھگتا تھا۔ وہ شیل کمپنیوں کے ذریعے حوالہ ٹرانزیکشن بھی کرتا تھا۔ ایس ٹی ایف کے ایس ایس پی سوشی گھولے نے بتایا کہ نوئیڈا یونٹ نے غازی آباد کے کوی نگر علاقے میں جعلی سفارت خانہ چلانے والے ہرلیش وردھن جین کو گرفتار کیا ہے۔ وہ خود کو ویسٹ آرکٹیکا، سبورگا، پولویا، لوڈونیا جیسے فرضی ممالک کا سفیر ظاہر کرتا تھا۔ اس کے قبضے سے جعلی سفارتی نمبر پلیٹس والی گاڑیاں، جعلی پاسپورٹس، وزارت خارجہ کی جعلی مہریں، شیل کمپنیاں، حوالہ ریکٹ سے جڑے ثبوت اور جعلی تصاویر برآمد ہوئی ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ ہرلیش وردھن کو 2011 میں بھی گرفتار کیا گیا تھا، جب اس کے پاس سے غیر قانونی سیٹلائٹ فون برآمد ہوا تھا اور کوی نگر تھانے میں اس کے خلاف مقدمہ درج ہوا تھا۔ اس بار اس کے خلاف پھر مقدمہ درج کرلیا گیا ہے اور غازی آباد پولیس اس کے خلاف مزید کارروائی کرے گی۔

'جامعہ دوسروں کیلئے ایک رول ماڈل کے طور پر کام کرسکتی ہے'

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں سائبر کلب کے افتتاح کے موقع پر خصوصی کمشنر دہلی پولیس کا سائبر سیکورٹی پر بیداری لیکچر

نئی دہلی، (صحافت بیورو) دہلی پولیس کے اسپیشل کمشنر آف پولیس (کرائم ڈویژن) دیوش چندر سریواستو نے آج جامعہ ملیہ اسلامیہ (جے ایم آئی) کے فیکلٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی آڈیٹوریم میں سائبر سیکورٹی پر ایک اہم لیکچر دیا۔ یہ لیکچر 'سائبر کلب' کی افتتاحی تقریب کا حصہ تھا، جو یونیورسٹی کے ڈین اسٹوڈنٹس ویلفیئر کے دفتر کے ذریعہ اہتمام کیا گیا ہے۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مظہر آصف نے سرپرستِ اعلیٰ کے فرائض سرانجام دیے جبکہ جامعہ کے رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر مہتاب عالم رضوی نے سرپرست کے طور پر موجود رہے۔ دہلی پولیس کے جنوبی مشرقی ضلع کے ڈی سی پی ڈاکٹر ہیمنت تیواری مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ اس تقریب میں کئی آئی پی ایس افسران، دہلی پولیس کے سینئر افسران، ڈینز، شعبہ جات کے سربراہان، فیکلٹی ممبران، غیر تدریسی عملہ، اور یونیورسٹی اور اس سے منسلک اسکولوں کے طلباء نے شرکت کی۔ تقریب کو پروفیسر نیلوفر افضل، ڈین آف اسٹوڈنٹس ویلفیئر، جے ایم آئی (سابق ڈی سی پی، دہلی پولیس) کے سیکورٹی ایڈوائزر ایس اے راشد کی رہنمائی کے ساتھ مؤثر طریقے سے منظم کیا گیا، جس میں کلب کی ٹیم کے ارکان، جن میں ڈاکٹر شین کاظم نقوی، ڈاکٹر مشیر احمد، اور کلب کے کنوینر ڈاکٹر امیمہ تھے۔ پروفیسر نیلوفر افضل، ڈین آف اسٹوڈنٹس ویلفیئر اور سائبر کلب کی ایڈوائزر نے کہا کہ ہمیں جامعہ سائبر کلب کا افتتاح کرنے پر فخر ہے، جو ڈین اسٹوڈنٹس ویلفیئر کے دفتر کے تحت طلبہ کی زیر قیادت ایک قدم ہے، جس کا مقصد تربیتی سیشنز، ورکشاپس اور ماہرانہ گفتگو کے ذریعہ سائبر آگاہی اور ڈیجیٹل حفظان صحت کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کلب اخلاقی آن لائن رویے کی حوصلہ افزائی کرکے اور سائبر قانون، ڈیجیٹل حقوق، اے آئی کے خطرات اور ابھرتے ہوئے خطرات پر بات چیت میں سہولت فراہم کرکے ذمہ دار ڈیجیٹل شہریت کو فروغ دینے کی کوشش کرتا ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ سائبر کلب دہلی پولیس کے انٹیلی جنس فیوژن اور اسٹریٹجک آپریشنز (آئی ایف ایس او) یونٹ کے ساتھ تعاون کرے گا، جو دہلی پولیس کے ایک ماہر سیکورٹی پراکیڈ کے ساتھ تعاون کرے گا۔ دیویش چندر شریواستو نے اپنے لیکچر کے دوران سامعین کو سائبر کرائم کے مختلف پہلوؤں اور ان سے بچاؤ کے طریقوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی نے سائبر کلب قائم کیا اور اسے موجودہ وقت کی ضرورت قرار دیا کیونکہ اس سے کیمپس کو سائبر محفوظ بنانے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ جامعہ دوسروں کیلئے ایک رول ماڈل کے طور پر کام کرسکتی ہے کیونکہ اس نے مختلف ایکریڈیٹیشنز، این آئی آر ایف اور دیگر رینکنگ میں حاصل کی ہے۔ میرے خیال میں جامعہ کو اس رول ماڈل کی حیثیت کو اپنے سائبر کلب کے ذریعے پیش کرنا چاہیے، جس کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ یونیورسٹی کا پورا کیمپس سائبر محفوظ ہو۔ ایک زبردست پاورپوائنٹ پریزنٹیشن میں مسٹر سریواستو نے سائبر جرائم کے بڑھتے ہوئے پھیلاؤ پر روشنی ڈالی اور لوگوں کیلئے احتیاط برتنے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ ایسے جرائم کا شکار ہونے سے بچ سکیں۔ انہوں نے اس وقت رونما ہونیوالے سائبر جرائم کی مختلف اقسام، ان کے رجحانات، روک تھام کے طریقوں اور ایسے جرائم کی رپورٹنگ کے طریقہ کار کے حوالے سے ایک جامع وضاحت فراہم کی۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے اعزازی وائس چانسلر پروفیسر مظہر آصف نے اپنے صدارتی خطاب میں اس بات پر زور دیا کہ سائبر دائرے میں مالی جرائم میں ملوث افراد اپنے متاثرین کے لالچ کا استحصال کرتے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ افراد کو خود مطمئن ہونا چاہیے اور لالچ کے جال میں پھنسنے سے گریز کرنا چاہیے کیونکہ اس سے وہ سائبر مجرموں کا شکار ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے ہر ایک کو اچھے انسان بننے کی کوشش کرنے، منفی اور نقصان دہ خیالات سے بچنے اور اجنبیوں کے ساتھ ذاتی معلومات شیئر کرنے سے گریز کرنے کی ترغیب دی جب تک کہ یہ بالکل ضروری نہ ہو۔ دہلی کے جنوب مشرقی ضلع کے ڈپٹی کمشنر آف پولیس ڈاکٹر ہیمنت تیواری نے سوشل میڈیا کا استعمال کرتے وقت ضروری احتیاطی تدابیر پر زور دیا۔ پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی نے سائبر کلب کے قیام میں ڈی ایس ڈبلیو آفس کی طرف سے اٹھائے گئے اقدامات کی ستائش کی۔

مرکزی حکومت تبدیلی مذہب کے واقعات روکنے کے لیے سخت قانون بنائے: وی ایچ پی

نئی دہلی، (صحافت بیورو): وشو ہندو پریشد (وی ایچ پی) نے تبدیلی مذہب کے واقعات کو

روکنے کے لیے سخت قانون بنانے کا مطالبہ کیا ہے۔ وی ایچ پی کے جوائنٹ جنرل سکریٹری ڈاکٹر سریندر جین نے منگل کے روز یہاں کہا کہ اترپردیش میں ضلع بلرام پور کے چنگور کے بعد آگرہ کے عبدالرحمان کی گرفتاری سے اس بات کا پختہ ثبوت فراہم ہوگیا ہے کہ کس طرح مذہب کی تبدیلی کا جال پورے ملک میں پھیلا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ ان ریاستوں میں بھی مضبوطی سے کام کر رہے ہیں جہاں تبدیلی مذہب کے خلاف قوانین بنائے گئے ہیں۔ بتایا جارہا ہے کہ عبدالرحمان کے ساتھ ملنے والی لڑکی ہریانہ کے روہتک کی رہنے والی ہے جہاں تبدیلی مذہب کے خلاف قانون پہلے سے موجود ہے لیکن اس پر عمل نہیں کیا جارہا ہے اور انتظامیہ بھی چوکس نہیں ہے۔ سریندر جین نے کہا کہ مرکزی حکومت کو مذہب کی تبدیلی کے واقعات روکنے کے لیے سخت قانون بنانا چاہیے، جو پورے ملک میں نافذ ہو۔ مذہب کی تبدیلی کا شیطانی دائرہ نہ صرف ہندو سماج پر حملہ آور ہے بلکہ قومی سلامتی کے لیے بھی سنگین خطرہ ہے۔ پاپولر فرنٹ آف انڈیا (پی ایف آئی) اور سوشل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا (ایس ڈی پی آئی) جیسی تنظیموں سے ان گروہوں کے براہ راست روابط ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انہیں روکنا کسی ایک ریاستی حکومت کے اختیار میں نہیں ہے۔

دہلی کے بازاروں کو کہیں اور منتقل کرنے کا کوئی منصوبہ نہیں

ملنے آئے تجارتی تنظیم بھارتیہ صنعت منڈل کے نمائندوں کو وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کی یقین دہانی

نئی دہلی، (صحافت بیورو): دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے بدھ کو کہا کہ ان کی حکومت دہلی کے تاجروں کے مفادات کے لیے کئی اسکیموں پر کام کر رہی ہے۔ تجارتی تنظیم بھارتیہ صنعت منڈل کے نمائندوں نے یہاں مسز گپتا سے ملاقات کی۔ تاجروں سے بات کرنے کے بعد وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہلی حکومت تاجروں کے کاروبار کو آسان بنانے کے لیے موثر انفراسٹرکچر بنانے پر کام کر رہی ہے تاکہ وہ راجدھانی میں آرام سے کاروبار کرسکیں۔ وزیر اعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ حکومت نے تاجروں کے مسائل کو حل کرنے کے لیے 'دہلی ٹریڈرز ویلفیئر بورڈ' تشکیل دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت نہ صرف دہلی کے کاروباری کردار کو برقرار رکھے گی بلکہ انہیں مناسب سہولیات فراہم کرنے کیلئے کئی اسکیموں پر بھی کام کر رہی ہے۔ دہلی کے بازاروں کو کہیں اور منتقل کرنے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ دہلی کا کاروبار پھلے پھولے اور دہلی کی آمدنی بڑھے جس سے دہلی کی ترقی میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت نے پرانی دہلی کے بازاروں کی ترقی کے لیے ایک بلیو پرنٹ تیار کرنا شروع کر دیا ہے۔ ہم یہاں کے بازاروں کو دوبارہ تیار کرنے کے منصوبے پر کام کر رہے ہیں۔ دہلی حکومت چاہتی ہے کہ دکانیں، چھوٹے گودام اور دفاتر پرانی دہلی میں ہی رہیں۔ دہلی کے مضافات میں اپنا سامان رکھنے کے لیے گودام اور بڑے گودام بنائے جائیں گے۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ حکومتوں نے دہلی کے تاجروں کا استحصال کیا اور دہلی کے بازاروں کے رول کو خراب کرنے کی مسلسل سازشیں کیں۔ ان کی حکومت نے تاجروں کے لیے 'دہلی ٹریڈرز ویلفیئر بورڈ' تشکیل دیا ہے، جس میں تاجروں کو بھی شامل کیا گیا ہے، تاکہ ان کے مسائل کو صحیح طریقے سے جانا اور حل کیا جاسکے۔

عام آدمی پارٹی کے پاس 'شرابی گھوڑے' اور کانگریس کے گھوڑے 'آزادی کے سپاہی' ہیں: ڈاکٹر نریش کمار

نئی دہلی، (صحافت بیورو): عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے کنوینر اور دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کے ذریعہ کانگریس اور راہل

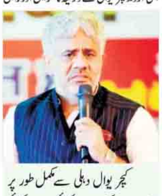

کیجریوال دہلی سے مکمل طور پر غائب ہوچکے ہیں۔ نہ کوئی بیان، نہ کوئی خط، نہ کوئی خبر۔ اب بی جے پی کی مدد کیلئے گجرات میں ڈیرہ ڈال رکھا ہے۔

گاندھی سے متعلق دیے گئے ایک بیان پر سینئر لیڈر ڈاکٹر نریش کمار نے سخت ناراضگی ظاہر کی ہے۔ سینئر ترجمان ڈاکٹر نریش نے کیجریوال کے خلاف حملہ آور رخ اختیار کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس کے وہی 'گھوڑے' تھے جنہوں نے ملک کو آزادی دلائی، قربانیاں دیں اور آج بھی جمہوریت کی حفاظت کیلئے کھڑے ہیں لیکن اے اے پی کے پاس جو گھوڑے ہیں، وہ تو 'شراب پینے والے گھوڑے' ہیں، اور وہ بھی ایک کے ساتھ ایک مفت شراب والے۔ کیجریوال کے بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے ڈاکٹر نریش کمار نے کہا کہ کیجریوال دہلی سے مکمل طور پر غائب ہو چکے ہیں۔ نہ کوئی بیان، نہ کوئی خط، نہ کوئی خبر۔ اب بی جے پی کی مدد کیلئے گجرات میں ڈیرہ ڈال رکھا ہے۔ کسانوں کے ایک پروگرام میں 2 کروڑ روپے معاوضے کی بات تو کر دی لیکن دہلی کے کسان ان کے 11 سالہ دور حکومت میں مدد کیلئے ترستے رہے۔ کسانوں کے مسائل پر کبھی ایک لفظ نہیں کہا، نہ ہی سرکل ریٹ میں اضافہ کیا گیا۔ ڈاکٹر نریش کا کہنا ہے کہ جب خود کو جیل سے نکالنا ہو تو وقت نکال لیتے ہیں، لیکن کسانوں کے لیے ان کے پاس وقت نہیں ہوتا۔ اروند کیجریوال جھوٹے نعروں کے بادشاہ بن چکے ہیں۔ وہ مزید کہتے ہیں کہ "ایسی غیر سنجیدہ سیاست ملک کو نقصان پہنچاتی ہے۔ عوام کو چاہیے کہ حقیقت کو سمجھتے ہوئے ہی کوئی فیصلہ کریں اور زمینی سطح پر کام کرنے والے لیڈروں کو آگے بڑھائیں۔"

جماعت اسلامی ہند کے وفد کا جے ہند کیمپ کا دورہ

نئی دہلی، (صحافت بیورو) جماعت اسلامی ہند کے نائب صدر پروفیسر سلیم انجینئر کی قیادت میں سماجی کارکن ندیم خان اور دیگر پر مشتمل وفد نے وسنت کنج میں واقع جے ہند کیمپ کا دورہ کیا۔ مذکورہ کیمپ میں تقریباً 1100 خاندان، جبھی مغربی بنگال کے کوچ بہار ضلع سے تعلق رکھنے والے بے دخلی اور مسماری کے احکامات کی وجہ سے اپنے گھر کھونے کے دہانے پر ہیں۔ جماعت اسلامی ہند کے مطابق مشاہدے میں یہ بات ہے کہ لوگ انتہائی تکلیف دہ حالت میں ہیں، گزشتہ 10 دنوں سے کچی آبادیوں کے مکینوں کو بنیادی شہری سہولیات جیسے بجلی، بیت الخلاء اور صفائی کی سہولیات تک رسائی سے محروم رکھا گیا ہے۔ وفد نے مقامی پردھان، مقامی مساجد کے امام اور کئی دیگر مکینوں سے ملاقات کی اور انہیں ہر قسم کے تعاون کا یقین دلایا۔ وفد میں شامل اراکین نے کہا کہ ہم حکومتی حکام سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ جے ہند کیمپ کی رہائش کے تئیں ہمدردی کا مظاہرہ کریں اور بنیادی شہری سہولیات کی فراہمی جلد از جلد بحال کریں۔

دہلی این سی آر میں موسلا دھار بارش کی وجہ سے کئی مقامات پر پانی بھر گیا

نئی دہلی، (صحافت بیورو): دہلی اور قومی راجدھانی خطہ کے کئی حصوں میں آج صبح موسلا دھار بارش کی وجہ سے پانی جمع ہوگیا جس کی وجہ سے

ٹریفک جام ہوگیا۔ انڈیا میٹرولوجیکل ڈپارٹمنٹ (آئی ایم ڈی) نے خطے کیلئے ریڈ الرٹ جاری کیا ہے، جس میں 40-30 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے اعتدال سے لیکر موسلا دھار بارش، گرج چمک کیساتھ بارش اور ہواؤں کی وارننگ دی گئی ہے۔ ریڈ الرٹ میں پریت وہار، شاہدرہ، سیلم پور، وویک وہار، غازی آباد، نوئیڈا، فرید آباد اور پلول شامل ہیں۔ بارشوں کی وجہ سے پانی جمع ہونے اور ٹریفک جام سے نمٹنے کے لیے، محکمہ تعمیرات عامہ (پی ڈبلیو ڈی) تین بڑے چوراہوں پر بڑے پیمانے پر بنیادی ڈھانچے کو اپ گریڈ کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہے، جس میں اندرا گاندھی انٹرنیشنل (آئی جی آئی) ہوائی اڈے، نئی دہلی ریلوے اسٹیشن اور آئی ٹی او کی طرف جانے والے راستے بھی شامل ہیں۔ سگنل کی وجہ سے ہونے والی تاخیر اور بھیڑ کو کم کرنے کے لیے ان مقامات پر ایلیویٹڈ کوریڈور زیا انڈر پاسز بنانے کا منصوبہ ہے۔

'ممبئی دھماکے میں بے قصور ثابت ہوئے لوگوں کیلئے معاوضہ کی بات سرکار سے کریں گے'

اجیت پوار کی سربراہی والی این سی پی کے قومی جنرل سکریٹری سید جلال الدین کی دوٹوک

نئی دہلی، (صحافت بیورو): این سی پی کے قومی جنرل سکریٹری، اقلیتی ونگ کے سربراہ اور معروف وکیل ایڈوکیٹ سید جلال الدین نے آج یہاں نامہ نگاروں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ہم بامبے ہائی کورٹ کے ذریعہ 12 مسلم نوجوانوں کو بری کئے جانے کے فیصلہ کا استقبال اور خیر مقدم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ پہلا موقع نہیں ہے جب مسلم نوجوان برسوں کی اپنے ناکردہ گناہوں کی سزا کاٹنے کے بعد بے قصور ٹھہرائے گئے ہوں۔ انہوں نے کہا کہ عدالت کا یہ فیصلہ تاریخی ہے اور اس فیصلہ نے ایک بار پھر عدلیہ پر لوگوں کے اعتماد کو مضبوط کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب لوگ مایوس ہوجاتے ہیں تب عدالت ہی امید کا سہارا بنتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے بھی خبر لگی ہے کہ سرکار اس فیصلہ کو سپریم کورٹ میں چیلنج کررہی ہے، لیکن ہم سرکار میں شامل ہیں اور نائب وزیر اعلیٰ اور وزیر خزانہ اجیت دادا پوار سے بات چیت کریں گے اور ہماری کوشش ہوگی کہ انہیں معاوضہ ملے اور جو اصلی مجرم ہیں وہ پکڑے جائیں۔ مسٹر جلال الدین نے کہا کہ ہم مسلم بچوں کو وہ تمام مراعات دیں گے جو ایس سی ایس ٹی کے بچوں کو ہائر ایجوکیشن کیلئے دی جاتی ہیں تاکہ وہ اعلیٰ تعلیم حاصل کریں اور دنیا میں ملک کا نام روشن کریں اور اس کیلئے مولانا آزاد فاؤنڈیشن کے بجٹ کو 100 کروڑ سے بڑھا کر 1000 ہزار کروڑ کیا گیا اور مرکزی سرکار سے بھی 500 کروڑ روپیہ مانگے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ اجیت پوار ایک سیکولر رہنما ہیں اور مہاراشٹر میں جب بلڈوزر کارروائی کی بات ہوئی تو ہم نے صاف کیا کہ یہ یوپی یا بہار نہیں ہے اور اجیت دادا پوار نے بلڈوزر ایکشن پر فوری روک لگانے کا کام کیا۔ انہوں نے کہا کہ جب کچھ لوگوں نے زبان درازی کی اور اقلیتوں کو نقصان پہنچانے کی بات کہی تو فوری اس پر بھی ان کو چپ کرانے کا کام کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اردو اکیڈمی کے بجٹ کو ایک کروڑ سے بڑھا کر دس کروڑ کرنے کا کام ہورہا ہے۔ ایڈوکیٹ جلال الدین نے کہا کہ مہاراشٹر میں اردو اکیڈمی کو محکمہ اقلیتی ترقیات سے منتقل کر کے محکمہ فن وثقافت کے تحت لانے کیلئے ہم کوشاں ہیں تاکہ اردو کو ایک قومی ثقافتی زبان کے طور پر تسلیم کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل اور امریکہ کی حمایت یافتہ غزہ میں جاری نسل کشی کی ہم سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہیں کرتے ہیں۔ حکومتِ ہند سے اپیل ہے کہ سفارتی ذرائع سے مداخلت کرکے فلسطین کے خود مختار ریاست کے قیام کے لیے مدد فراہم کرے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا مطالبہ ہے کہ مولانا آزاد فاؤنڈیشن کو دوبارہ فعال کیا جائے تاکہ اقلیتوں کے تعلیمی اداروں اور فلاحی منصوبوں کو مدد مل سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اب سیکولرزم اور کمیونل کی بحث ختم ہوچکی ہے، جب کانگریس اس شیوسینا سے اتحاد کرسکتی ہے جس کے تعلق سے یہ بات واضح ہے کہ شیوسینک بابری کو مسجد بھی تسلیم کرنے کیلئے تیار نہیں تھے اور یہ کہہ رہے تھے کہ ڈھانچہ گرا کر ہم فخر محسوس کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جو شیوسینا مسلمانوں سے ووٹنگ رائٹ لینے کی بات کرتی تھی آج وہ سیکولر جماعتوں کیساتھ اتحاد میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اقلیتوں کے مسائل کو پوری طاقت کیساتھ اٹھائیں گے اور پارٹی ہر مظلوم کیساتھ کھڑی ہے۔

پُرآشوب حالات میں روحانی استقامت، صبر اور دعا ہی اصل طاقت ہے: مولانا یعقوب قاسمی نقشبندی

نئی دہلی، (صحافت بیورو): آزاد مارکیٹ کے شیش محل علاقہ میں آل انڈیا جمعیۃ القریش کی جانب سے خصوصی دینی وفکری میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس میں موجودہ ملکی وسماجی حالات کے تناظر میں لائحہ عمل پر گفتگو ہوئی۔ اس موقع پر ممتاز عالم روحانی وپیشوا صوفی مولانا محمد یعقوب قاسمی نقشبندی (قومی صدر، قاسمی فاؤنڈیشن) نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ میٹنگ کے کنوینر محمد مصطفیٰ قریشی نے مہمانوں کا استقبال کیا، جبکہ محفل کا آغاز اقراء احمد ونعت اکیڈمی کے چیئرمین قاری فضل الرحمان کی تلاوتِ کلام پاک سے ہوا، جسکے بعد مولانا یعقوب نقشبندی نے روحانی خطاب کیا اور کہا کہ آج ملک میں نفرت، عدم برداشت اور معاشی دباؤ نے عام انسان کی زندگی کو متاثر کیا ہے، لہٰذا ان پُرآشوب حالات میں روحانی استقامت، صبر اور دعا ہی اصل طاقت ہے۔ مولانا یعقوب قاسمی نے تمام فرقوں اور برادریوں کو آپس میں محبت، خیر سگالی اور بھائی چارے کے فروغ کی تلقین کی اور کہا کہ ملت کے تمام افراد کو ایک ساتھ مل کر امن وانصاف کیلئے کھڑا ہونا ہوگا۔ مولانا یعقوب نے یہ واضح کیا کہ مذہبی شعور، عملی اقدام اور تعاون ہی امت مسلمہ کی ترقی کا راستہ ہیں، ساتھ ہی مسلمانوں کو ہر طرح سے اتحاد کی رسی کو مضبوطی کیساتھ تھامنا ہوگا، تبھی قوم وملت کے حالات بہتر ہوسکتے ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ آج کے بحرانوں جیسے معاشی عدم استحکام، اخلاقی زبوں حالی اور بین المذاہب تناؤ کا مقابلہ تعلیم الٰہی، باہمی برداشت اور عدل وانصاف کی بحالی کے ذریعے

کیا جائے۔ میٹنگ کے اختتام پر مولانا محمد اشرف کاشفی نے ملک وملت کی سلامتی اور فتنوں کے خاتمے کیساتھ ملک وقوم کیلئے امن، اتحاد اور ترقی کیلئے دعائیں کیں اور شرکاء کو عملی اقدامات پر لبیک کہنے کی تلقین کی۔ آخر میں محمد نوید قریشی اور محمد سہیل نے شکریہ کی رسم ادا کی۔ اس دوران مولانا قاری محمد ایان، حافظ غفران نقشبندی، محمد صفیان قریشی، محمد آہل وغیرہ موجود رہے۔

۱۹ سال قبل ممبئی لوکل ٹرین سیریل بم دھماکوں کے معاملے میں پھانسی اور عمر قید کے سزا یافتہ ۱۲ بے قصور مسلم نوجوانوں کو ممبئی ہائی کورٹ نے باعزت بری کیا۔

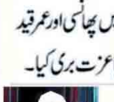

امیر الہند، جانشین شیخ الاسلام حضرت مولانا سید ارشد مدنی صاحب
صدر جمعیۃ علماء ہند وصدر المدرسین دار العلوم دیوبند
کی ہدایت پر ملزمین کے مقدمات کی پیروی جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی قانونی امداد کمیٹی کر رہی تھی۔

اس موقع پر ہم تہہ دل سے
مبارکباد پیش
کرتے ہیں۔
صدر جمعیۃ علماء ہند کو
اور اس اہم کامیابی کیلئے ان کی نگرانی میں قانونی جدوجہد کرنے والے جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے ذمہ داران اور وکلاء حضرات کو بھی مبارکباد پیش کرتے ہیں، جن کی کوششوں اور کاوشوں سے ۱۲ بے قصوروں کو جیل کی صعوبتوں سے باعزت بری ہونے کا موقع ملا۔

منجانب:
مولانا لقمان قاسمی
صدر جمعیۃ علماء، پلول، ناظم تنظیم جمعیۃ علماء (ہریانہ، پنجاب، ہماچل پردیش، چنڈی گڑھ)
محمد مبارک میواتی

(रजि. नं. (BUMS)DBCP/U/8771 आयुर्वेदिक तथा युनानी जड़ी-बूटियाँ द्वारा इलाज
समय : 10 से 5 रोजआना शर्माना छोडो तरन्त ईलाज कराओ
हकीम जी शाहबूद्दीन
Sex problem solve
फैजे-आम दवाखाना

मर्दाना ताकत 10 दिन में हासिल करें
सेहत बनाये व मोटापा घटायें
स्पे. पथरी जोड़ो का दर्द व गुप्त रोग

बवासीर, पुरुष रोग, धात रोग, स्वप्न दोष, शीघ्र पतन, थकान, सुस्ती व चक्कर आना
100% पक्का इलाज संपर्क करें या आकर मिलें।
M. 9899766555 घर बैठे दवाई मंगाये।
तुरन्त मिलें : RZ-290/17, F.F. तुगलकाबाद एक्सटेंशन, नियर तारा अपार्टमेन्ट रेड लाइट-दिल्ली

غزہ میں انسانی المیہ ناقابل بیان، بھوک اور نسل کشی تمام حدیں پار کر چکی!

غزہ: غزہ کی تین سالہ ننھی بچی ملک حناوی اب کھڑے ہونے کے قابل بھی نہیں رہی۔ قابض فاشسٹ صہیونی ریاست کی طرف سے مسلط کی گئی قحط کی مجرمانہ پالیسی کی وجہ سے بھوک نے اس کا جسم چوس لیا ہے، وزن خطرناک حد تک گر چکا ہے۔ اس کے والدین معمولی سا آٹا، تھوڑا سا کھانا یا دوا بھی مہیا کرنے سے قاصر ہیں۔ وہ بے بسی کی تصویر بنے ہوئے ہیں اور گھر کی سب سے چھوٹی جان اس اذیت کا سب سے بڑا خمیازہ بھگت رہی ہے۔ ماں سمیہ کی آنکھوں سے بہتے آنسو الفاظ سے پہلے نکلتے ہیں۔ وہ لرزتی آواز میں بتاتی ہیں کہ "ہمارے پاس کچھ کھانے کو نہیں رہا۔ ہم نمک میں پانی ابالتے ہیں اور خاموشی سے بیٹھ جاتے ہیں۔ تمام خوراک ختم ہو چکی ہے۔ چند ڈبے جو کبھی خیمے میں تھے وہ بھی نہیں رہے۔ ہمارے چار بچے ہیں اور ان کے لیے کھانے کا ایک لقمہ بھی نہیں"۔

یہ صرف ایک کہانی نہیں۔ غزہ میں لاکھوں فلسطینیوں پر مسلط کی گئی جنگِ بھوک نے انسانیت کو شرما دینے والی صورتحال پیدا کر دی ہے۔ 2 مارچ سنہ 2025ء سے قابض اسرائیل نے خوراک اور طبی امداد کی بندش کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے، جس سے قحط کی لہر تیزی سے پھیل رہی ہے۔ چھ لاکھ پچاس ہزار بچے فوری موت کے خطرے سے دوچار ہیں۔

طبی ذرائع کے مطابق غزہ میں بھوک کی اس جنگ میں شہداء کی تعداد 86 ہو چکی ہے، جن میں 76 معصوم بچے شامل ہیں۔ قابض اسرائیل کا محاصرہ سخت سے سخت تر ہوتا جا رہا

ہے، جبکہ صحت وانسانیت کا نظام زمین بوس ہو چکا ہے۔ منگل کی صبح، طبی اداروں نے بتایا کہ تین بچے بھوک، کمزوری اور علاج کی عدم دستیابی کے باعث شہید ہو گئے۔ 14 سالہ عبد الحمید الغلبان خان یونس سے، نوزائیدہ یوسف محمد الصفدی الشفاء ہسپتال سے اور وسطی غزہ سے احمد الحسنات نے جان کی بازی ہار دی۔ یہ سب شدید غذائی قلت اور طبی نگہداشت کے فقدان کے شکار تھے۔ گذشتہ دو روز میں مختلف علاقوں میں 23 افراد بھوک اور پانی کی قلت سے دم توڑ چکے ہیں۔ ہسپتالوں میں ایمرجنسی وارڈز پر بے پناہ دباؤ ہے۔ بوڑھے، جوان، بچے، سب ایک جیسے کمزوری، نقاہت اور جسمانی خستہ حالی کا شکار ہو کر اسپتالوں کا رخ کر رہے ہیں۔

محکمہ صحت کے مطابق، غزہ میں دماغی بخار کے کیسز کی تعداد 600 سے تجاوز کر چکی ہے۔ دوا کی قلت اور آلودگی کی وجہ سے وباؤں کے پھیلنے کا خدشہ شدت اختیار کر چکا ہے۔

فیلڈ ہسپتالوں کے ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ بچوں میں شدید غذائی قلت، وٹامنز کی کمی، اور ہڈیوں کے ابھرتے ڈھانچے عام ہوتے جا رہے ہیں۔ حاملہ خواتین ایسے بچے جن رہی ہیں جن کا وزن ڈیڑھ کلوگرام سے بھی کم ہوتا ہے۔ بچوں کے لیے دودھ کی ایک ڈبیا خواب بن چکی ہے، اور روٹی اب ایسی نعمت بن گئی ہے جو صرف چند خوش نصیبوں کو میسر ہے، کیونکہ اس کی قیمت 100 گنا بڑھ چکی ہے۔

صاف پانی بھی ایک خواب: اقوام متحدہ

کے ادارہ برائے اطفال 'یونیسف' نے خبردار کیا ہے کہ قحط غزہ میں تیزی سے پھیل رہا ہے اور بچوں میں غذائی قلت جان لیوا حد تک جا پہنچی ہے۔ یونیسف کے مطابق انسانی بحران بدترین سطح پر پہنچ چکا ہے۔ خوراک کی شدید قلت، صاف پانی کا فقدان، اور امدادی ٹیموں کی رسائی میں حائل رکاوٹیں صورتحال کو ناقابل برداشت بنا رہی ہیں۔ دیر البلح کے محمود نصار کا کہنا ہے کہ پانی کی قلت نے ان کا جینا محال کر رکھا ہے۔ وہ ہر تین دن بعد 100 شیکل صرف کرتے ہیں تاکہ گھر والوں کی پانی کی معمولی ضرورت پوری کی جا سکے۔ بلدیہ غزہ کے مطابق، فی فرد یومیہ پانی کا حصہ پانچ لیٹر سے بھی کم ہے۔ نہانے، کھانے، پینے، اور دیگر ضروریات کے لیے یہی پانی دستیاب ہے۔ موجودہ پانی کے کنویں صرف 12 فیصد روزمرہ ضروریات پوری کر پاتے ہیں۔

اقوام متحدہ کے ادارہ برائے انسانی امور، اوچا نے واضح کیا ہے کہ غزہ کی حالت "تاریخ کی بدترین سطح" تک پہنچ چکی ہے۔ ان کے مطابق، جو امداد غزہ میں داخل ہو رہی ہے، وہ انتہائی ناکافی ہے۔ غذائی قلت بڑھتی جا رہی ہے اور جو بمباری سے بچ گیا ہے وہ اب بھوک سے مرنے کے قریب ہے۔

اوچا کے مطابق، 21 لاکھ انسان غزہ کی 12 فیصد زمین میں سمٹ چکے ہیں، جہاں خوراک، پانی، دوا کچھ بھی نہیں۔ ہسپتال زخمیوں کے رش سے لبریز ہیں، لیکن ضروری سازوسامان کا فقدان انہیں بے بس کیے ہوئے ہے۔ اقوام متحدہ کی ایجنسی انروا نے بتایا کہ مارچ سے جون سنہ 2025ء کے درمیان پانچ سال سے کم عمر بچوں میں غذائی قلت کی شرح دوگنی ہو چکی ہے۔ انروا کے طبی مراکز نے اس مدت میں تقریباً 74 ہزار بچوں کا معائنہ کیا، جن میں سے 5500 بچوں میں شدید غذائی قلت کی تشخیص ہوئی، اور 800 سے زائد بچوں کی حالت نازک ترین درجے پر تھی۔

شواہد جھوٹ کی قلعی کھول رہے ہیں: غزہ کی سول سوسائٹی نے عالمی ادارہ خوراک (WFP) کے حالیہ بیانات پر شدید ناراضی کا اظہار کیا ہے، جن میں شہریوں کو امدادی ٹرکوں کے قریب موجود ہونے پر ہی موردالزام ٹھہرایا گیا۔ منگل کو جاری بیان میں سول سوسائٹی نے کہا کہ عالمی ادارہ خوراک نے اسرائیلی مجرمانہ پالیسیوں کو نظرانداز کیا ہے، جو دانستہ طور پر فلسطینیوں کو بھوکا مرنے پر مجبور کر رہا ہے۔

انہوں نے واضح کیا کہ قابض اسرائیل ہی ہے جو امدادی راستے کھولنے سے انکاری ہے، اور خوراک، دوا اور پانی کی ضروری مقدار داخل نہیں ہونے دے رہا۔ ان کا کہنا تھا کہ فلسطینیوں کو ٹرکوں سے دور رکھنا، اور بین الاقوامی اداروں کے مراکز تک امداد کی رسائی روک دینا اسرائیلی ارادوں کی عکاسی کرتا ہے۔

شہری تنظیموں نے عالمی ادارہ خوراک سے مطالبہ کیا کہ وہ اسرائیل کو براہ راست اس تباہ کن بھوک کی ذمہ داری کا مجرم قرار دے۔ انہوں نے بین الاقوامی اداروں سے واضح موقف اختیار کرنے، اور فوری طور پر حل نکالنے کا مطالبہ کیا، کیونکہ بحران اب ناقابل برداشت ہو چکا ہے۔

قحط، معاشی تباہی اور موت کا رقص: غزہ کے عوام خوراک، معیشت، ہر سطح پر تباہی کا شکار ہو چکے ہیں۔ آٹے کی قیمت سنہ 2023ء کے اکتوبر میں شروع ہونے والی نسل کشی کے بعد 3000 گنا بڑھ چکی ہے۔ یہ صرف بھوک کا معاملہ نہیں رہا۔ یہ اجتماعی، سست رو موت کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ یہ کوئی وقتی انسانی بحران نہیں، بلکہ ایک سوچا سمجھا جرم ہے۔ ایک ایسا عمل جس میں نہتے شہریوں کو بھوک سے مرنے کے لیے چھوڑ دیا جاتا ہے، صرف اس لیے کہ ان تک روٹی نہ پہنچ سکی، یا ایک وقت کا کھانا منصفانہ طور پر تقسیم نہ ہوا، یا کوئی امدادی گزرگاہ کھولی نہ گئی، یا کھانے کی کوئی گاڑی غریبوں کی نظروں کے سامنے لوٹ لی گئی۔

صحافیہ ولاء الجعبری اور اس کے بچوں کا بہیمانہ قتل وحشیانہ صہیونی جنگی جرم ہے: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' نے صحافیہ ولاء الجعبری اور ان کے پانچ بچوں، جن میں ایک ابھی رحم مادر میں تھا کو شہید کیے جانے کو ایک وحشیانہ جنگی جرم قرار دیا ہے۔ حماس کا کہنا ہے کہ یہ کارروائی نہ صرف ایک خاندان کا سفاکانہ قتل ہے بلکہ صحافیوں کو نشانہ بنا کر سچ کو دبانے کی ایک گھناؤنی اور منظم کوشش ہے۔

اپنے جاری کردہ بیان میں حماس نے کہا ہے کہ "صحافیہ ولاء الجعبری کو ان کے پورے خاندان سمیت فضائی حملے میں شہید کرنا ایک نئی ہولناک جارحیت ہے، جو اس قابض اسرائیلی فوج کی طرف سے کی گئی جس نے تمام انسانی اقدار کو پاؤں تلے روند ڈالا ہے۔ یہ صحافیوں کے خلاف ایک منظم مہم ہے، جس کا مقصد انہیں خوفزدہ کر کے ان کی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں سے روکنا ہے"۔

حماس نے بین الاقوامی صحافتی اداروں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنی پیشہ ورانہ اور انسانی ذمہ داری نبھاتے ہوئے فلسطینی صحافیوں پر ڈھائے جانے والے مظالم کو عالمی سطح پر بے نقاب کریں۔

تنظیم نے اعداد و شمار دیتے ہوئے بتایا کہ قابض اسرائیلی فوج اب تک 230 سے زائد فلسطینی صحافیوں کو شہید کر چکی ہے۔ اس المناک حقیقت کی روشنی میں حماس نے مطالبہ کیا کہ صحافیوں کو تحفظ دیا جائے اور بین الاقوامی عدالتوں میں صہیونی فوجی و سیاسی قیادت کو ان جنگی جرائم پر کٹہرے میں لایا جائے۔

بدھ کی صبح، قابض اسرائیل نے جنوبی غزہ شہر میں ایک فضائی حملے کے ذریعے صحافی ولاء الجعبری، ان کے شوہر، بچوں اور ان کے رحم میں موجود بچے کو شہید کر دیا۔ طبی ذرائع کے مطابق شہداء کی تعداد آٹھ ہے، جن کی لاشیں چیتھڑوں کی حالت میں الشفاء ہسپتال منتقل کی گئیں۔ حملہ الشاعر خاندان کے مکان پر کیا گیا۔ اس دردناک سانحے میں ایک ایسا منظر بھی سامنے آیا، جس نے پوری انسانیت کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔ حملے کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ شہید خاتون صحافی کا بچہ رحم مادر سے باہر آ گیا، لیکن وہ بھی زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ سوشل میڈیا پر اس دل دہلا دینے والے منظر کی تصاویر تیزی سے گردش کر رہی ہیں، جن میں ولاء الجعبری کے

بچوں اور ان کے نومولود کو ملبے سے نکالتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔

اسی روز غزہ کے حکومتی میڈیا دفتر نے تصدیق کی کہ ولاء الجعبری اور تامر الزعانین سمیت 231 فلسطینی صحافی قابض اسرائیلی حملوں میں شہید ہو چکے ہیں۔

قابض اسرائیل کی یہ نسل کشی کی جنگ امریکہ کی مکمل پشت پناہی سے جاری ہے۔ وزارت صحت غزہ کے مطابق اس جنگ نے اب تک 219,59 فلسطینیوں کو شہید کیا، جن میں بڑی تعداد عورتوں اور بچوں کی ہے۔ مزید 045,143 زخمی ہیں جن میں بیشتر کی حالت نازک ہے۔ 11 ہزار سے زائد افراد تاحال لاپتہ ہیں اور سیکڑوں خاندان بھوک و پیاس سے موت کے دہانے پر پہنچ چکے ہیں۔

2 اگست 2025 کو کوئی سورج گرہن شیڈول نہیں: ماہرین فلکیات

اسلام آباد (یو این آئی) ماہرین فلکیات نے 2 اگست کو سورج گرہن میں چھ منٹ کے لئے دنیا کے اندھیرے میں ڈوبنے کی خبروں کی اصل حقیقت بتا دی۔ حال ہی میں سوشل میڈیا پر ایک غیر معمولی سورج گرہن سے متعلق خبریں تیزی سے وائرل ہو رہی ہیں، جس میں دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ 2 اگست کو چھ منٹ کے لئے دنیا اندھیرے میں ڈوب جائے گی۔ ماہرین فلکیات نے ان خبروں کو افواہ قرار دیتے ہوئے حقیقت واضح کر دی ہے، فلکیات کے ماہرین نے ان قیاس آرائیوں پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ 2 اگست 2025 کو کوئی سورج گرہن شیڈول نہیں ہے، یہ تاریخ دراصل 2 اگست 2027 کے ایک اہم سورج گرہن سے غلطی سے منسلک ہو گئی ہے، جو کہ واقعی ایک غیر معمولی فلکی مظہر ہوگا۔ ماہرین فلکیات نے بتایا کہ اگرچہ 2 اگست 2025 کو کوئی گرہن نہیں ہوگا، لیکن 23 اگست 2025 کو ایک جزوی سورج گرہن کینیڈا، گرین لینڈ اور آرکٹک کے کچھ علاقوں سے دیکھا جا سکے گا۔ ماہرین فلکیات کا کہنا تھا کہ سورج گرہن کی اصل تاریخ 2 اگست 2027 ہے، جسے صدی کا ایک شاندار اور طویل ترین سورج گرہن قرار دیا جا رہا ہے۔ یہ مکمل سورج گرہن 6 منٹ اور 23 سیکنڈز تک جاری رہے گا، جو عام سورج گرہنوں کے مقابلے میں دوگنی مدت کا ہوگا۔

بدعنوانی کے خلاف قانون کی منظوری
کیف میں ہنگامے شروع

کیف (یو این آئی) یوکرین کے دارالحکومت کیف میں صدر ولادیمیر زیلنسکی کی جانب سے بدعنوانی کے خلاف دو ایجنسیوں کو کمزور کرنے والے قانون پر دستخط کیے جانے کے بعد ہنگامہ آرائی شروع ہو گئی ہے۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ اس قانون سازی سے زیلنسکی کے ہاتھوں میں طاقت مضبوط ہو جائے گی اور اس سے بدعنوانی کے ہائی پروفائل مقدمات میں حکومت کی مداخلت ممکن ہو سکے گی اس بل پر دستخط کرنے سے پہلے، پارلیمان نے بل کی منظوری دے دی، جس سے نیشنل اینٹی کرپشن بیورو (این اے بی یو) اور اسپیشلائزڈ اینٹی کرپشن پراسیکیوٹر آفس (ایس اے پی او) دونوں کی

خودمختاری ختم ہو گئی۔ دارالحکومت میں مظاہرین نے اس اقدام پر برہمی کا اظہار کیا۔ کچھ لوگوں نے "قانون کو ویٹو" کرنے کے نعرے لگائے۔ 26 سالہ گیم ڈیزائنر اناستاسیا کا کہنا ہے کہ بل جلد بازی میں منظور کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا، "یہ واضح ہے کہ یہ ایک جانتی بوجھتی کوشش ہے۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کے نامہ نگار کے مطابق زیلنسکی کی جانب سے بل پر دستخط کے بعد مظاہرین نے شدید برہمی کا اظہار کیا۔ بل پر دستخط ہونے سے قبل یورپی یونین کی توسیع کمشنر مارٹا کوس نے راڈا میں ووٹنگ پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ کوس نے مزید کہا کہ این اے بی یو اور ایس اے پی او جیسے آزاد ادارے یوکرین کے یورپی یونین کے راستے کے لئے ضروری ہیں۔ قانون کی حکمرانی یورپی یونین میں شمولیت کے مذاکرات کے مرکز میں ہے۔ ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل کی یوکرینی شاخ نے پارلیمان کے فیصلے کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ یہ 2014 میں یوکرین کے پروقار انقلاب کے بعد سے سب سے اہم اصلاحات میں سے ایک کو کمزور کرتا ہے اور بین الاقوامی شراکت دار کے ساتھ اعتماد کو نقصان پہنچاتا ہے

محمود عباس کی قومی اتفاق رائے کے بغیر قومی اداروں میں چھیڑ چھاڑ ناقابل قبول ہے: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' نے فلسطینی اتھارٹی کے سربراہ محمود عباس کی جانب سے فلسطینی قومی کونسل کو ازسرنو تشکیل دینے کے اعلان پر شدید تشویش اور احتجاج کا اظہار کیا ہے۔ حماس نے اس فیصلے کو یک طرفہ، غیر قانونی اور فلسطینی وحدت کے خلاف ایک خطرناک اقدام قرار دیا ہے۔ حماس کے سیاسی دفتر کے رکن اور دفترِ قومی روابط کے سربراہ حسام بدران نے ایک پریس بیان میں کہا کہ محمود عباس کا یہ اعلان قومی وحدت، اجتماعی ارادے اور باہمی اتفاقِ رائے کے اصولوں کی صریح خلاف ورزی ہے۔ بدران نے واضح کیا کہ یہ فیصلہ قاہرہ، الجزائر، ماسکو اور بیجنگ میں ہونے والے ان قومی معاہدوں کی بھی خلاف ورزی ہے جن میں فلسطینی تنظیم آزادی (پی ایل او) کی ازسرنو تنظیم کو جمہوری، شراکتی بنیادوں پر استوار کرنے پر اتفاق ہوا تھا، تاکہ اندرون و بیرون ملک فلسطینی قوم کی مکمل اور حقیقی نمائندگی ممکن ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ اہم ترین قومی فیصلوں میں یکطرفہ اقدامات جاری رکھنا، فلسطینی دھڑوں کے مابین خلیج کو مزید گہرا کرے گا، قومی یکجہتی کی کوششوں کو نقصان پہنچائے گا اور قابض اسرائیل کے جرائم کے مقابلے میں فلسطینی مؤقف کو کمزور کرے گا۔ بدران نے اس بات پر زور دیا کہ ایسے وقت میں جب غزہ میں نسل کشی جاری ہے، غرب اردن میں صہیونی آبادکاری کا طوفان برپا ہے، القدس کو یہودیانے اور مسجد اقصیٰ کو تقسیم کرنے کی سازشیں عروج پر ہیں، فلسطینی وحدت اور اتفاق کی اشد ضرورت ہے۔ حماس نے صدر محمود عباس کی اس پالیسی کو واضح طور پر مسترد کرتے ہوئے فوری طور پر اس یکطرفہ اقدام کو روکنے کا مطالبہ کیا ہے۔ تنظیم نے زور دیا کہ ماضی میں ہونے والے تمام قومی معاہدوں کی روشنی میں فلسطینی تنظیم آزادی کو مکمل قومی شراکت کی بنیاد پر ازسرنو تعمیر کیا جانا چاہیے، تاکہ یہ ادارہ تمام فلسطینیوں کا حقیقی نمائندہ ادارہ بن سکے۔ حماس کے رہنما نے فلسطینی عوام، تمام متحرک قوتوں اور سیاسی تنظیموں سے اپیل کی کہ وہ اس یکطرفہ طرز عمل کو مسترد کریں، قومی وحدت اور شراکت داری کے راستے پر گامزن رہیں اور فلسطینی نصب العین کے تحفظ، آزادی، واپسی اور خودمختاری کی منزل کے لیے مل کر جدوجہد کریں۔ واضح رہے کہ صدر محمود عباس نے گزشتہ ہفتہ کے روز ایک صدارتی حکم نامہ جاری کیا تھا، جس میں نئے فلسطینی قومی کونسل کے انتخابات کے انعقاد کا اعلان کیا گیا تھا، جس کے مطابق یہ انتخابات رواں سال کے آخر تک مکمل کیے جائیں گے۔ اس فیصلے میں کہا گیا ہے کہ قومی کونسل 350 ارکان پر مشتمل ہوگی، جن میں دو تہائی فلسطین کے اندر رہنے والوں پر اور ایک تہائی بیرون ملک و جلاوطنی میں مقیم فلسطینیوں پر مشتمل ہوگا۔ اس میں یہ شرط بھی شامل ہے کہ ہر رکن فلسطینی تنظیم آزادی کے منشور، اس کی بین الاقوامی وابستگیوں اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کا پابند ہوگا۔

پاکستان اور سعودی عرب کا سرمایہ کاری اور تکنیکی تعاون کو فروغ دینے پر اتفاق

اسلام آباد (یو این آئی) پاکستان اور سعودی عرب نے دونوں ممالک کے باہمی مفاد کے لیے سرمایہ کاری اور تکنیکی تعاون کو فروغ دینے پر اتفاق کیا ہے۔ پاکستان دفتر خارجہ کے ترجمان کے مطابق اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی صدارت کے دوران پاکستان کی جانب سے منعقدہ اعلیٰ سطحی تقریبات کے موقع پر نائب وزیراعظم اسحٰق ڈار اور سعودی وزیر برائے معیشت و منصوبہ بندی فیصل فاضل الابراہیم کی ملاقات ہوئی۔ دفتر خارجہ کے مطابق ملاقات میں پاکستان اور سعودی عرب کے برادرانہ تعلقات مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا گیا اور پائیدار امن، مشترکہ خوشحالی اور علاقائی ہم آہنگی کے وژن کی توثیق کی گئی۔ ملاقات میں دونوں رہنماؤں کے درمیان خوراک، صنعت، معدنیات کے شعبوں میں تعاون بڑھانے پر گفتگو ہوئی اور پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان سرمایہ کاری بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق دونوں رہنماؤں نے تکنیکی اشتراک اور اقتصادی روابط کو مزید وسعت دینے کے عزم کا اعادہ کیا۔

ستمبر میں روس اور یمن کی پہلی میٹنگ

ماسکو (یو این آئی) روس–یمن بین الحکومتی کمیشن کا پہلا اجلاس ستمبر میں منعقد ہوگا۔ روسی وزارت توانائی نے بدھ کو کہا کہ یہ فیصلہ روس کے دورے پر آئے ہوئے یمنی سفیر کے ساتھ ملاقات میں کیا گیا۔ وزیر توانائی رومن مارشاوین نے جمہوریہ یمن کے سفیر احمد سالم الواحیشی سے ملاقات کی۔ ملاقات کا موضوع روس یمن بین الحکومتی کمیشن کے پہلے اجلاس کی تیاریاں تھا۔ یہ بات چیت ستمبر 2025 میں روسی شہر ماخچکالا میں ہوگی۔ وزارت نے کہا کہ حکام نے روس اور یمن کے درمیان دوطرفہ تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے ایک روڈ میپ پر بھی کام کیا۔

قطر نے شام پر اسرائیلی حملوں کی مذمت کی

دی ہیگ (یو این آئی) قطر نے بدھ کو شام کی سرزمین پر بار بار حملوں سمیت اسرائیل کی پالیسیوں کی سخت مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے اقدامات بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ قطر کی خبر رساں ایجنسی (کیو این اے) کے مطابق کیمیائی ہتھیاروں پر پابندی کی تنظیم (او پی سی ڈبلیو) کی ایگزیکٹو کونسل کے اجلاس کے دوران تنظیم میں قطر کے نمائندے مطلق بن ماجد القحطانی نے ان حملوں کو علاقائی اور بین الاقوامی امن وسلامتی کے لیے سنگین خطرہ قرار دیا۔ انہوں نے اسے بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ کے چارٹر کی صریح خلاف ورزی قرار دیا، خاص طور پر چارٹر کے آرٹیکل 2، جو ممالک کے اتحاد اور علاقائی سالمیت کے خلاف طاقت کے استعمال پر پابندی لگاتا ہے۔ مسٹر القحطانی نے اس بات کی طرف اشارہ کیا کہ اسرائیل کو ایسے کسی بھی اقدام سے گریز کرنا چاہیے جو ویانا کنونشن برائے امن کے آرٹیکل 18 پر مبنی کیمیائی ہتھیاروں کے کنونشن کے مقاصد اور مقاصد کے حصول میں رکاوٹ بنے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ کنونشن کے بنیادی مقاصد کی کوئی بھی خلاف ورزی قانونی خلاف ورزی ہے جس کا ذمہ دار اسرائیل ہے۔ انہوں نے ان سرگرمیوں کی سخت الفاظ میں مذمت کی۔ مسٹر القحطانی نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ ان کی روک تھام کے لیے تمام ضروری اقدامات اٹھائے، شام کی خودمختاری کے تحفظ اور معاہدے کے تحت جاری تصدیق اور ازالے کے عمل کو برقرار رکھے۔

برطانیہ نے انسانی اسمگلنگ میں ملوث 24 افراد اور کمپنی پر پابندی لگا دی

لندن (یو این آئی) برطانوی حکومت نے انسانی اسمگلنگ میں ملوث 24 افراد اور ایک کمپنی پر پابندی لگا دی۔ لندن سے خبر ایجنسی کے مطابق 24 افراد میں سے 7 کا تعلق عراق، 8 کا بلقان، بعض کا بیلجیم اور سربیا سے ہے۔ خبر ایجنسی کے مطابق آن لائن چھوٹی کشتیوں کا اشتہار دینے والی چینی کمپنی پر بھی پابندی لگائی گئی ہے۔ خبر ایجنسی کے مطابق حکومت کا یہ اقدام چھوٹی کشتیوں میں برطانیہ آنے والوں کی مدد کرنے والوں کے خلاف کیا گیا۔

فی الوقت امریکہ سے مذاکرات کا کوئی منصوبہ نہیں: تہران

بقائی نے گزشتہ مذاکرات میں پیش آنے والے "تلخ تجربات" کے دہرائے جانے سے خبردار کیا

تہران: ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ ایران کا فی الحال امریکہ کے ساتھ کسی قسم کی بات چیت کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ یہ بیان ایسے وقت سامنے آیا ہے جب ایران اور تین یورپی ممالک کے درمیان ایک نیا مذاکراتی دور جمعے کو استنبول میں شروع ہو رہا ہے، یہ اجلاس نائب وزرائے خارجہ کی سطح پر ہوگا۔

بدھ کے روز دیے گئے اپنے بیان میں بقائی نے گزشتہ مذاکرات کو "تلخ تجربات" قرار دیتے ہوئے ان کے اعادے سے خبردار کیا اور کہا کہ تہران، ایرانی عوام کے مفادات اور حقوق کو اولین ترجیح دیتا ہے۔

اس سے قبل ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا تھا کہ ان کی حکومت پہلے سے زیادہ قوت کے ساتھ اپنے حقوق کا دفاع کر رہی ہے۔ انھوں نے اس بات پر زور دیا تھا کہ ایران "مضبوط پوزیشن" کے ساتھ ان مذاکرات میں شریک ہو رہا ہے۔

عراقچی کے مطابق امریکہ کے ساتھ بالواسطہ مذاکرات کی بحالی کے لیے ایران کی بنیادی شرط پابندیوں کا خاتمہ اور ایران کے پُرامن جوہری توانائی کے حق کا احترام ہے۔

ایرانی پارلیمنٹ کی قومی سلامتی اور خارجہ پالیسی کمیٹی کے رکن یعقوب رضا زادہ نے عراقچی کے حوالے سے بتایا کہ ایران اور یورپی ٹرویکا (فرانس، جرمنی، برطانیہ) کے درمیان جمعے کے روز استنبول میں نائب وزرائے خارجہ کی سطح پر بات چیت ہوگی۔ یہ بات سرکاری نیوز ایجنسی "ارنا" نے بتائی۔

اقوام متحدہ کی پابندیوں کا دوبارہ فعال ہونا: رانسیسی وزارت خارجہ نے اعلان کیا کہ فرانس، برطانیہ، جرمنی اور یورپی یونین کے وزرائے خارجہ نے گزشتہ جمعرات کو ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کو آگاہ کیا کہ اگر ایران نے اپنے جوہری پروگرام پر کوئی بامعنی پیش رفت نہ کی تو اقوام متحدہ کی تمام پابندیاں دوبارہ عائد کر دی جائیں گی۔

وزارت کے بیان کے مطابق، یورپی وزراء نے تہران کے ساتھ "موسم گرما کے آخر" تک کسی معاہدے تک پہنچنے کی کوشش میں سنجیدگی دکھاتے ہوئے "اسنیپ بیک میکانزم" کو استعمال کرنے کے عزم کا اظہار کیا ہے، جو ایران پر بین الاقوامی پابندیاں دوبارہ نافذ کرنے کی اجازت دیتا ہے۔

امریکی ایلچی کے ساتھ ملاقات کا وقت طے نہیں: ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے پیر کے روز کہا تھا کہ وزیر خارجہ عباس عراقچی اور امریکی ایلچی اسٹیو وٹکوف کے درمیان کسی نئی ملاقات کی نہ کوئی تاریخ طے ہے اور نہ مقام۔

ایک پریس کانفرنس میں بقائی نے کہا کہ تہران کسی بھی سفارتی عمل میں اس وقت تک شریک نہیں ہوگا جب تک کہ اس کے نتائج پہلے سے یقینی نہ ہوں۔

جب اُن سے ایران کی طرف سے مذاکرات کی بحالی کی شرائط پوچھی گئیں تو انہوں نے کہا کہ ایران نے امریکہ کے ساتھ جوہری مذاکرات میں سنجیدگی سے شرکت کی تھی، لیکن اسرائیل نے 13 جون کو ایران پر حملے کے ذریعے "جرم" کا ارتکاب کیا... جس کے بعد چھٹے دور سے پہلے جنگ چھڑ گئی۔ بقائی نے مزید کہا "جب تک ہمیں سفارتی عمل کی افادیت اور نتائج پر اطمینان نہیں ہوتا، ہم اس راستے پر نہیں چلیں گے۔"

یاد رہے کہ عراقچی اور وٹکوف کے درمیان اپریل سے اب تک پانچ مذاکراتی دور ہو چکے ہیں، لیکن 13 جون کو اسرائیلی حملوں کے بعد 12 روزہ جنگ چھڑ گئی، جس کے باعث چھٹا دور ملتوی ہو گیا۔

غزہ کا المیہ انسانیت کا امتحان ہے، ان اقدار کا دفاع کرنا ہے جن کا ہم دعویٰ کرتے ہیں: ملائیشین وزیراعظم

کوالالمپور (یو این آئی) ملائیشیا کے وزیراعظم انور ابراہیم نے غزہ کے لیے عالمی رہنماؤں سے آواز بلند کرنے کی اپیل کر دی۔ انور ابراہیم نے کہا کہ غزہ میں رونما ہونے والا المیہ پوری انسانیت کا امتحان ہے، غزہ میں پورے پورے خاندان اور بچوں کا قتل ہو رہا ہے، لوگ بھوک سے مر رہے ہیں، انسانی جان اور وقار کی یہ ہولناک بے توقیری ختم ہونی چاہیے، یہ سب سے بنیادی اخلاقی ضابطہ کی خلاف ورزی ہے۔ انور ابراہیم کا کہنا تھا کہ ملائیشیا تمام عالمی رہنماؤں سے غزہ پر فوری اقدام کی اپیل کرتا ہے، بین الاقوامی قانون پر یقین رکھنے والی حکومتیں ایک آواز ہوں، انسانی زندگی کی قدر کرنے والی قومیں ایک آواز ہوں۔ ملائیشین وزیراعظم کا مزید کہنا تھا کہ اسرائیل پر اثر ورسوخ رکھنے والے فیصلہ کن عمل کرنے کی ہمت کریں، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ غزہ میں قتل عام، بمباری روکنے، بنا رکاوٹ امداد پہنچانے کے لیے اسرائیل پر دباؤ ڈالیں۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ اخلاقی قیادت کا وقت ہے، یہ وہ لمحہ ہے جب ہمیں ان اقدار کا دفاع کرنا ہے جن کا ہم دعویٰ کرتے ہیں، غزہ میں امداد، بنیادی انسانی اصولوں کی بحالی کے لیے تمام قوموں کے ساتھ کام کرنے کو تیار ہیں۔ ملائیشین وزیراعظم انور ابراہیم نے کہا کہ ایسا نہ ہو کہ ہمارا شمار خاموش تماشائی کے طور پر کیا جائے، اپنے ضمیر کی رہنمائی کریں، درد کا جواب ہمدردی سے دیں، اپنی انسانیت کی خاطر امن کی تلاش کریں۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر وگروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیوروچیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+
قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔